بفیضانِ نظر سراج الامہ، کاشف الغمہ، امام اعظم، فقیہ افخم حضرت سیدنا **امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

بفیضانِ کرم اعلیٰ حضرت، امام اہل سنت، مجدد دین وملت، شاہ **امام احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن

رنگین شمارہ

ماہنامہ فیضانِ مدینہ

(دعوتِ اسلامی)

ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۴۰ھ

جولائی 2019ء

اللہ

"چھوٹے بچوں کے ذہن میں اچھی طرح یہ بات بٹھا دینی چاہئے کہ "اچھے بچے گھر کی بات باہر نہیں کیا کرتے"۔

اللّٰھم بلغنا رمضان بصحۃ و عافیۃ۔
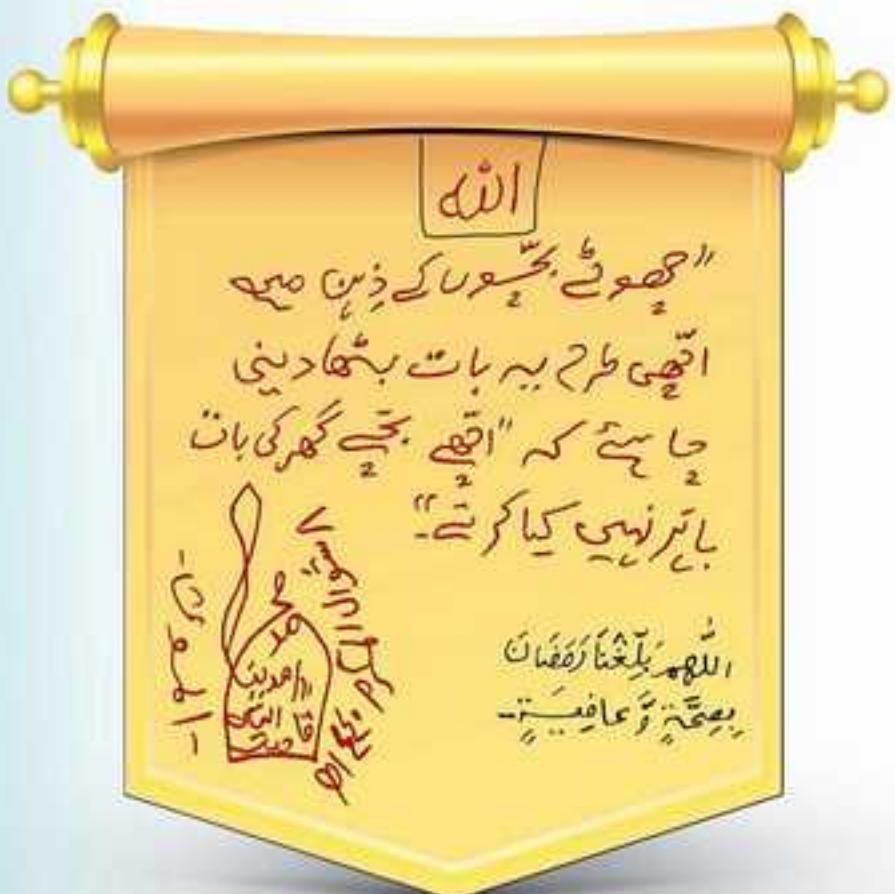
تنقید برائے تنقید

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری

تنقید یعنی نکتہ چینی اور تبصرہ آج کل بہت عام ہے، یہ عموماً 2 طرح سے کی جاتی ہیں 1 تنقید برائے اصلاح اور 2 تنقید برائے تنقید۔ پہلی طرح کے افراد اگرچہ دنیا میں پائے جاتے ہیں مگر دوسری طرح کے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہے، گھر، مدرسہ، اسکول، کالج و یونیورسٹی، دفتر، فیکٹری اَلْغرض جہاں کہیں بھی انسانوں کا وجود ہو عام طور پر وہاں تنقیدی مزاج کے افراد دیگر لوگوں کو اپنی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ اصلاح کے بہانے لوگوں پر نکتہ چینی کرتے، ان کے دل دُکھاتے، غیبتیں کرتے اور ان کے عیبوں کو اُچھالنے میں مصروف ہوتے ہیں۔ ایسے افراد کو لوگوں میں اچھائیاں کم جبکہ خرابیاں زیادہ نظر آتی ہیں۔

مؤمن کی شان اور مُنافق کا کام حضرتِ سیّدُنا عبدُاللہ بن محمد بن مَنازِل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اَلْمُؤمِنُ یَطْلُبُ مَعَاذِیْرَ اِخْوَانِہٖ یعنی مؤمن اپنے مسلمان بھائیوں کا عُذر تلاش کرتا ہے وَالْمُنَافِقُ یَطْلُبُ عَثَرَاتِ اِخْوَانِہٖ جبکہ مُنافق اپنے بھائیوں کی غَلَطیاں ڈھونڈتا پھرتا ہے۔(شعب الایمان،7/521،حدیث:11197)

تنقیدی مزاج کے عُمومی نقصانات ❁ ایسے شخص سے بہت کم لوگ محبت کرتے ہیں ❁ اس کے مخلص دوست بھی نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں ❁ آئے دن اس کا کسی نہ کسی سے جھگڑا رہتا ہے ❁ اسے اپنے گھر لانا اور دعوت پر بلانا پسند نہیں کیا جاتا ❁ ایسا شخص اگر سیٹھ ہو تو ملازم، شوہر ہو تو بیوی، ساس ہو تو بَہُو، والد ہو تو اولاد، استاد ہو تو طلبہ، امام ہو تو مُقتدی، نگران ہو تو ماتحت، سینئر ہو تو جونیئرز اس کی بے جا تنقیدوں اور نکتہ چینیوں کی وجہ سے پریشان اور بے زار رہتے ہیں۔

شوہر اور تنقید مُعاملہ کپڑوں کی استری کا ہو یا کہ گھر کی صفائی کا، سالن میں نمک مرچ کم زیادہ کا ہو یا چائے اور کافی کے پھیکا رہ جانے یا میٹھا تیز ہونے کا، الغرض کئی معاملات میں بعض شوہروں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنی بیوی پر طرح طرح سے تنقیدیں کرتے اور اللہ کی بندی کا دل دُکھاتے رہتے ہیں۔

والد اور تنقید اولاد گھر دیر سے آئے، اسکول یا ٹیوشن نہ جائے، امتحان میں اس کا رِزَلْٹ اچھا نہ آئے، پڑھائی میں اس کا دل نہ لگے، کام کرنے جائے تو کچھ دن کام کرکے پھر چھوڑدے، ان تمام معاملات میں پُوچھ گچھ کرنا اور اولاد کی بے پروائی، سُستی اور غلطی کے ظاہر ہونے پر اسے مناسب انداز میں سمجھانا اگرچہ والد کا حق ہے، مگر بعض نادان باپ ایسے مواقع پر اَصْل وجہ کو معلوم کئے بغیر اپنی اولاد پر چڑھائی کرتے، اسے ڈانٹتے، دوسروں کے سامنے طعنے دیتے اور اپنی ہی اولاد کی غیبتیں کرتے نظر آتے ہیں۔ اسی طرح اولاد اگر کوئی کام دُرُسْت بھی کرے تب بھی بعض والد اُس کے اس کام میں خرابیاں نکالتے، اس پر تنقیدیں کرتے اور ایسا ظاہر کرتے ہیں کہ گویا اولاد کو کام کرنا ہی نہیں آتا۔ یونہی اولاد اگر دنیا کے بجائے آخرت کو ترجیح دے کر علمِ دین حاصل کرنے کا کہتی، سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور مَدَنی قافلے میں سفر کی درخواست کرتی اور مسجد میں زیادہ آنے جانے لگتی ہو تو بعض نادان باپ ان مواقع پر بھی اپنی اولاد کے ساتھ غلط رویّہ اپناتے اور بھلائی سے روکنے کی کوشش کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

(بقیہ صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ کیجئے)

ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۴۰ھ
جولائی 2019ء
جلد: 3
شمارہ: 8

ماہنامہ فیضانِ مدینہ دھوم مچائے گھر گھر
یا ربّ جا کر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ)

ہدیہ فی شمارہ: سادہ: 40 رنگین: 65
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات: سادہ: 800 رنگین: 1100
مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں:
سادہ: 480 رنگین: 720
ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)
12 شمارے رنگین: 785 12 شمارے سادہ: 480
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
بکنگ کی معلومات و شکایات کے لئے
Call: +9221111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی
فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net
Whatsapp: +923012619734
پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

شرعی تفتیش: مولانا محمد جمیل عطاری مدنی مدظلہ العالی دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی)
https://www.dawateislami.net/magazine
☆ ماہنامہ فیضانِ مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔
گرافکس ڈیزائننگ:
یاور احمد انصاری / شاہد علی حسن عطاری

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:
شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرُود پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (معجم اوسط، 1/84، حدیث: 241)

حمد / مناجات

اللہ مجھے حافظِ قراٰن بنادے

اللہ مجھے حافظِ قراٰن بنادے
قراٰن کے احکام پہ بھی مجھ کو چلادے

فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو الٰہی
بس شوق مجھے نعت و تلاوت کا خُدا دے

میں ساتھ جماعت کے پڑھوں ساری نمازیں
اللہ! عبادت میں مِرے دل کو لگادے

ہر کام شریعت کے مطابِق میں کروں کاش!
یارب تُو مُبلِّغ مجھے سنّت کا بنادے

میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں
اللہ مَرَض سے تُو گناہوں کے شِفا دے

اَخلاق ہوں اچّھے مِرا کِردار ہو سُتھرا
محبوب کا صدقہ تُو مجھے نیک بنادے

استاد ہوں، ماں باپ ہوں، عطّار بھی ہو ساتھ
یُوں حج کو چلیں اور مدینہ بھی دِکھادے

وسائلِ بخشش مُرمّم، ص113
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

نعت / استغاثہ

ماہِ طیبہ نیّرِ بطحہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

ماہِ طیبہ نیّرِ بطحہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم
تیرے دَم سے عالَم چمکا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

تو ہے نائبِ ربِّ اکبر پیارے ہر دم تیرے در پر
اہلِ حاجت کا ہے میلہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

جتنے سلاطیں پہلے آئے سکے ان کے ہوگئے کھوٹے
جاری رہے گا سکّہ تیرا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

رافع تم ہو دافع تم ہو نافع تم ہو شافع تم ہو
رنج و غم کا پھر کیا کھٹکا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

ہر ذرّہ پر تیری نظر ہے ہر قطرہ کی تجھ کو خبر ہے
ہو علمِ لَدُنّی کے تم دانا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

تم ہو اوّل تم ہو آخر تم ہو باطن تم ہو ظاہر
حق نے بخشے ہیں یہ اسماء صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

حاضرِ در ہے نوریؔ مُضطر آپ کا یہ مَوروثی ثناگر
ابنِ رضا ہے خواہاں رضا کا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم

سامانِ بخشش، ص105
از مفتیِ اعظم ہند مصطفٰے رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

آدابِ مجلس اور فضائلِ علم

مفتی محمد قاسم عطاری*

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْۚ-وَ اِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْۙ-وَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍؕ-وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ(۱۱) ﴾ ترجمہ: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے (کہ) مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کردو، اللہ تمہارے لئے جگہ کشادہ فرمائے گا اور جب کہا جائے: کھڑے ہو جاؤ تو کھڑے ہو جایا کرو، اللہ تم میں سے ایمان والوں کے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے جن کو علم دیا گیا ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

(پ28، المجادلۃ: 11)

شانِ نزول نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم غزوۂ بدر میں حاضر ہونے والے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی بہت عزت کرتے تھے، ایک روز چند بدری صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ایسے وقت پہنچے جب کہ مجلس شریف بھر چکی تھی، اُنہوں نے حضورِ اقدس صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے کھڑے ہو کر سلام عرض کیا۔ حضور پُر نور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جواب دیا، پھر اُنہوں نے حاضرین کو سلام کیا تو اُنہوں نے جواب دیا، پھر وہ اس انتظار میں کھڑے رہے کہ اُن کے لئے مجلس شریف میں جگہ بنائی جائے مگر کسی نے جگہ نہ دی، سرکارِ دو عالم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ چیز گراں گزری تو آپ نے اپنے قریب والوں کو اُٹھا کر اُن کے لئے جگہ بنادی، اُٹھنے والوں کو اُٹھنا شاق ہوا تو اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی اور ارشاد فرمایا گیا: اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کردو، اللہ تعالیٰ تمہارے لئے جنّت میں جگہ کشادہ فرمائے گا اور جب تمہیں اپنی جگہ سے کھڑے ہونے کا کہا جائے تاکہ جگہ کشادہ ہو جائے تو کھڑے ہو جایا کرو، اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اطاعت کے باعث تم میں سے ایمان والوں کے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے جن کو علم دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

(تفسیر خازن، پ28، المجادلۃ، تحت الآیۃ: 11، 4/240)

اس آیت کے شانِ نزول سے معلوم ہوا کہ صالحین کے لئے جگہ چھوڑنا اور ان کی تعظیم کرنا جائز بلکہ سنّت ہے حتیٰ کہ مسجد میں بھی ان کی تعظیم کی جائے گی۔ حدیثِ پاک میں دینی پیشواؤں اور اساتذہ کی تعظیم کا باقاعدہ حکم دیا گیا ہے، سید المرسلین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "جن سے تم علم حاصل کرتے ہو ان کے لئے عاجزی اختیار کرو اور جن کو تم علم سکھاتے ہو ان کے لئے بھی تواضع اختیار کرو اور سرکش عالم نہ بنو۔" (الجامع لاخلاق الراوی، ص230، حدیث: 802) نیک لوگوں کی عزت کرنا اور بوڑھوں کا لحاظ کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "بوڑھے مسلمان کی تعظیم کرنا اور اس حاملِ قرآن کی تعظیم کرنا جو قرآن میں غلو نہ کرے اور اس کے احکام پر عمل کرے اور عادل سلطان کی تعظیم کرنا، اللہ تعالیٰ کی تعظیم کرنے میں داخل ہے۔" (ابوداؤد، 4/344، حدیث: 4843) خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو علماء و مشائخ اور دین داروں کی عزت کرتے ہیں اور بدنصیب ہیں وہ لوگ جو آزادی کے نام پر علماء اور دین داروں کا مذاق اڑاتے اور اپنی آخرت برباد کرتے ہیں۔

مجلس کے آداب میں یہ بات شامل ہے کہ جو شخص پہلے آکر بیٹھ چکا ہو اسے اس کی جگہ سے نہ اٹھایا جائے سوائے کسی بڑی

* دارالافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

ضرورت کے یا یوں کہ اہم حضرات کے لئے نمایاں جگہ بنادی جائے جیسے دینی و دنیوی دونوں قسم کی مجلسوں میں سر کردہ حضرات کو اسٹیج پر یا سب سے آگے جگہ دی جاتی ہے اور ویسے یہ ہونا چاہیے کہ بڑے اور سمجھدار حضرات سننے کے لئے زیادہ قریب بیٹھیں۔ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے جو لوگ بالغ اور عقل مند ہیں انہیں میرے قریب کھڑے ہونا چاہئے۔“ (ابوداؤد، 1/267، حدیث: 674) اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، حضور پر نور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”لوگوں کو ان کے مرتبے اور منصب کے مطابق بٹھاؤ۔“ (ابوداؤد، 4/343، حدیث: 4842) البتہ فضیلت اور مرتبہ رکھنے والے حضرات کو چاہئے کہ وہ خود کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھیں کیونکہ کثیر احادیث میں حضورِ اقدس صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ فرمایا: ”کوئی شخص مجلس میں سے کسی کو اٹھا کر خود اس کی جگہ پر نہ بیٹھے۔“ (مسلم، ص923، حدیث: 5683) حضرت عبدُاللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی دوسری روایت میں ہے، رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس سے منع فرمایا ہے کہ ایک شخص کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ بیٹھ جائے البتہ (تمہیں چاہئے کہ) دوسروں کے لئے جگہ کشادہ اور وسیع کردو۔

(بخاری، 4/179، حدیث: 6269)

آیت وروایات سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہمارا دین ہمیں عقیدے اور عبادات کے ساتھ معاشرتی زندگی کے آداب بھی سکھاتا ہے۔ ایک سچا مسلمان مہذب، شائستہ، سلجھا ہوا اور بااخلاق ہوتا ہے۔

آیت کے آخری حصے میں فرمایا گیا کہ علمائے دین کے درجے دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ نے بلند کئے ہیں۔ حضرت عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسی آیت کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا: اے لوگو! اس آیت کو سمجھو اور علم حاصل کرنے کی طرف راغب ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ وہ مومن عالم کو اس مومن سے بلند درجات عطا فرمائے گا جو عالم نہیں ہے۔

(تفسیر خازن، پ28، المجادلۃ، تحت الآیۃ: 11، 4/241)

یہاں موضوع کی مناسبت سے علم اور علماء کے 15 فضائل ملاحظہ ہوں

(1) ایک ساعت علم حاصل کرنا ساری رات قیام کرنے سے بہتر ہے۔ (مسند الفردوس، 2/441، حدیث: 3917) (2) علم عبادت سے افضل ہے۔ (کنز العمال، جز5، 10/58، حدیث: 28653) (3) علم اسلام کی حیات اور دین کا ستون ہے۔ (کنز العمال، جز10، 5/58، حدیث: 28657) (4) علماء زمین کے چراغ اور انبیاء کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام کے وارث ہیں۔ (کنز العمال، جز5، 10/59، حدیث: 28673) (5) مرنے کے بعد بھی بندے کو علم سے نفع پہنچتا رہتا ہے۔ (مسلم، ص684، حدیث: 4223) (6) ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔ (ترمذی، 4/311، حدیث: 2690) (7) علم کی مجالس جنّت کے باغات ہیں۔ (معجم کبیر، 11/78، حدیث: 11158) (8) علم کی طلب میں کسی راستے پر چلنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ جنّت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ (ترمذی، 4/312، حدیث: 2691) (9) قیامت کے دن علماء کی سیاہی اور شہداء کے خون کا وزن کیا جائے گا تو ان کی سیاہی شہداء کے خون پر غالب آجائے گی۔ (کنز العمال، جز10، 5/61، حدیث: 28711) (10) عالم کے لئے ہر چیز مغفرت طلب کرتی ہے حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں بھی مغفرت کی دعا کرتی ہیں۔ (کنز العمال، جز10، 5/63، حدیث: 28733) (11) علماء کی صحبت میں بیٹھنا عبادت ہے۔ (مسند الفردوس، 4/156، حدیث: 6486) (12) علماء کی تعظیم کرو کیونکہ وہ انبیاء کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام کے وارث ہیں۔ (تاریخ ابن عساکر، 37/104) (13) اہلِ جنّت، جنّت میں علماء کے محتاج ہوں گے۔ (تاریخ ابن عساکر، 51/50) (14) علماء آسمان میں ستاروں کی مثل ہیں جن کے ذریعے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پائی جاتی ہے۔ (کنز العمال، جز10، 5/65، حدیث: 28765) (15) قیامت کے دن انبیاء کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام کے بعد علماء شفاعت کریں گے۔ (کنز العمال، جز5، 10/65، حدیث: 28766)

علم سیکھنے اور علماء کی تعظیم و تکریم کرنے والے یہ فضائل پاتے ہیں اور علم سے دور اور علماء کے بے ادب خدا کی رحمت سے محروم ہوتے ہیں۔

حجِّ مَبْرُور

ابو عبید عطاری مَدَنی*

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:

اَلْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ترجمہ: حج مبرور کا ثواب جنّت ہی ہے۔(بخاری، 1/586، حدیث:1773)

یعنی مقبول حج کا بدلہ صرف دنیاوی غذا اور گناہوں کی معافی یا دوزخ سے نجات یا تخفیفِ عذاب نہ ہوگا، بلکہ جنّت ضرور ملے گی۔ (مراٰۃ المناجیح،4/96)

حجِ مبرور کیا ہے؟ مَبْرُور "بِرّ" سے بنا ہے جس کے معنی اس اطاعت اور احسان کے ہیں جس سے خدا کا قرب حاصل کیا جاتا ہے۔حجِ مبرور کو "حجِ مقبول" بھی کہہ سکتے ہیں۔ عُلَما نے اس کی مختلف تعریفات بیان کی ہیں: 1 حجِ مَبرور وہ حج ہے جس میں گناہ سے بچا جائے 2 وہ حج جس میں ریاکاری اور شہرت و نام و نمود سے پرہیز ہو 3 وہ حج جس کے بعد حاجی مرتے وقت تک گناہوں سے بچے اور حج برباد کرنے والا کوئی عمل نہ کرے 4 حجِ مبرور وہ ہے جو حاجی کا دل نرم کردے کہ اس کے دل میں سوز، آنکھوں میں تری رہے 5 بندے سے حج کے جن احکامات (ارکان و شرائط و واجبات وغیرہ) کو طلب کیا گیا ہے انہیں کامل طریقے سے ادا کرنا حجِ مبرور ہے 6 حضرت خواجہ حسن بَصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حجِ مقبول وہ ہے جس کے بعد حاجی دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے معاملے میں رغبت کرنے والا ہوجائے۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/441 ماخوذاً، فتح الباری، 4/329، تحت الحدیث: 1521)

اے عاشقانِ رسول! ہر حاجی کی خواہش ہونی چاہئے کہ اس کا حج بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوجائے۔

حجِ مبرور کیسے ہو؟ وہ اعمال جو حج کے مقبول ہونے میں مددگار و معاوِن ثابت ہوتے ہیں: ● پاک و حلال مال سے حج کرے (زرقانی علی الموطا الامام مالک، 2/376، تحت الحدیث: 783) ● گناہ سے بچے ● لوگوں کے ساتھ بھلائی کرے ● ان کو کھانا کھلائے ● ان سے نرم گفتگو کرے، سلام کو عام کرے (عمدۃ القاری، 7/402، تحت الحدیث: 1773) ● حاجت سے زیادہ توشہ (زادِ راہ) رکھے کہ رفیقوں کی مدد اور فقیروں پر تصدّق کرتا چلے۔ (بہار شریعت، حصہ 6، 1/1051)

حجِ مبرور کی علامتیں حُجّۃُ الاسلام حضرت سیّدنا امام محمد غزالی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حج کی مقبولیت کی علامتیں یہ ہیں 1 مال یا بدن میں کوئی مصیبت یا نقصان پہنچے تو اسے خوش دلی سے قبول کرے 2 جو گناہ کرتا تھا انہیں چھوڑ دے 3 بُرے دوستوں سے کنارہ کش ہوکر نیک بندوں سے دوستی کرے 4 کھیل کُود اور غفلت بھری بیٹھکوں کو ترک کرکے ذکر اور بیداری کی مجلس اختیار کرے۔ (احیاء العلوم، 1/354) 5 واپسی کے بعد دنیا سے بے رغبت ہوکر آخرت کی جانب متوجّہ ہو اور بیتُ اللہ شریف کی زیارت کے بعد اپنے رب سے

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

ملاقات کی تیاری کرے۔(احیاء العلوم، 1 / 349)

حج کے بعد بھی گناہوں سے بچئے (حج سے پہلے کے حقوقُ اللہ اور حقوقُ العباد جس کے ذمہ تھے) اگر بعد حج باوصفِ قدرت ان اُمور (مثلاً قضا نماز و روزہ، باقی ماندہ زکوٰۃ وغیرہ اور تلف کردہ بقیہ حقوقُ العباد کی ادائیگی) میں قاصر رہا تو یہ سب گناہ اَز سرِ نَو اس کے سر ہوں گے کہ حقوق تو خود باقی ہی تھے ان کی ادا میں پھر تاخیر و تقصیر گناہِ تازہ (نئے) ہوئے اور وہ حج ان کے اِزالہ کو کافی نہ ہوگا کہ حج گزرے (یعنی پچھلے) گناہوں کو دھوتا ہے آئندہ کے لئے پروانۂ بے قیدی (گناہ کرنے کا اجازت نامہ) نہیں ہوتا بلکہ حجِ مبرور کی نشانی ہی یہ ہے کہ پہلے سے اچھا ہو کر پلٹے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24 / 466)

نافرمانی سے بچو حضرتِ سیّدُنا فُضیل بن عِیاض رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک حاجی سے فرمایا: اے حاجی! بلاشبہ اللہ پاک حاجی کے عمل پر نور کی مہر لگا دیتا ہے، لہٰذا تو اس سے بچ کہ اللہ پاک کی نافرمانی کرکے اس مہر کو توڑے۔ (الروض الفائق، ص55)

نیت فرمالیجئے اے حاجیو! نیت کرلیجئے کہ نہ صرف اس مقدّس سفر کے دوران بلکہ اس کے بعد بھی گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

اچھی صحبت اپنالیجئے یاد رکھئے! بُری صحبت میں رہتے ہوئے گناہوں سے بچنے کی خواہش ایسی ہے جیسے پانی میں چھلانگ لگا کر کپڑے گیلے ہونے سے بچنے کی خواہش! مَدَنی مشورہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صحبت اپنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ دیگر برکات کے علاوہ گناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے اور بار بار مکّے مدینے کی باادب حاضری کا جذبہ بھی پیدا ہوگا۔ اللہ پاک ہمیں بار بار حجِ مبرور کی سعادت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مَدَنی رسائل کے مطالعہ کی دُھوم دھام

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے شعبانُ المعظم اور رمضانُ المبارک 1440ھ میں درج ذیل مدنی رسائل پڑھنے کی ترغیب دلائی اور پڑھنے والوں کو دُعاؤں سے نوازا: (1) یااللہ! جو کوئی رِسالہ "قبر والوں کی 25 حکایات" پڑھ یا سُن لے اُس کو اپنے نیک بندوں میں شامل فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 7 لاکھ 67 ہزار 497 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رِسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 4لاکھ 96ہزار 142 / اسلامی بہنیں: 2لاکھ 71ہزار 355)۔ (2) یاالٰہی! جو کوئی "نہر کی صدائیں" نامی رِسالے کے 23 صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کو توبہ پر ثابت قدم رکھ۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 8 لاکھ 32 ہزار 928 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رِسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 4لاکھ 71ہزار 107 / اسلامی بہنیں: 3لاکھ 61ہزار 821)۔ (3) یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رِسالہ "انوارِ فیضانِ رمضان" کے 24 صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کو رَمضان شریف کی عبادت کی لذّت عنایت فرما اور اُس کی بے حساب مغفرت کردے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 7 لاکھ 27 ہزار 473 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رِسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 3لاکھ 45ہزار 629 / اسلامی بہنیں: 3لاکھ 81ہزار 844)۔ (4) یااللہ! جو کوئی رسالہ "مساجد کے آداب" کے 36 صفحات پڑھ یا سُن لے اس کو تہجّد گزار بنا۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 6 لاکھ 26ہزار 1983 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رِسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 3لاکھ 25ہزار 579 / اسلامی بہنیں: 3لاکھ 1ہزار 404)۔

بقیہ: فریاد

استاد اور تنقید بعض اوقات طالبِ علم کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں پر اچّھے اور مناسب انداز میں اس کی ذہن سازی، وقت کی قدر اور پڑھائی کی اہمیت اس کے ذہن میں بٹھانے کے بجائے کئی استاد طالبِ علم پر تنقیدیں کرتے، بلااجازتِ شرعی دوسرے طَلَبہ کے سامنے اس کی بے عزّتی کرتے اور اس کے مستقبل کو بجائے سنوارنے کے برباد کردیتے ہیں۔ **ذِمّہ دار اور تنقید** نگران کا تنقیدی انداز اس کے علاقے کے مَدَنی کاموں کی ترقّی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہوتا ہے، ماتحتوں پر تنقید سے نہ تو نگران خود ترقّی کرسکتا ہے اور نہ ہی اس کے مَدَنی کام، بلکہ اس سے گناہوں کے دروازے کُھلتے اور نتیجۃً ماتحت اسلامی بھائی مدنی کاموں اور بَسااوقات تو مدنی ماحول سے بھی دور ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا ہر ذِمّہ دار مکمل طور پر تنقید سے پرہیز کرے اور بقدرِ ضرورت اصلاح کا بھی ایسا انداز اپنائے کہ گفتگو کے بعد ماتحت کے دل میں کینہ نہیں بلکہ نگران کی محبّت ہی میں اضافہ ہو۔ **چُبھتے رویّے** معاشرے میں اور بھی کئی مواقع پر لوگوں کو بے جا تنقیدوں کا نشانہ بنایا جاتا ہے، ان میں سے کچھ مثالیں یہ ہیں: (1) بعض لوگ اپنے ماضی کے غلط کردار سے توبہ کرچکے اور اچّھے راستے پر گامزن ہوچکے ہوتے ہیں، جب وہ کسی ایسے شخص سے ملتے ہیں جو ان کے ماضی پر مُطّلع ہوتا ہے تو بَسا اوقات وہ کہتا ہے "میں تم کو جانتا ہوں کہ تم پہلے کیا تھے"، یوں اسے اس کی گزشتہ زندگی کے گناہوں پر عار دِلا رہے (شرمندہ کررہے) ہوتے ہیں، ایسے لوگ اس روایت سے عبرت حاصل کریں، پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو ایسے گناہ پر عار دلایا جس سے وہ توبہ کرچکا ہے، تو مرنے سے پہلے وہ خود اس گناہ میں مبتلا ہوجائے گا۔ (ترمذی،4/227، حدیث:2513) (2) بعض اوقات آفس یا ادارے میں کام کرنے والے افراد ایک دوسرے کے کام پر بے جا تنقیدیں کرتے، ایک دوسرے کا حوصلہ پَسْت کرتے اور افسران کی نظروں میں ایک دوسرے کی قدر کم کرتے دکھائی دیتے ہیں (3) کوئی شخص بازار سے کوئی چیز خرید کر لاتا ہے تو بسااوقات وہ چیز قیمت اور کوالٹی کے اعتبار سے بالکل دُرُسْت ہوتی ہے مگر پھر بھی دوست یا گھر والے اس پر تنقیدیں کرتے ہیں کہ مہنگی خریدی ہے، آپ کو خریدنا بھی نہیں آتا، دوسری جگہ سے خرید لیتے، وہاں کم قیمت میں مل جاتی، یا اس چیز میں خامیاں تلاش کرکے کہہ دیا جاتا ہے کہ ہلکی کوالٹی کی ہے (4) میسج، واٹس ایپ اور گروپ میں بعض اوقات کسی کی طرف سے کوئی تحریر آتی ہے، اس میں پروف ریڈنگ کی کوئی غلطی ہوتی ہے، جسے بنیاد بناکر لوگ اس شخص پر خوب ہنستے اور طرح طرح سے تنقیدیں اور تبصرے کرتے ہیں اور اس کی عزّت کو خراب کرکے اپنی آخرت کا خسارہ کررہے ہوتے ہیں۔ **کسی پر تنقید سے خود کو کیسے بچائیں؟** مخاطب کی دل آزاری کا خوف اور اس کی عزّتِ نفس کا لحاظ، یہ دونوں باتیں جب کسی بھی شخص کے دل میں پیدا ہوجاتی ہیں تو ان کے اثرات اس کی زبان اور اَعْضاء پر بھی ظاہر ہونے لگتے ہیں، پھر اس کی گفتگو اور کام میں بلا مصلحتِ شرعی کسی کا دل دُکھانا اور اس کی عزّت کو اُچھالنا شامل نہیں ہوا کرتا۔

میری تمام عاشقانِ رسول سے **فریاد** ہے! کہ کسی کے کلام، کام اور اس سے متعلّق کسی بھی حوالے سے گفتگو کرنی ہو تو شرعی حُدود اور اصلاح کے پہلو کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اس سے اکیلے میں، نرم لہجے اور ہمدَرْدانہ انداز میں گفتگو کیجئے، تنقیدی مزاج، چُبھتے انداز اور جارحانہ رویّے کو اپنے قریب بھی مَت آنے دیجئے، اگر آپ پر بھی کوئی تنقید کرے تو جب تک شریعت واجب نہ کردے جواب نہ دیجئے، اللہ پاک نے چاہا تو اس کے مثبت نتائج آپ خود دیکھ لیں گے، اللہ کریم ہمیں دوسروں کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنی اصلاح پر بھی توجہ دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دوزخ کے بارے میں عقائد

حیدر علی عطاری مدنی*

اللہ پاک نے کُفّار، مُشرکین، منافقین اور گناہ گاروں کو ان کے اَعمال کی سزا دینے کے لئے آخرت میں ایک نہایت ہی خوفناک اور بھیانک مَقام تیار کر رکھا ہے اُس کا نام "جَہنّم" ہے اور اُسی کو اُردو میں "دوزخ" بھی کہتے ہیں۔ **عقیدہ** دوزخ حق ہے، اس کا انکار کرنے والا کافر ہے، یونہی جو شخص دوزخ کو تو مانے لیکن مسلمانوں میں رائج دوزخ کے عُمُومی معنیٰ سے ہَٹ کر الگ تشریح کرے مثلاً عذاب سے روحانی عذاب مراد لے کہ اپنے بُرے اعمال دیکھ کر افسردہ ہونا تو ایسا شخص بھی کافر ہے دَرحقیقت یہ دوزخ کا ہی منکر ہے۔ (الشفا، 2/290) دوزخ کو پیدا ہوئے ہزاروں سال ہو گئے ہیں (بہارِ شریعت، 1/151) اور وہ اب بھی موجود ہے ایسا نہیں ہے کہ قِیامت کے دن بنائی جائے گی۔ (منح الروض الازھر، ص284) **دوزخ کہاں ہے؟** دوزخ ساتویں زمین کے نیچے ہے۔ (منح الروض الازھر، ص285) **دوزخ کی آگ کا رنگ** جہنّم کی آگ ہزار بَرَس تک دھونکائی گئی، یہاں تک کہ سُرخ ہوگئی، پھر ہزار بَرَس دھونکانے کے بعد سفید ہوگئی، پھر ہزار برس دھونکائی گئی تو سیاہ ہوگئی اب وہ بالکل سیاہ ہے۔ (ترمذی، 4/266، حدیث: 2600) **دوزخ کی گہرائی** دوزخ کی حقیقی گہرائی تو اللہ پاک ہی جانتا ہے یا اس کے بتائے سے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، البتہ حدیثِ پاک میں اتنا فرمایا گیا ہے کہ اگر پتھر کی چٹان جہنّم کے کنارے سے اُس میں پھینکی جائے تو ستّر بَرَس میں بھی تہہ تک نہ پہنچے گی (ترمذی، 4/260، حدیث: 2584) اور اگر انسان کے سر کے برابر سیسہ کا گولا آسمان سے زمین کی طرف پھینکا جائے تو رات آنے سے پہلے زمین تک پہنچ جائے گا، حالانکہ یہ پانچ سو برس کی راہ ہے۔ (ترمذی، 4/265، حدیث: 2597)

دوزخ کی وسعت حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے شاگرد حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے جہنّم کی وُسعَت کے متعلق دریافت فرمایا اور پھر خود ہی جواباً فرمایا: ایک جہنمی کے کان کی لَو اور کندھے کے درمیان ستّر سال کی مسافت کا فاصلہ ہوگا۔ (موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، 6/402) میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس سے اندازہ لگایئے کہ جب ایک جہنمی کا قد اتنا بڑا ہوگا تو خود دوزخ کتنی بڑی ہوگی۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ **دوزخ کے طبقات** اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ۠(۴۴)﴾ ترجمۂ کنزُ الایمان: اس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کیلئے ان میں سے ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔ (پ14، الحجر: 44) سات دروازوں سے مراد جہنّم کے سات طبقات (درجات) ہیں جن کے نام یہ ہیں: 1 جَهَنَّم 2 لَظٰی 3 حُطَمَہ 4 سَعِیْر 5 سَقَر 6 جَحِیْم 7 هَاوِیَہ۔ (موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، 6/400) **دوزخیوں کی غذا** جہنمیوں کو کھانے کے لئے خاردار تھوہڑ (کانٹے دار زہریلا درخت) دیا جائے گا۔ (ترمذی، 4/263، حدیث: 2594 ماخوذاً) جبکہ پینے کے لئے جہنمیوں کے بدن سے نکلنے والی پیپ اور تیل کی تہہ کی طرح کھولتا ہوا گرم پانی دیا جائے گا جس کی گرمائش کا یہ عالَم ہوگا کہ منہ کے قریب آتے ہی منہ کی ساری کھال گل کر اس میں گر پڑے گی، اور وہ پانی پیٹ میں جاتے ہی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا جس کی وجہ سے آنتیں شوربے کی طرح بہہ کر قدموں کی طرف نکلیں گی۔ (ترمذی، 4/262، حدیث: 2591، 2592، 2593) **دوزخیوں کا حُلیہ** ہماری انسانی شکل و صورت اللہ پاک کو پسند ہے کیونکہ اللہ پاک کے محبوب کے چہرۂ مُبارکہ جیسی ہے، لہٰذا کفار کی شکل جہنم میں انسانی شکل نہیں ہوگی بلکہ مختلف ہوگی جن کا مختلف احادیث

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ، کراچی

میں یوں بیان ہے: جہنّمیوں کی شکلیں ایسی نفرت انگیز ہوں گی کہ اگر دنیا میں کوئی جہنمی اُسی صورت پر لایا جائے تو تمام لوگ اس کی بدصورتی اور بدبُو کی وجہ سے مَر جائیں۔ (الترغیب والترھیب،4/263،حدیث:68) اور کُفّار کا جسم اتنا بڑا کر دیا جائے گا کہ ایک کندھا سے دوسرے تک تیز سوار کے لئے تین 3 دن کی راہ ہے۔ (بخاری،4/260،حدیث:6551) ایک ایک داڑھ اُحد کے پہاڑ برابر ہوگی، کھال کی موٹائی بیالیس ہاتھ کی لمبائی جتنی ہوگی، بیٹھنے کی جگہ اتنی ہوگی جیسے مکّہ سے مدینہ تک (ترمذی،4/260،حدیث:2586) زبان کوس دو کوس[1] تک منہ سے باہر گھسٹتی ہوگی کہ لوگ اس کو روندیں گے (ترمذی،4/261،حدیث:2589) اور جہنمیوں کا اوپر کا ہونٹ سمٹ کر بیچ سر کو پہنچ جائے گا اور نیچے کا لٹک کر ناف کو آلگے گا۔ (ترمذی،4/264،حدیث:2596)

میدانِ حشر میں جہنّم کو کیسے لایا جائے گا؟ حضرت عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن جہنّم کو لایا جائے گا، اس کی ستّر ہزار لگامیں ہوں گی اور ہر لگام کو ستّر ہزار فرشتے پکڑ کر کھینچ رہے ہوں گے۔ (مسلم، ص1167، حدیث:7164)

جہنّم کا سب سے ہلکا عذاب کیسا ہے؟ دوزخ میں سب سے ہلکے عذاب والا وہ ہے جسے آگ کے دو جوتے اور دو تسمے پہنائے جائیں گے جن سے اس کا دماغ ہنڈیا کی طرح جوش مارے گا وہ یہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ سخت عذاب اسی پر ہے حالانکہ اس پر سب سے ہلکا عذاب ہوگا۔ (مسلم، ص111، حدیث:517) اِسی حدیث میں امام احمد کی روایت یوں ہے: اس کے تلووں میں انگارے رکھے جائیں گے جس سے بھیجا اُبلے گا۔ (مسند احمد،6/381، حدیث:18418)

دوزخ کے عذابات کی مختلف صورتیں احادیثِ مُبارکہ کی روشنی میں پتا چلتا ہے کہ جہنمیوں کو مختلف طریقوں سے ان کے اعمال کی سزا دی جائے گی مثلاً آگ، خونی دریا، گلپھڑے چیرنا، پتھراؤ سے سر کچلنا، منہ نوچنا، سانپ بچھو اور حلق میں پھنسنے والے کھانے۔ (جہنم کے خطرات، ص16تا20ملتقطاً)

عذابِ دوزخ سے حفاظت کی دُعا حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو شخص تین بار جہنّم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنّم بھی کہتی ہے: یااللہ! اسے دوزخ سے محفوظ رکھ۔ (ترمذی،4/257،حدیث:2581)

پیارے اسلامی بھائیو! قراٰن و حدیث میں کئی ایسے اعمال کا بیان ہے جن پر جہنّم کی وعید سنائی گئی ہے، ایسے تمام اعمال کے بارے میں جاننے اور ان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اللہ پاک سے اس کی رَحمت اور عافیت کا سوال کرتے رہنا چاہئے۔

جن اعمال پر دوزخ کی وعید سنائی گئی ہے ان کے بارے میں جاننے کے لئے "مکتبۃُ المدینہ" کی کتاب "جہنّم میں لے جانے والے اعمال" مکتبۃُ المدینہ سے ھدیۃً حاصل کیجئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤن لوڈ کیجئے، پڑھئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

خوف آتا ہے نارِ دوزخ سے   ہو کرم بہرِ مصطفےٰ یارب

(1) راستہ کی حدِ معیّن کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے نزدیک تین ہزار گز ہے۔ (حاشیہ بہارِ شریعت،1/170)

ذوالقعدۃ الحرام کے چند اہم واقعات

- ذوالقعدۃ الحرام 5 ہجری میں غزوۂ خندق ہوا جس میں 7 صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان شہید ہوئے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔
- ذوالقعدۃ الحرام 6 ہجری میں بَیْعَۃُ الرِّضوان کا واقعہ پیش آیا اور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے بیعت لی جس کے بعد صُلحِ حُدَیْبِیہ ہوئی۔
- ذوالقعدۃ الحرام 7 ہجری میں رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے عمرۂ قضا ادا فرمایا اور اسی موقع پر اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتنا میمونہ رضی اللہ عنہا سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نکاح میں آئیں۔
- ذوالقعدۃ الحرام 8 ہجری میں بھی حُضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے عمرہ ادا فرمایا۔
- ذوالقعدۃ الحرام 9 ہجری میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے 300 مسلمانوں کا ایک قافلہ حج کے لئے مدینۂ منوّرہ سے مکّۂ مکرمہ بھیجا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیرُ الحج مقرر فرمایا۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے 7 سوالات و جوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

کیا جائے نماز میں نماز پڑھنے سے مسجد کا ثواب ملے گا؟

سوال: بعض مقامات پر نماز پڑھنے کے لئے جائے نماز بنائی جاتی ہیں کیا وہاں نماز پڑھنے پر مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا؟

جواب: مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب نہیں ملے گا کیونکہ جائے نماز اور مسجد کے احکام میں فرق ہوتا ہے۔

(مدنی مذاکرہ، یکم رجب المرجب 1440ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

موت کے وقت مَلَکُ الموت کا نظر آنا

سوال: کیا انسان کو موت کے وقت مَلَکُ الموت نظر آتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! نظر آتے ہیں، اسی وجہ سے موت کے وقت کافر کا ایمان لانا اسے فائدہ نہیں دے گا کیونکہ غیب پر ایمان لانے کا حکم ہے اور اب غیب نہ رہا سب چیزیں اسے نظر آرہی ہوتی ہیں۔(بہارِ شریعت، 1/ 98تا100 ملخصاً) ایک بڑی عبرت آموز روایت ملاحظہ ہو، حضرتِ سیّدُنا ابراہیم خلیلُ اللہ علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام نے مَلَکُ الموت سے کہا: کیا تم مجھے اپنی وہ صورت دِکھا سکتے ہو جس میں تم گنہگاروں کی روح قبض کرنے کو جاتے ہو؟ مَلَکُ الموت بولے: آپ نہیں دیکھ سکیں گے۔ آپ علیہ السّلام نے فرمایا: میں دیکھ لوں گا، چنانچہ مَلَکُ الموت نے کہا: تھوڑی سی دیر دوسری طرف توجہ فرمایئے۔ جب آپ نے کچھ دیر کے بعد دیکھا تو ایک کالا آدمی نظر آیا جس کے رونگٹے (یعنی بدن کے بال) کھڑے ہوئے تھے، بدبو کے بھبکے اُٹھ رہے تھے، کالے کپڑے پہنے ہوئے اور اس کے منہ اور نتھنوں سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے اور دُھواں اُٹھ رہا تھا۔ حضرتِ سیّدُنا ابراہیم علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام یہ منظر دیکھ کر بے ہوش ہوگئے، جب آپ کو ہوش آیا تو دیکھا کہ مَلَکُ الموت پہلے والی شکل میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ علیہ السّلام نے فرمایا: اگر فاسق و فاجر کے لئے موت کی اور کوئی سختی نہ ہو تب بھی صرف تمہاری صورت دیکھنا ہی اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

(مکاشفۃ القلوب، ص169 - مدنی مذاکرہ، 30 جمادی الاخریٰ 1440ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

قیامت کے دن جانوروں سے حساب

سوال: کیا قیامت کے دن جانوروں سے بھی حساب ہوگا؟

جواب: جی ہاں! جانوروں سے بھی حساب ہوگا اور اس کی صورت یہ ہوگی کہ جن جانوروں نے ظلم کیا ہوگا وہ اور مظلوم قیامت کے دن اُٹھائے جائیں گے اور مظلوم جانور ظالم سے بدلہ لیں گے۔ حدیثِ پاک میں بکری کے بارے میں صراحت کے ساتھ آیا ہے کہ بغیر سینگ والی بکری کا سینگ والی بکری سے بدلہ لیا جائے گا، پھر یہ سارے جانور مٹی کر دیئے جائیں گے اور اس وقت کافر حسرت سے کہے گا: یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا کاش!

میں بھی مٹی کر دیا جاتا۔(مستدرک، 5/794، حدیث: 8756) مگر ان کو مٹی نہیں کیا جائے گا اور یہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے، اللہ پاک ہمارا ایمان سلامت رکھے۔ اٰمین

(مدنی مذاکرہ، یکم رجب المرجب 1440ھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اپنے نام کے ساتھ محمد کی جگہ "M" لکھنا کیسا؟

سوال: اپنے نام کے ساتھ "محمد" کے بجائے انگلش میں اس کی شارٹ فارم "M" لکھنا کیسا ہے؟

جواب: علمائے کرام نے اپنے نام کے ساتھ محمد کی جگہ "M" لکھنے سے منع فرمایا ہے، اسی طرح بہارِ شریعت میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نامِ نامی اسمِ گرامی کے ساتھ دُرودِ پاک کے بدلے "صؐ" یا "صلعم" لکھنے کو ناجائز و حرام فرمایا گیا ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/534) لہٰذا جب بھی پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نامِ پاک لکھیں تو پورا دُرود شریف صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم لکھئے۔

(مدنی مذاکرہ، 4 ربیع الاوّل 1440ھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

انسان کا اپنا عقیقہ خود کرنا کیسا؟

سوال: کیا انسان اپنا عقیقہ خود کر سکتا ہے؟

جواب: اگر بچپن میں عقیقہ نہ ہوا ہو تو اپنا عقیقہ خود کر سکتے ہیں۔(فتاویٰ رضویہ، 20/588 ملخصاً- مدنی مذاکرہ، یکم ربیع الآخر 1439ھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

ناپ تول میں کمی کرنے کا وبال

سوال: ناپ تول میں کمی کرنے کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب: ناپ تول میں کمی کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ حضرت سیِّدُنا شعیب علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی قوم پر ناپ تول میں کمی کرنے کی وجہ سے عذاب آیا تھا جس کا ذکر قراٰنِ کریم پارہ 12 سورۂ ھُود کی آیات 84 تا 95 میں بھی ہے۔ روحُ البیان میں نقل کیا گیا ہے: جو شخص ناپ تول میں خیانت کرتا ہے، قیامت کے روز اسے جہنم کی گہرائیوں میں ڈالا جائے گا اور دو پہاڑوں کے درمیان بٹھا کر حکم دیا جائے گا، ان پہاڑوں کو ناپو اور تولو، جب تولنے لگے گا تو آگ اس کو جلا دے گی۔(روح البیان، 10/364) حکایت ایک شخص اپنے ترازو کو مٹی وغیرہ سے صاف نہیں کرتا تھا اسی طرح چیز تول کر دیتا تھا، جب وہ مر گیا تو اس کو قبر میں عذاب شروع ہو گیا۔ یہاں تک کہ لوگوں نے اس کی قبر سے چیخنے چلانے کی آوازیں سنیں، بعض صالحین (کو اس کی قبر سے چیخنے چلانے کی آوازیں سُن کر رحم آگیا اور انہوں) نے اس کے لئے دُعائے مغفرت کی تو اس کی برکت سے اللہ پاک نے اس کا عذاب دُور فرما دیا۔(اخلاق الصالحین، ص61 ملخصاً) اس لرزہ خیز حکایت سے وہ لوگ ضرور عبرت حاصل کریں جو ڈنڈی مارتے اور کم ناپ تول کرتے ہیں، مسلمانو! ڈنڈی مار کر، کم ماپ کر بعض اوقات بظاہر مال میں کچھ زیادتی نظر آ بھی جاتی ہے مگر ایسی آمدنی کس کام کی؟ بسا اوقات دنیا میں بھی اس قسم کا مال وبال بَن جاتا ہے، ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹروں کی فیسوں، بیماریوں کی دواؤں، جیب کتروں، چوروں یا رشوت خوروں کے ہاتھوں میں یہ مال چلا جائے اور پھر مَعَاذَ اللہ آخرت کا عذابِ شدید بھی بھگتنا پڑے۔ بہرحال ناپ تول میں کمی نہیں کرنی چاہئے پورا تول کر دینا چاہئے۔

(مدنی مذاکرہ، 30 جمادی الاخریٰ 1440ھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

لکڑی کے پھٹے پر نماز

سوال: کیا لکڑی کے پھٹے پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: پڑھ سکتے ہیں۔(مدنی مذاکرہ، 3 ربیع الاول 1440ھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

بے وضو طواف کا اِعادہ

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریری، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک وبیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے چار منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جارہے ہیں۔

بے وضو کئے گئے طواف کا اِعادہ کرنے سے دَم ساقِط ہوگا یا نہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے حالتِ حدث میں (یعنی بے وضو) طوافِ زیارت کرلیا تھا۔ پھر اس طواف کا اعادہ (یعنی اسے دوبارہ) بھی کرلیا لیکن اس مسئلہ کا علم مجھے بارہ ذی الحج کے بعد ہوا اور اعادہ بھی میں نے بارہ ذی الحج کے بعد کیا تو پوچھنا یہ ہے کہ بارہ ذی الحج کے بعد اعادہ کرنے سے میرا دَم ساقط ہوا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حالتِ حدث میں طواف کرنے سے آپ پر دَم [1] واجب ہوگیا لیکن اس طواف کا جب آپ نے اعادہ کرلیا، اعادہ چاہے بارہ ذی الحج کے بعد کیا، بہرحال دَم ساقط ہوگیا کیونکہ حدث کی حالت میں کیے گئے طواف کا مطلقاً یعنی بارہ ذی الحج سے پہلے یا بعد جب بھی اعادہ کرلیا جائے، دَم ساقط ہوجاتا ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مصدق	مجیب
مفتی فضیل رضا عطاری	محمد سرفراز اختر عطاری

معذورِ شرعی کی تعریف اور اس کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ شرعی معذور کی تعریف کیا ہے؟ نیز اگر قاری صاحب شرعی معذور ہوں تو وہ بچوں کو سبق دیتے یا سنتے ہوئے قرآنِ کریم کو بغیر حائل چھو سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعاً معذور وہ شخص ہے جو کسی بھی وضو توڑنے والی چیز مثلاً پیشاب کے قطروں یا مسلسل دست یا ریح خارج ہونے کی بیماری میں اس طرح مبتلا ہو کہ نماز کا پورا وقت گزر گیا ہو لیکن وہ ہر چند کوشش کرنے کے باوجود اس پورے وقت میں وضو کرکے نمازِ فرض ادا کرنے پر قادر نہ ہو، قلیل وقفہ اگر ملتا بھی ہو لیکن وضو اور ادائے نماز کے لئے کافی نہ ہو تو ایسا شخص شرعاً معذور قرار دیا جائے گا۔ ثبوتِ عذر کے لئے اتنی بات ضروری ہے۔ پھر جب تک ایسی حالت رہے گی یا وقت کے اندر کم از کم ایک بار ہی یہ عذر پایا جائے گا تو وہ معذور ہی رہے گا، اور جب کسی نماز کا پورا وقت اس ناقضِ وضو سے خالی ہوگا، تو یہ شخص شرعاً معذور نہ رہے گا۔ معذورِ شرعی کا حکم یہ ہے کہ وہ فرض نماز کا وقت ہوجانے پر وضو کرے اور آخر وقت تک جتنے فرائض ونوافل چاہے اس وضو سے پڑھ سکتا ہے نیز وہ قرآنِ کریم کو بغیر حائل ہاتھ بھی لگا سکتا ہے۔ پھر جب اس فرض نماز کا وقت نکل جائے گا تو معذور کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ نیز اس وقت میں معذور کا وضو اس چیز سے نہیں ٹوٹتا جس کے سبب وہ معذور ہے مثلاً قطرے کا مرض ہے تو قطرے آنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہاں ریح یا اس کے علاوہ کسی ناقضِ وضو کے پائے جانے سے اس کا یہ وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ معذورِ شرعی کے اس حکم سے معلوم ہوگیا کہ قاری صاحب اگر شرعی

(1) یعنی حرم میں ایک بکرا، بکری یا دنبہ وغیرہ قربان کرنا نیز گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ بھی شامل ہوسکتا ہے۔

معذور ہوں تو جب تک شرعی معذور کا حکم ان کے لئے باقی رہے گا تو وہ بچوں کو سبق دیتے یا سنتے ہوئے قرآنِ پاک کو بغیر حائل ہاتھ بھی لگا سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

نفلی طواف ادھورا چھوڑ دیا تو کیا کریں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عمرہ وغیرہ سے فارغ ہو کر بغیر احرام باندھے میں نے اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے چار طواف کیے لیکن ہر مرتبہ ہر طواف کے صرف چار، چار پھیرے کیے، وقت کی کمی کی وجہ سے تین، تین پھیرے چھوڑ دیئے اور اب پاکستان واپس آچکا ہوں۔ اس صورت میں کیا حکم ہے؟ کوئی دَم یا صدقہ وغیرہ تو لازم نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نفلی طواف جب شروع کر دیا جائے تو مثلِ نماز اس کا پورا کرنا واجب ہو جاتا ہے، اس کو ادھورا چھوڑ دینا ناجائز و گناہ ہے۔ لہٰذا ہر طواف میں تین، تین پھیرے چھوڑنے کی وجہ سے آپ گناہ گار ہوئے، اس کی توبہ آپ پر واجب ہے۔ نیز طوافِ قدوم[2] کی طرح نفلی طواف اگر شروع کر کے اس کے اکثر یعنی چار یا اس سے زائد پھیرے ترک کر دیئے جائیں تو دَم لازم ہوتا ہے اور اگر اقل یعنی چار سے کم ایک، دو یا تین پھیرے ترک کر دیئے جائیں تو صدقہ لازم ہو گا اور دونوں صورتوں میں رہ جانے والے پھیرے اگر مکمل کر لئے تو پہلی صورت میں دَم اور دوسری صورت میں صدقہ ساقط ہو جائے گا۔ لہٰذا صورتِ مستفسرہ (یعنی پوچھی گئی صورت) میں چار نفلی طوافوں میں اکثر سے کم یعنی تین، تین پھیرے چھوڑنے کی وجہ سے آپ پر چار صدقات لازم ہیں، اگر ممکن ہو تو آپ واپس جائیں اور چاروں طوافوں کے رہ جانے والے بقیہ پھیرے پورے کر لیں، اس سے آپ پر لازم ہونے والے صدقات، ساقط ہو جائیں گے اور اگر واپس جا کر رہ جانے والے پھیرے پورے نہیں کرتے تو چار صدقات فقراءِ شرعیہ کو ادا کریں۔ صدقہ سے مراد ایک صدقہ فطر کی مقدار ہے یعنی گندم یا اس کا آٹا یا ستو نصف صاع (2 کلو سے 80 گرام کم) یا اس کی قیمت ہے اور جَو یا کھجور ایک صاع (4 کلو سے 160 گرام کم) یا اس کی قیمت ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مجیب	مصدق
محمد سرفراز اختر عطاری	مفتی فضیل رضا عطاری

نماز میں قراءت کتنی آواز سے کریں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں قراءت کے دوران اتنی آواز ہونا ضروری ہے کہ جب کوئی مانع نہ ہو تو خود سن سکے۔ ایسا کیوں ضروری ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز یا نماز کے علاوہ جہاں پر شرعاً کچھ پڑھنا مقرر کیا گیا ہے اس میں کم از کم اتنی آواز ہونا ضروری ہے کہ جب کوئی مانع مثلاً شور و غل یا اونچا سننے کا مرض وغیرہ نہ ہو تو آدمی خود سن سکے۔ بغیر آواز کے فقط زبان ہلانے کا کچھ اعتبار نہیں کیونکہ پڑھنے کے لئے آواز درکار ہے اور بغیر آواز کے زبان کی حرکت کو لغت و عرف میں پڑھنا نہیں کہا جاتا۔ لہٰذا اگر دورانِ نماز قراءت میں آواز پیدا نہ ہوئی صرف زبان ہلی تو یہ قراءت نہ ہو گی اور ظاہر ہے اس طرح قراءت کا فرض ادا نہ ہونے کی وجہ سے نماز بھی نہ ہو گی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطاری

---

(2) مکۂ معظمہ میں داخل ہونے پر کیا جانے والا وہ پہلا طواف جو کہ "افراد" یا "قران" کی نیت سے حج کرنے والوں کے لئے سنتِ مؤکدہ ہے۔

مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کے لئے

مُردہ بھائی کا گوشت

خضر حیات عطاری مدنی*

ابّو! ابّو! آپ کو ایک بات بتاؤں؟ حَسَن نے اپنے ابّو جان کو مُخاطب کرتے ہوئے کہا۔ جی بیٹا بولیں! داؤد صاحب نے جواب دیا۔ حسن: ابّو جان! آپ عامر اور صابر کو تو جانتے ہی ہیں آج اسکول میں ان دونوں کی لڑائی ہوگئی تھی۔ حسن اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے مزید بولا: ابّو جان! بریک ٹائم (Break Time) میں عامر اور صابر کینٹین پر بیٹھے چپس کھا رہے تھے کہ عامر نے صابر کو کہنی ماری تو اس کو غُصہ آگیا اور اس نے بغیر کچھ سوچے سمجھے عامر کے منہ پر تھپڑ مار دیا، عامر تو ہے ہی لڑاکا اور جھگڑالو، اس نے بھی صابر کا گریبان پکڑلیا۔ بڑی مشکل سے لڑکوں نے ان کو چُھڑایا۔ ٹیچر کو جب ان کی لڑائی کا پتا چلا تو ان کو آفس میں بلا کر بہت زیادہ ڈانٹا اور آئندہ نہ لڑنے کا وعدہ لے کر ان کی آپس میں صُلح کروادی۔ اوہو! لڑنا واقعی بُری بات ہے لیکن حسن بیٹا یہ سب کچھ آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں؟ داؤد صاحب نے سوال کیا۔ وہ بس ویسے ہی!!! حسن نے گھبراتے ہوئے جواب دیا۔ حسن نے واقعہ تو سُنا دیا لیکن اب اسے احساس ہو رہا تھا کہ شاید کچھ غَلَط کر گیا ہے۔ داؤد صاحب نے مزید کوئی بات نہ کی بلکہ خاموشی سے وہاں سے اٹھ کر چلے گئے۔ کچھ دیر بعد داؤد صاحب پلیٹ میں کچّا گوشت اٹھائے حسن کے سامنے آبیٹھے اور بولے: حسن بیٹا! کیا آپ اس کچّے گوشت کو کھانا پسند کریں گے؟ ابّو جان! کچّا گوشت کون کھاتا ہے؟ حَسَن حیران ہوتے ہوئے بولا۔ آپ نے ابھی تو گویا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھایا ہے، پھر آپ کے لئے اس گوشت کو کھانا تو کوئی مشکل نہیں ہونا چاہئے! داؤد صاحب حسن کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولے۔ ابّو جان! آپ کیا کہہ رہے ہیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا، حسن بھرّائی ہوئی آواز میں بولا۔ داؤد صاحب کے چہرے پر اب ناراضی کے بجائے سنجیدگی آچکی تھی انہوں نے حسن کے سَر پر پیار سے ہاتھ پھیرا اور اس کو صوفہ پر اپنے ساتھ بٹھا کر بولے: حسن بیٹا! میری بات توجہ سے سُنیں: آپ نے ابھی عامر اور صابر کے بارے میں جو باتیں کی ہیں یہ غیبت تھیں کیونکہ انسان میں کوئی عیب موجود ہو اور اس انسان کی غیر موجودگی میں وہ عیب دوسرے لوگوں کو برائی کے طور پر بتانا غیبت کہلاتا ہے۔ اور آپ کو پتا ہے کہ قراٰنِ پاک میں غیبت کو اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کی طرح فرمایا گیا ہے کہ جو کسی کی غیبت کرے گویا اس نے اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھایا داؤد صاحب نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا: حسن بیٹا! غیبت بہت بڑا گناہ ہے اور اس کے متعلق بہت زیادہ وعیدیں بھی ہیں مثلاً: ❁ غیبت کرنے والے کی دُعا قبول نہیں ہوتی ❁ غیبت سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں ❁ غیبت نیکیاں جلا دیتی ہے ❁ غیبت کرنے والے کو جہنّم میں مُردار کھانا پڑے گا۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ مکتبۃُ المدینہ کی چھپی ہوئی کتاب ”غیبت کی تباہ کاریاں“ پڑھ لیجئے۔ حَسَن نے اپنی نیّت کا اظہار کیا: جی ابّو! میں ضَرور اس کتاب کا مُطالَعہ کروں گا اور اِنْ شَآءَ اللہ آئندہ غیبت سے بچنے کی بھرپور کوشش بھی کروں گا۔

غیبت کے خلاف جنگ جاری رہے گی

* مدرس جامعۃ المدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان

جانوروں کی سبق آموز کہانیاں

میمنے کی خواہش

ابو معاویہ عطّاری مدنی*

جنگل میں ایک جھیل (Lake) تھی جہاں شام کے وقت سارے جانور آتے اور خوب پانی پیتے تھے۔ سب جانوروں کو دُور سے ساتھ پانی پیتا ہوا دیکھ کر ایک میمنے (بکری کے بچّے، Kid) کا بھی بڑا دل چاہتا کہ وہ بھی جھیل پر جائے اور خوب پانی پئے لیکن! اس کی ماں اسے وہاں جانے سے منع کر دیتی۔ وہ وجہ پوچھتا تو ماں یہ کہہ کر منع کر دیتی کہ وہاں بڑے بڑے جانور آتے ہیں اور تم ابھی چھوٹے ہو۔ ایک دن میمنے نے جانے کی بہت ضِد کی تو اس کی ماں نے سمجھاتے ہوئے کہا: بیٹا! میں تمہیں ایک کہانی سناتی ہوں۔ میمنا بولا: کون سی کہانی؟ ماں: کہانی یہ ہے کہ میری سہیلی کا ایک تمہارے جتنا ہی بچّہ تھا۔ وہ بھی بڑی ضِد کرتا تھا کہ جھیل پر جا کر پانی پئے۔ ایک دن اپنی ماں سے چُھپ کر چلا گیا، وہاں پہنچ کر ابھی اس نے پانی کے چند گھونٹ ہی پئے تھے کہ سامنے کھڑا بھیڑیا (Wolf) اس کی طرف آیا اور بولا: تم پانی گندا کیوں کر رہے ہو دیکھتے نہیں میں پانی پی رہا ہوں! اس نے ڈرتے ڈرتے کہا: پانی تو صاف ہے اس میں کوئی گندگی نہیں۔ بھیڑیئے نے غصّے میں اس پر حملہ کر دیا اور اس کو کھا گیا۔ میمنا یہ سُن کر ڈر گیا اور بولا: امّی جان! اب میں وہاں نہیں جاؤں گا یہیں سے دیکھتا رہوں گا۔

پیارے بچّو! ہماری کسی خواہش کو والِدین پورا نہ کریں تو ہمیں چاہئے کہ انہیں تنگ نہ کریں اور ان کی بات مان لیں۔ ہمارے بڑے ہمیشہ ہمارے فائدے کے بارے میں سوچتے ہیں ہو سکتا ہے وہ چیز ہمارے لئے نقصان دہ ہو اور ہمیں اس کا پتا نہ ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوال: وہ کونسے نبی علیہ السّلام ہیں جنہوں نے پوری دنیا پر حکومت کی؟

جواب: اللہ پاک کے نبی حضرت سیّدُنا سلیمان علیہ السّلام۔ (خزائن العرفان، پ19، النمل، تحت الآیۃ:16، ص701)

سوال: وہ کون سے صحابی ہیں جو تابعی کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے تھے؟

جواب: حضرت سیّدُنا عَمْرو بن عاص رضی اللہ عنہ۔ حبشہ کے بادشاہ حضرت سیّدُنا نجاشی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے تھے جو تابعی تھے۔ (شرح الزرقانی علی المواھب، 1/506)

سوال: مدینۂ منورہ میں رہنے والے صحابۂ کرام میں سب سے آخر میں کن کی وفات ہوئی؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو العباس سَہل ساعِدی رضی اللہ عنہ کی۔ ایک قول کے مطابق آپ کا وِصال 91 ہجری میں ہوا۔ (الاکمال فی اسماء الرجال لصاحب المشکوٰۃ، ص596)

سوال: بصرہ میں وفات پانے والے آخری صحابی کون تھے؟

جواب: حضرت سیّدُنا انس بن مالِک رضی اللہ عنہ۔ ایک قول کے مطابق آپ کا وِصال 93 ہجری میں ہوا۔ (طبقات ابن سعد، 7/19)

سوال: جنگِ بدر میں شرکت کرنے والے صحابہ میں سب سے آخر میں کن کا وصال ہوا؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو اُسید مالک بن رَبیعہ خَزْرَجی رضی اللہ عنہ کا۔ آپ کا وِصال 60 ہجری میں ہوا۔ (الاستیعاب، 3/407)

سوال: شام میں وفات پانے والے آخری صحابی کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو اُمامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ۔ آپ کا وِصال 86 ہجری میں ہوا۔ (معرفۃ الصحابۃ، 3/55)

سوال: حضرت سیّدُنا نوح علیہ السّلام نے دنیا میں کتنے برس قیام فرمایا؟

جواب: تقریباً 1600 برس۔ (تفسیر قرطبی، پ20، العنکبوت، تحت الآیۃ:14، جز13، 7/250- ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص130)

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ، کراچی

ماں باپ کے نام

بچّوں کے اسلامی نام

The Islamic Names Of Children

بلال حسین عطّاری مَدَنی*

جس طرح والدین کے ذِمّہ اپنے بچّوں کے بہت سے حُقُوق (مثلاً ادب سکھانا، عقیقہ کرنا وغیرہ) ہیں اسی طرح بچّوں کا اچّھا نام رکھنا بھی والدین کی ایک ذِمّہ داری ہے چنانچہ حُضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ارشاد فرماتے ہیں: اولاد کا والد پر یہ حق ہے کہ اس کا اچّھا نام رکھے۔(مسند بزار، 15/176، حدیث:8540)

نام کون رکھے؟ نام رکھنے کی ذِمّہ داری بنیادی طور پر بچّے کے والد کی بنتی ہے، بعض اوقات یہ ذمّہ داری کسی قریبی رشتہ دار مثلاً دادی، پھوپھی، چچا وغیرہ کو سونپ دی جاتی ہے جن کو عُمُوماً دِینی معلومات نہیں ہوتیں اور وہ بچّوں کے ایسے نام رکھ دیتے ہیں جن کے کوئی معنیٰ نہیں ہوتے یا پھر اچّھے معنیٰ نہیں ہوتے، لہٰذا اپنے بچّوں کے نام کے بارے میں ضرورتاً شرعی راہنمائی لے لیجئے۔

کس طرح کے نام رکھیں؟ محترم والدین! اچّھا نام رکھنے کی اپنی اس ذمّہ داری کو خوب نبھائیں اور اپنے بچّوں کے اچّھے نام رکھیں، اب کون سے نام اچّھے ہیں کون سے نہیں؟ اس بارے میں حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اچّھا نام وہ ہے جو بے معنیٰ نہ ہو جیسے بُدھوا، تکلوا وغیرہ اور فخر و تکبُّر نہ پایا جائے جیسے بادشاہ، شہنشاہ وغیرہ اور نہ بُرے معنیٰ ہوں جیسے عاصی وغیرہ۔ بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حُضور علیہ السّلام کے صَحابۂ عظام، اہلبیتِ اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم و اسمٰعیل، عثمان، علی، حسین و حسن وغیرہ، عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ اِنْ شَآءَ اللہ بخشا جائے گا اور دنیا میں اس کی برکات دیکھے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/30)

تکبُّر والے نام نہ رکھیں معززوالدین! یاد رکھیں کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق اس طرح کے نام رکھنا منع ہے کہ جن میں تکبُّر کے معنیٰ پائے جاتے ہوں، چنانچہ پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: قیامت کے دن اللہ کے نزدیک بدترین نام والا وہ شخص ہے جس کا نام مَلِکُ الْاَمْلَاک (یعنی بادشاہوں کا بادشاہ) رکھا جائے، بادشاہ صرف اللہ ہے۔(مسلم، ص911، حدیث:5610)

قیامت کے دن نام سے پکارا جائے گا حُضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ارشادِ گرامی ہے: قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے آبا کے ناموں سے پکارے جاؤ گے لہٰذا اپنے اچّھے نام رکھا کرو۔(ابوداؤد، 4/374، حدیث:4948) اس حدیثِ پاک سے وہ لوگ عبرت حاصل کریں جو اپنے بچّے کا نام (مَعَاذَ اللہ) کفّار کے نام پر رکھ دیتے ہیں! اس سے بدترین ذِلّت کیا ہوگی کہ مسلمانوں کی اولاد کو کل میدانِ محشر میں کافروں کے ناموں سے پکارا جائے۔

اللہ کریم ہمیں اسلامی تعلیمات کے مطابق اچّھے نام رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نوٹ بچّوں کے نام کیسے رکھے جائیں؟ اس کے متعلق مزید شرعی راہنمائی حاصل کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 179 صفحات پر مشتمل کتاب "نام رکھنے کے اَحکام" کا مطالعہ فرمائیں۔ اس کتاب کو www.dawateislami.net سے ڈاؤنلوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

بچوں کی فرضی کہانی

خزانے کی چابی

Treasure Key

شاہ زیب عطاری مدنی*

چُھٹّی کے بعد زید اور حامد اسکول کی وین (Van) میں گھر آتے ہوئے بڑے خوش خوش نظر آرہے تھے۔ ان کی خوشی دیکھ کر اَنیس سے رہا نہیں گیا، آخر کار حامد سے پوچھا: بھائی! ہمیں بھی اس خوشی کا سبب پتا چل سکتا ہے؟ حامد: ہاں ہاں! آپ کو بھی بتائیں گے۔ زید: انیس! آج ہماری کلاس میں ایک مقابلہ (Competition) ہوا تھا جس میں کلاس کے طلبہ نے حصّہ لیا۔ انیس: اس میں خوش ہونے کی کیا بات ہے! کلاسوں میں مقابلے تو ہوتے رہتے ہیں۔ حامد: لیکن! یہ مقابلہ کچھ الگ ہی تھا، پہلے آپ پوری بات سُن لیں پھر خود ہی بتایئے گا۔ ہُوا یہ کہ جب ٹیچر نے سبق پڑھا لیا تو ان کے پاس اِعْلامیہ (Notification) آیا کہ آپ اگلا پیریڈ بھی اسی کلاس میں لے لیں۔ انیس: اچّھا! پھر کیا ہوا؟ حامد: ٹیچر نے کہا کہ آج ٹائم زیادہ ہے، کیوں نہ ایک نیا کام کریں، پھر ٹیچر نے کلاس میں موجود طلبہ کی دو ٹیمیں بنائیں ٹیم مکّی اور ٹیم مدنی، پھر ٹیچر بورڈ کے پاس گئے اور اس پر لکھا "سوال کرنا۔۔۔" انیس: کیا مطلب!! کچھ سمجھ نہیں آیا؟ حامد: ہمیں بھی سمجھ نہیں آیا تو ٹیچر نے بتایا کہ یہ ایک ادھورا جملہ ہے آپ دونوں ٹیموں کے طلبہ نے اس جملے کو مکمل کرنا ہے۔ انیس: پھر طلبہ کا کیا جواب رہا؟ زید: ٹیچر نے جیسے ہی طلبہ کو موقع دیا تو ٹیم مکّی کی طرف سے اَنس کھڑا ہوا اور بولا: میں سوال کرنا ضروری نہیں سمجھتا، جو سمجھایا جائے بس اسی کو کافی سمجھا جائے۔ ٹیم مدنی کی طرف سے یاسر بولا: سوال کرنا ضَروری ہے کہ علم خزانہ ہے تو سوال اس کی چابی، بغیر چابی کے خزانہ کس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ ٹیم مکّی: سوال کرنے سے سب کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ ٹیم مدنی: اہم سوال سب کے لئے مفید ہوتا ہے، لہٰذا یہ وقت کا اچّھا استعمال ہے۔ اس طرح مختلف طلبہ نے اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا۔ انیس: اچّھا! پھر اس مقابلے کا اِخْتِتام (End) کیا ہوا؟ زید: آخر میں ٹیچر نے اہم سوال کی اہمیت سمجھاتے ہوئے بتایا کہ (1) سوال کرنے سے 2 طرح کے لوگوں کا فائدہ ہوتا ہے، سوال کرنے والے کا اور وہاں موجود لوگوں کا (2) سوال سے آپ کی سوچ میں اضافہ ہوتا ہے (3) سوال آپ کے علم کی پہچان کرواتا ہے (4) سوال کرنے سے جھجک دور ہوتی اور استاذ کا قُرب ملتا ہے۔ اتنی اہمیت ہونے کے باوجود آج کل طلبہ سوال نہیں کرتے، جس کی شاید ایک وجہ پہلے سے متعلّقہ سبق کا مطالعہ نہ کرنا بھی ہے۔ اگر آپ پہلے سے اس سبق کو پڑھ کر کلاس میں آئیں گے تو استاذ کے سمجھانے سے سبق بہت اچّھا سمجھ آجائے گا نیز کوئی سوال بنتا ہوگا تو وہ بھی ذہن میں آنا شروع ہوجائے گا۔ انیس: واقعی! یہ تو خوشی کی بات ہے اس طرح تو کلاس میں بہت اچّھا ماحول بن گیا ہوگا۔ آج کل ویسے اس طرح کے مقابلے کم ہی ہوتے ہیں جن میں طلبہ کو اپنی رائے بتانے کا موقع ملے۔ حامد: ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس طرح کے مقابلوں سے طلبہ کی سوچ بڑھتی ہے اور ان کا ذہن ایک چیز کو مختلف اعتبار سے سوچنے اور نئی چیزوں کو تلاش کرنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ ہم سب نے یہ نیّت کی ہے کہ روزانہ کا سبق پہلے سے پڑھ کر آئیں گے، انیس: میں بھی آئندہ اگلے اسباق (Lessons) کو پڑھ کر آؤں گا۔ حامد: اچّھا! میرا گھر آگیا ہے باقی بات کل کریں گے، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ! زید و انیس: وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ!

* مُدرّس جامعۃ المدینہ، فیضانِ کنز الایمان، بابُ المدینہ کراچی

معاشرے کے ناسور

ہارن کا شور
VEHICLE HORN NOISE

محمد آصف عطاری مدنی*

گلی چھوٹی تھی جہاں سے ایک وقت میں ایک ہی گاڑی گزر سکتی تھی، ایسی جگہ پر کار کے ٹائر کا پنکچر ہونا، اوپر سے گرمی کا موسم! 50 برس کے جمال صاحب کے ہوش اُڑا دینے کے لئے کافی تھا۔ "مرتا کیا نہ کرتا" کے مِصداق انہوں نے کار کے نیچے جیک لگایا اور ٹائر کھولنا شروع کیا۔ اسی دوران ایک اور کار اس طرف آنکلی جسے ایک نوجوان چلا رہا تھا۔ راستہ بند ملنے پر اس نے ہارن بجانا شروع کیا، ہارن کی کان پھاڑ آواز کو چند سیکنڈ تو جمال صاحب نے برداشت کیا پھر اپنے چہرے سے پسینہ صاف کرتے ہوئے اُٹھے اور اس نوجوان کی ایئر کنڈیشن گاڑی کا شیشہ اِشارے سے نیچے کروایا اور بڑی نرمی سے چوٹ کی: "بڑی مہربانی ہوگی کہ آپ میری گاڑی کا ٹائر بدلنے کا کام کردیں اور اُتنی دیر میں یہاں آپ کی کار میں بیٹھ کر ہارن بجانے کا کام کرتا ہوں۔" نوجوان یہ سُن کر شرمندہ سا ہوا اور ہارن بجانا چھوڑ دیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس فرضی حکایت میں ہارن سے پہنچنے والی تکلیف کی نشاندہی کی کوشش کی گئی ہے۔ کانوں کا بہرہ پَن (Deafness)، بلڈ پریشر، غصہ، چِڑچِڑا پَن، مختلف نفسیاتی مسائل، کم خوابی اور عدمِ برداشت کا رویّہ عام ہونے میں مشینوں، جنریٹر، ٹریفک وغیرہ کے شور کا بھی کردار ہے اور ہارن بھی اسی شور کا اہم حصہ ہے۔

ہارن کا بنیادی مقصد کار، موٹر سائیکل، بسوں اور ٹرکوں وغیرہ میں لگائے جانے والے ہارن کا بنیادی مقصد ضرورتاً دوسروں کو اپنی موجودگی سے آگاہ کرنا ہے مثلاً کوئی ایک دَم مُڑنے لگے، یا اوور ٹیکنگ کرتے ہوئے گاڑی لہرانا شروع کردے، اِشارہ کھلنے کے باوجود گاڑی آگے نہ بڑھائے تو ہارن بجا کر اُسے آگاہی دی جاسکتی ہے کہ "ہم بھی پڑے ہیں راہوں میں"، بہرحال یہ مقصد کم آواز والے ہارن یا ایک Beep سے بھی پورا ہوسکتا ہے لیکن ایک سے بڑھ کر ایک عجیب و غریب تیز ہارن موٹر سائیکلوں سے لے کر ہیوی ٹرکوں پر لگے ہوتے ہیں کہ جن کی آواز سُن کر انسان کا دل دَہَل جائے۔ نازیبا انداز میں کسی کے بالکل قریب جاکر پریشر ہارن بجانے سے بعض اوقات اُسے اَعصابی جھٹکا لگتا ہے جس کی وجہ سے وہ گھبراہٹ میں اپنی گاڑی کسی دوسری گاڑی یا فُٹ پاتھ وغیرہ سے ٹکرا بیٹھتا ہے، یوں حادثہ ہوجاتا ہے۔

ہارن اور نازک کان ڈیسی بیل (D.B) شور کو ناپنے کا ایک پیمانہ ہے اور سائنس دانوں کے مطابق زیرو ڈیسی بیل کا مطلب وہ کم سے کم آواز ہے جو انسانی کان محسوس کرسکتے ہیں۔ سرگوشی سے پیدا ہونے والی آواز 20 ڈیسی بیل، عام گفتگو سے 60 ڈیسی بیل آواز پیدا ہوسکتی ہے، جبکہ 80 ڈیسی بیل سے اوپر آواز انسانی سماعت کے لئے تکلیف دہ ہوتی ہے۔ انسانی کان ایک پیچیدہ آلہ ہے جو ہمارے مرکزی اعصابی نظام سے جُڑا ہوتا ہے۔ ہمارے کان عام طور پر شوروغُل کی 55 تا 65

*مُدیر (Chief Editor)
ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

ڈیسی بیل تک برداشت کرسکتے ہیں، اگر آواز 65 تا 90 ڈیسی بیل تک پہنچ جائے تو ہمارے جسم پر منفی اثرات (Negative Impacts) پڑنے لگتے ہیں۔ دل کی بیماریاں ہوسکتی ہیں، نیند میں بھی بے قاعدگی ہوسکتی ہے جو تھکاوٹ، سستی، کارکردگی میں خَلَل اور چڑاچڑاپَن کی وجہ بنتی ہے۔ پریشر ہارن، سیفٹی ہارن اور پھٹے سائلنسروں کی آوازوں کی ویلاسٹی 160 ڈیسی بیل سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ جب ہر کوئی بے دَریغ ہارن بجائے گا تو یہ اجتماعی شور کتنا نقصان کرے گا! اس کا اندازہ لگانا زیادہ مشکل نہیں۔ رَش والے مقامات اور بڑے شہروں میں جہاں رات گئے تک ٹریفک چلتی ہے، ہارنوں کا شور زیادہ پریشان کُن ہوتا ہے۔

ہارن بجا کر تکلیف نہ دیجئے کسی مسلمان کو بلاوجہِ شرعی تکلیف پہنچانا جائز نہیں ہے۔ ہارن بجانے کے بُخار میں مبتلا افراد غور فرمائیں کہ وہ کس طرح دوسروں کے لئے تکلیف دہ ثابت ہوتے ہیں، چنانچہ اسکول کے سامنے ہارن بجانا مُہذَّب مُعاشرے میں منع ہوتا ہے لیکن بے حِس قسم کے لوگ یہاں بھی ہارن بجانے سے باز نہیں آتے، اسکول یا مدرسے کے بچّے ہارن کی آواز سُن کر سَہم سے جاتے ہیں اسپتال مریضوں کے علاج کی جگہ ہے، لیکن نادان لوگ اسپتال کے سامنے بھی ہارن بجانے سے پرہیز نہیں کرتے اور شور میں اضافہ کرکے مریضوں کی تکلیف میں اضافے کا سبب بنتے ہیں ٹریفک جام ہو تو بے صبرے ڈرائیور ہارن پر ہاتھ رکھے رہتے ہیں اور بار بار بجا کر اِرد گرد کے لوگوں کو تشویش میں مبتلا کرتے ہیں، حالانکہ ہارن جتنا بھی بجایا جائے کوئی اثر نہیں پڑتا، ٹریفک اُسی وقت کُھلتا ہے جب گاڑیوں کے پہیے گھومنا شروع کرتے ہیں رات گئے رہائشی علاقے میں بِلاضرورت ہارن بجانے والا خود اپنا تعارف کروا رہا ہوتا ہے کہ میں کتنا ناسمجھ ہوں! ریڈ سگنل پر بھی بعض لوگ ہارن بجانے سے باز نہیں رہ پاتے حالانکہ سگنل اپنے وقت پر کُھلتا ہے جس پر ٹریفک بھی کُھل جاتا ہے کسی کار یا بائک والے یا پیدل چلنے والے کے سر پر پہنچ کر اچانک پریشر ہارن بجانے سے وہ ڈر کے مارے لَرز کر رہ جاتا ہے پھر جب وجہ پتا چلتی ہے تو وہ ہارن بجانے والے پر اپنا غصّہ اتارنے کی کوشش کرتا ہے، یوں جھگڑا شروع ہوجاتا ہے بچّوں کو اسکول وغیرہ لے جانے والی ویگنیں بھی کسی سے پیچھے نہیں، انہوں نے خاص طور پر زیادہ آواز والے ہارن لگائے ہوتے ہیں تاکہ بجاتے ہی پوری گلی کو پتا چل جائے کہ مابدولت بچّوں کو لینے آچکے ہیں اور گھر والے بچّوں کو جلدی سے باہر بھیج دیں۔

لڑائی ہوتے ہوتے رہ گئی ایک نوجوان کے بوڑھے والد بیمار تھے جس کی وجہ سے رات کو برابر سو نہیں سکے، فجر کے بعد والد صاحب کی آنکھ لگی۔ تھوڑا ہی وقت گزرا تھا کہ گلی میں کسی نے کان پھاڑ آواز میں ہارن بجانا شروع کیا جس سے والد صاحب کی آنکھ کُھل گئی، اس پَر نوجوان کا صبر جواب دے گیا، دروازہ کھول کر دیکھا تو اسکول وین کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا شخص ساتھ والے گھر سے بچّے کو بُلانے کے لئے بار بار ہارن بجا رہا تھا۔ نوجوان نے اسے سختی سے کہا: تمہیں اتنا بھی خیال نہیں کہ یہاں کوئی بزرگ یا بچہ بیمار ہوسکتا ہے، کوئی اسٹوڈنٹ مُطالعے میں مصروف ہو، کوئی خاتون گھر میں تلاوتِ قراٰن کررہی ہو! مگر لگتا ہے کہ تمہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں اسی لئے تم نے ہارن بجا بجا کر لوگوں کو پریشان کررکھا ہے، یہ سُن کر وہ ڈرائیور بھی طَیش میں آگیا، تلخ کلامی سے بات ہاتھاپائی تک پہنچ جاتی کہ سامنے سے مسجد کے امام صاحب بھی آگئے اور درمیان میں پڑ کر معاملہ رَفع دَفع کروادیا۔

بار بار ہارن کیوں بجانا پڑتا ہے؟ اس میں کچھ قُصور ہمارا بھی ہے کہ ہم کسی آہٹ یا ہارن کی Beep کو خاطر میں نہیں لاتے اور اپنی دُھن میں چلے جارہے ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں گاڑی کے ڈرائیور کو تیز یا بار بار ہارن بجانا پڑتا ہے، بہرحال دونوں کو ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں حُسنِ اَخلاق کا پیکر بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نیک بننے کا نسخہ

آنکھوں میں آگ

FIRE IN THE EYES

ابو محمد طاہر عطّاری مدنی*

سخت گرمی میں روڈ پر کھڑے ذیشان نے دیکھا کہ اُس کا کلاس فیلو کامران دُھوپ کا چشمہ (Sunglasses) لگائے بڑی تیزی سے بائیک پر جارہا ہے، تیز اسپیڈ کی وجہ سے ذیشان آواز نہ دے سکا، اگلے دِن جب کامران اسکول آیا تو ذیشان نے کہا: آپ کل دوپہر تقریباً دو بجے خوبصورت سَن گلاسز لگائے اتنی تیزی سے کہاں جارہے تھے؟ کامران نے کہا: چھوٹے بھائی کو اسکول سے لینے جارہا تھا، دُھوپ اور گرد و غبار سے آنکھوں کی حفاظت کے لئے سَن گلاسز پہن لئے تھے، قریب کھڑے فیضان نے کہا: پیارے بھائی! ہم جس طرح نقصان دہ چیزوں مثلاً تیز دُھوپ، دُھول مٹی وغیرہ سے اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتے ہیں کاش! ہم دینی و اُخروی حوالے سے بھی اپنی آنکھوں کی حفاظت کریں، ذیشان اور کامران ایک آواز ہوکر بولے: وہ کیسے؟ فیضان نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم مُسلمان ہیں اور اللہ پاک نے ہم کو آنکھوں کی نعمت سے نوازا ہے، یہ آنکھیں ہمارے پاس اللہ پاک کی امانت ہیں، ہم اس سے قراٰنِ کریم کی زِیارت کریں، اپنے والدین کو تعظیم کی نِگاہ سے دیکھیں اور بے پردہ عورتوں کو دیکھنے سے بچیں، انٹرنیٹ پر غلط مناظر و فضول ویڈیوز دیکھنے سے بچیں کہ یہ بینائی کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ اللہ پاک کی ناراضی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! آنکھوں کی قدر جاننی ہو تو کسی نابینا سے پوچھ لیجئے، اللہ پاک نے ہمیں بن مانگے آنکھوں کی عظیم نعمت سے نوازا ہے مگر افسوس کہ اِس نعمت کا شُکر ادا کرنے کے بجائے آج بے شُمار آنکھیں اللہ پاک کی منع کردہ اشیاء کو دیکھ رہی ہیں حالانکہ آنکھوں کی نعمت کا کم از کم شُکر یہ ہے کہ ان کو اللہ پاک کی نافرمانی میں استعمال نہ کیا جائے۔ موبائل / ٹیبلٹ وغیرہ پر طرح طرح کے بے ہودہ مناظر دیکھنا، فلمیں، ڈرامے اور دیگر حیاسوز ویڈیوز دیکھنا نیز بے پردہ عورتوں کو تاکتے جھانکتے رہنا یہ سب اللہ پاک کو ناراض کرنے والے کام ہیں، یاد رکھئے! جو کوئی اپنی آنکھوں کو حرام سے پُر کرے گا قیامت کے دن اُس کی آنکھوں میں آگ بھر دی جائے گی۔ (مکاشفۃ القلوب، ص10) انٹرنیٹ، سوشل میڈیا کا گناہوں بھرا استعمال کرنے والوں کو اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضری کو یاد کرکے ڈر جانا چاہئے کہ قیامت کے دِن ہمارے اعضاء (Parts of the Body) ہمارے خلاف گواہی دیں گے، جیسا کہ قراٰنِ کریم میں ہے: ﴿اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـٴُـوْلًا (۳۶)﴾ ترجمۂ کنزُالایمان: بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے سوال ہونا ہے۔ (پ15، بنیٓ اسرآءیل:36) فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: بروزِ قیامت ہر آنکھ رو رہی ہوگی سوائے اُس آنکھ کے جو اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں (کو دیکھنے) سے بند رہی، جس نے راہِ خدا میں جاگ کر رات گزاری اور جس آنکھ سے خوفِ خدا سے مکھی کے سَر کے برابر آنسو نکلا۔ (حلیۃ الاولیاء، 3/190، رقم:3663)

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہماری دنیا و آخرت کی بھلائی کے پیشِ نظر مدنی انعام نمبر 31 میں فرماتے ہیں: کیا آج آپ (گھر میں یا باہر) T.V، V.C.R یا Internet وغیرہ پر فلمیں، ڈرامے اور گانے باجے وغیرہ دیکھنے یا سننے سے بچے؟ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: "میں گھر سے نکلتے وقت اجنبیہ عورت پر بلا اِرادہ بھی نظر پڑنے سے بچانے کی نیّت کرتا ہوں۔" کاش! ہماری بھی یہ مدنی سوچ بن جائے، اللہ توفیق دے تو اِن آنکھوں سے پیارا پیارا کعبہ دیکھئے، سبز گنبد کا نظارہ کیجئے، عاشقانِ رسول علمائے کرام کی زیارت کیجئے۔

دِل یاد لئی بنایا تے تعریف لئی زُباں   اَکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے

(یعنی دل اللہ کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی یاد میں تڑپنے کے لئے بنایا گیا، زبان نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ثنا و توصیف کے لئے بنائی گئی اور آنکھیں نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار کے لئے بنائی گئی ہیں۔)

*مجلس مدنی انعامات، باب المدینہ کراچی

کچھ نیکیاں کمالے

گناہوں کو مِٹانے والی نیکیاں

عبد الماجد نقشبندی عطاری مَدَنی*

نیک اعمال کی جہاں بے شمار برکتیں ہیں وہیں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ان کے سبب اللہ پاک بندے کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں بہت سی ایسی عبادات، اعمال اور دُعائیں بیان کی گئی ہیں جن کے سبب بندے کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں آیئے 9 ایسی نیکیوں کے بارے میں فرامینِ مصطفےٰ ملاحظہ کیجئے جن پر گناہوں کے مٹنے کی بشارت ہے:

9 فرامینِ مصطفےٰ

1 دُرود و سلام اللہ پاک کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مُصافَحہ کریں اور نبی (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) پر دُرُودِ پاک بھیجیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسند ابی یعلیٰ، 3/95، حدیث:2951)

2 یٰسٓ شریف کی تلاوت کیجئے جو اللہ پاک کی رضا کے لئے سُورۂ یٰسٓ پڑھے تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے لہٰذا تم اسے مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (شعب الایمان، 2/479، حدیث: 2458)

3 سُورۃُ الکہف بھی پڑھ لیجئے جو شخص جُمعہ کے روز سُورۃُ الکہف پڑھے اُس کے قدم سے آسمان تک نُور بلند ہوگا جو قِیامت میں اس کیلئے روشن ہوگا اور دو جُمعوں کے درمیان جو گناہ ہوئے ہیں بخش دیئے جائیں گے۔ (الترغیب والترھیب، 1/298، حدیث:2)

4 استغفار پڑھئے جو شخص جُمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (معجم اوسط، 5/392، حدیث:7717)

5 اولاد کو قراٰن پڑھنا سکھائیے جس نے اپنے بیٹے کو ناظرہ قراٰنِ مجید پڑھنا سکھایا، اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے اپنے بچّے کو حافظِ قراٰن بنایا تو اللہ کریم اس باپ کو چودھویں رات کے چاند کی مانند اٹھائے گا اور اس کے بیٹے سے کہا جائے گا: پڑھ! تو جب بھی وہ ایک آیت پڑھے گا، اللہ پاک اس کے باپ کا ایک دَرَجہ بلند فرمادے گا یہاں تک کہ وہ پورا قراٰن ختم کرلے۔ (معجم اوسط، 1/524، حدیث:1935)

6، 7 اِشراق و چاشت پڑھئے جو شخص نمازِ فجر سے فارغ ہو کر اپنی جگہ بیٹھا رہے یہاں تک کہ اِشراق کے نَفل پڑھ لے اور صرف خیر ہی بولے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (ابوداؤد، 2/41، حدیث:1287) اُمُّ المؤمنین حضرتِ سیّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو فرماتے سنا: جو نمازِ فجر ادا کرنے کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے اور کوئی دُنیوی بات نہ کرے اور اللہ پاک کا ذکر کرتا رہے، پھر چاشت کی چار رکعتیں ادا کرے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جَنا تھا کہ اس پر کوئی گناہ نہ تھا۔ (مسند ابی یعلیٰ، 4/9، حدیث:4348)

8 مسلمان بھائی کے بغض و کینہ سے بچئے جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف محبت بھری نظر سے دیکھے اور اس کے دل یا سینے میں عداوت نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (شعب الایمان، 5/270، حدیث:6624)

9 لباس پہنتے وقت یہ دُعا پڑھئے جو شخص کپڑا پہنے اور یہ دُعا پڑھے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَ رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ یعنی تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ (لباس) پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا" تو اُس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(مستدرک، 5/270، حدیث:7486)

نہیں ہے نامۂ عطّار میں کوئی نیکی
فقط ہے تیری ہی رَحمت کا آسرا یارب

* شعبہ فیضانِ صحابہ واہلِ بیت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

تعلیمی سال کا آغاز

(دوسری اور آخری قسط)

راشد علی عطّاری مدنی*

پیارے طلبۂ کرام! تعلیمی سال کے آغاز کے اعتبار سے طلبہ کی تین قسمیں بنتی ہیں: 1 پہلے سال میں داخلہ لینے والے 2 اگلے دَرَجات میں جانے والے 3 آخری دَرَجے میں جانے والے۔ ان تینوں اقسام کے حوالے سے چند مدنی پھول ملاحظہ کیجئے:

پہلے سال میں داخلہ لینے والے

تعلیمی اِدارے (جامعۃُ المدینہ، دارُالمدینہ وغیرہ) میں داخلہ لینے کا مقصد علم حاصل کرنا ہوتا ہے، تعلقات و دوستیاں بڑھانا یا نبھانا ہر گز نہیں، اس لئے اوّلین ترجیح اس ادارے یا شاخ کو دیں جہاں ذاتی تعلقات آپ کے وقت اور تعلیم کو ضائع نہ کریں۔ نئی جگہ اور نئے ماحول میں بعض اوقات ابتدامیں دل نہیں لگتا، اس سے بالکل پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ نئے دوست بنانے سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں کہ کس سے دوستی کر رہے ہیں ذہین، سُلجھے ہوئے اور محنتی طلبہ کے قریب بیٹھنے اور ان سے دوستی کرنے کی کوشش کریں، کسی کی بھی دوستی آپ کی پڑھائی کا نقصان نہ کرے اور نہ ہی ادارے کے اُصول و ضوابط کا مخالف بنائے۔[1] نئے دَرَجات میں اکثر طور پر طلبہ کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اس لئے اگر استاد کے قریب جگہ مل جائے تو اچھی بات ہے ورنہ جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔ بعض طلبہ کا ذہن ہوتا ہے مرکزی جامعۃُ المدینہ میں ہی داخلہ لینا ہے، ایسی حتمی سوچ ہرگز نہیں ہونی چاہئے، جامعۃُ المدینہ کی مجلس مرکزی جامعۃُ المدینہ میں داخلہ دے یا شاخ میں، بغیر اعتراض قبول کرلیجئے۔ داخلے کے ابتدائی ایّام ہی سے تعلیمی ادارے کے بارے میں بنیادی ضَروری معلومات لازمی حاصل کریں، ادارے کا لینڈ لائن نمبر اور ناظم صاحب اور تین سے چار دیگر انتظامی اُمور سے متعلقین کے موبائل نمبر اپنے گھر پر لازمی دیں تاکہ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں رابطہ کرنا آسان ہو۔ اسی طرح اپنے والد، بڑے بھائی یا دوسرے کسی سرپرست کا نمبر ادارے میں لازمی لکھوا دیں۔ انسان جوں جوں ترقی کرتا جارہا ہے، تنزّلی کے اسباب بھی بڑھتے جارہے ہیں، جس کی ایک عام سی مثال موبائل فون ہے، پیارے طلبۂ کرام! موبائل فون آپ کی تعلیم کے لئے کسی زہر قاتل اور جان لیوا دشمن سے کم نہیں، موجودہ دور میں غیر محسوس انداز میں سب سے زیادہ وقت ضائع کرنے کا ذریعہ موبائل فون ہی ہے، عام تجربہ ہے کہ موبائل کے شوقین اور مہنگے موبائل رکھنے والے طلبہ اکثر کتاب سے دُور ہی ہوتے ہیں۔ پیارے طلبہ! شروع کے دنوں میں پڑھائی کا سلسلہ آہستہ آہستہ آگے بڑھتا ہے لہٰذا کتاب کی ابتدا سے ہی اس پر گرِفت مضبوط رکھیں، جو سبق ملے ساتھ ہی ساتھ یاد کریں، سمجھیں، دُہرائیں تاکہ ابتدا سے ہی کتاب اچھے انداز میں سمجھ میں آنا شروع ہو جائے۔ یاد رکھئے! شروع کے دو سال گرامر، اُصول و فُنون یعنی صَرف و نَحْو وغیرہ کے لئے بہت ہی زیادہ اہمیت رکھتے ہیں، ان دو سالوں میں بھی پہلے سال کی اہمیت ایسے ہی ہے جیسے زندہ انسان کے لئے آکسیجن، تجربہ ہے کہ ابتدائی دو سالوں میں جو طلبہ صرف و نحو اور گرامر پر محنت نہیں کرتے، آٹھ سال عربی کُتب پڑھنے اور عبارت حل کرنے میں کمزور ہی رہتے ہیں، بہت سے تو دِلبرداشتہ ہو کر علمِ دین کی فیلڈ ہی چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ ابتدائی سالوں میں زیادہ توجہ اپنی تعلیمی مَبادِیات اور مدنی کاموں کی طرف ہونی چاہئے تاکہ گرامر، اُصول و قواعد اور عملی زندگی میں مدنی کاموں

(1) "دوست کیسے بنائیں" اس بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" (محرم الحرام، صفرالمظفر اور ربیع الاوّل 1440ھ) کا سلسلہ "کیسا ہونا چاہئے" پڑھئے۔

*ناظم ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

کی بنیاد مضبوط ہو، بعض طلبہ ایک سے زائد شعبہ جات میں تعلیم یا کام شروع کئے ہوئے ہوتے ہیں یا مدنی کاموں سے بالکل کنارہ کش ہوتے ہیں، انہیں چاہئے کہ اپنا مکمل فوکس نصابی کتب اور مدنی کاموں پر رکھیں تاکہ علمی اور عملی دونوں بنیادیں مضبوط ہوں۔

اگلے دَرَجات میں جانے والے

ایک تعلیمی سال مکمل کرکے اگلے دَرَجات میں جانے والے طلبہ کو پہلے سے زیادہ لگن، توجہ اور محنت کی حاجت ہوتی ہے۔ تعلیمی سال کے ابتدائی دنوں میں کم کم سبق ہوتا ہے جس کی وجہ سے کافی وقت ملتا ہے ایسے موقع پر پچھلے سال کی یا موجودہ مضامین کی ابتدائی کتاب کا اَزسرِ نو مُطالعہ مفید رہتا ہے مثلاً طالبِ علم رابعہ میں ہے تو ثالثہ کی کتاب کا مُطالعہ یا پھر صَرْف و نَحْو یا مَنْطِق وغیرہ کی ابتدائی کتاب کا مطالعہ فائدہ سے خالی نہیں۔ اگلے درجے میں جانے والے طلبہ کو چاہئے کہ پچھلے تعلیمی سال میں جو غلطیاں ہوئیں یا جن اسباب کی وجہ سے امتحانات میں نمبر کم آئے ان اسباب کو ختم کریں۔ ابتدائی دو سال کے بعد والے دَرَجات میں غیر نصابی مُطالعہ کی طرف رُجحان بڑھانا چاہئے، جو طلبہ ثالثہ یا اس سے اگلے درجات میں جاتے ہیں انہیں چاہئے کہ اپنے استاذ صاحب سے مشورہ کرکے کوئی نہ کوئی ایک کتاب اپنے مطالعہ میں ضَرور رکھیں، حاصلِ مطالعہ نوٹ کریں، استاذِ محترم کو دِکھائیں اور مزید کُتب کا معلوم کریں۔ محدّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ دورِ طالب علمی میں آپ جب مسجد میں حاضر ہوتے اور نمازِ باجماعت میں کچھ تاخیر ہوتی تو کسی کتاب کا مطالعہ شروع کر دیتے، اسی طرح نمازِ عشا کے بعد کتب سامنے رکھ کر بیٹھ جاتے اور مُطالعہ کرتے کرتے بسا اوقات فجر کی اذانیں شروع ہو جاتیں۔ (فیضانِ محدثِ اعظم، ص9) آپ رحمۃ اللہ علیہ اکثر فرماتے: جس طرح تازہ روٹی اور تازہ سالن مزہ دیتا ہے اسی طرح تازہ سبق اور تازہ مطالعہ مزے دار ہوتا ہے۔ (فیضانِ محدثِ اعظم، ص15) حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ کو دورِ طالبِ علمی میں رات کو مطالعہ کے لئے جو تیل چراغ جلانے کے لئے ملتا تھا وہ تقریباً آدھی رات تک چلتا۔ چراغ تو بُجھ جاتا مگر آپ کے شوقِ علم کا دِیا جلتا رہتا، چنانچہ جب مدرسے کا چراغ گُل ہو جاتا تو آپ باہر نکل آتے اور گلی میں جلتے ہوئے بلب کی روشنی میں بیٹھ کر مطالعہ میں مصروف ہو جاتے۔ (حالاتِ زندگی، حیاتِ سالک، ص82) لیکن یہ بھی خیال رہے کہ اس دوران نصابی کُتب میں کمزوری نہ رہے۔ استاد ہو یا طالبِ علم، مزدور ہو یا سیٹھ ہر انسان کو اپنا جَدْوَل بنانا چاہئے، یوں تو ہر کوئی ایک حد تک طے شُدہ جَدْوَل پر ہی چل رہا ہوتا ہے، لیکن اگر سوچ بچار کے بعد ہر پہلو کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے جَدْوَل بنایا جائے، جس میں نصابی و غیر نصابی سرگرمیاں بھی ہوں اور اس جَدْوَل پر کماحَقُّہٗ عمل کی کوشش بھی کی جائے تو ایک طالبِ علم کامیاب زندگی کی شاہراہ پر چل سکتا ہے۔ گزشتہ سال کی دَرسی کُتب اور بالخصوص غیر نصابی مطالعہ کی کُتب لازمی محفوظ رکھنی چاہئیں، وقتاً فوقتاً ضَرورت بھی پڑتی ہے اور شوق بھی بڑھتا ہے۔

آخری دَرَجے میں جانے والے

تعلیم کا آخری سال بہت ہی اہمیت کا حامل ہوتا ہے، طالبِ علم کو چاہئے کہ اگر پچھلے سالوں میں کسی طرح علمی و عملی کمزوری رہ گئی ہے تو اس کا لازمی تدارُک کرے کیونکہ اس کے بعد عملی زندگی کا آغاز ہو گا پھر کمی پوری کرنے کا موقع نہ ملے گا۔ آخری سال کی اہمیت کو یوں سمجھئے کہ گزشتہ کئی سال سے جو فصل بو رہے تھے، یہ اس فصل کے سمیٹنے اور سنبھالنے کا سال ہے۔ درسِ نظامی کے آخری سال میں فارغُ التحصیل ہونے کے بعد کی پلاننگ بھی شامل ہوتی ہے۔ ویسے تو یہ اہداف ابتدائی سال سے ہی پیشِ نظر رکھنے چاہئیں البتہ وقت کے ساتھ ساتھ ذہن تبدیل بھی ہوتا ہے، لہٰذا اس سال فائنل منصوبہ بندی کا وقت ہوتا ہے۔ آخری سال کے آغاز ہی میں اساتذۂ کرام کے مشورے، اپنی قابلیت اور ذہنی مَیلان کی بنیاد پر مستقبل کا شعبہ منتخب کر لینا چاہئے۔

اللہ کریم تمام طلبۂ کرام کو علمی و عملی میدان میں اخلاص و کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوجلَّ۔

دورانِ حج و عمرہ کی جانے والی غلطیاں

ابو صفوان عطّاری مدنی*

حج اسلام کا ایک اَہم رُکن ہے، حج کے موقع پر لاکھوں مسلمان احرام کی حالت میں جمع ہوتے ہیں، ہر مسلمان کی زبان پر لَبَّیْک کی صدا ہوتی ہے، لاکھوں انسان دیوانہ وار کعبے کے گرد چکر لگاتے ہیں، صفا و مَروہ کے درمیان سَعی کرتے ہیں، ایک خاص تاریخ (یعنی 9 ذوالحجۃ الحرام) کو مخصوص مقام پر (یعنی میدانِ عرفات میں) پورا شہر آباد ہوتا ہے، اَلغرض یہ ایک بڑا ہی پُرکیف موقع ہوتا ہے، تاہم اس مُقدّس فریضے کی ادائیگی میں ایک تعداد لاعلمی میں غلطیاں کرتی ہے۔ ذیل میں ان غلطیوں کی نشاندہی کی جارہی ہے تاکہ حج و عمرہ کو غلطیوں سے پاک اور محفوظ بنایا جاسکے۔

حالتِ احرام کی غلطیاں

❁ حالتِ احرام میں خوشبو لگانے اور کوئی خوشبودار چیز مثلاً لونگ، اِلائچی وغیرہ کھانے سے بہت زیادہ بچنے کا حکم ہے، بعض اوقات بیلٹ کی جیب میں عطر کی شیشی ہوتی ہے اور جیب میں ہاتھ ڈالنے کے سبب عطر ہاتھوں میں لگ جاتا ہے، خوشبو اگر زیادہ لگ گئی تو دَم[1] اور کم لگی تو صَدَقہ[2] لازم ہوگا۔ یوں ہی اِحرام کی نیت کے بعد گلاب کا ہار پہن لیا جاتا ہے حالانکہ گلاب کا پھول خالص خوشبو ہے، اگر اس کی مہک لباس میں بس گئی اور کثیر (زیادہ) ہے اور چار پہر یعنی بارہ گھنٹے تک اس کپڑے کو پہنے رہا تو دم ہے ورنہ صدقہ اور اگر خوشبو تھوڑی ہے اور کپڑے میں ایک بالشت یا اس سے کم (حصے) میں لگی ہے اور چار پہر تک اسے پہنا رہا تو صدقہ اور اس سے کم پہنا تو ایک مٹھی گندم دینا واجب ہے۔ اور اگر خوشبو قلیل (یعنی تھوڑی) ہے لیکن بالشت سے زیادہ حصے میں ہے، تو کثیر (یعنی زیادہ) کا ہی حکم ہے یعنی چار پہر میں دم اور کم میں صدقہ اور اگر یہ ہار پہننے کے باوجود کوئی مہک کپڑوں میں نہ بسی تو کوئی کفارہ نہیں۔

❁ حالتِ احرام میں اوپر کی چادر بعض اوقات اس طرح دُرُست کی جاتی ہے کہ اپنے یا کسی دوسرے مُحْرِم کے سر اور چہرے پر لگتی بلکہ بعض اوقات تو اوڑھنے والے کے پورے سر کو چھپا لیتی ہے اور کبھی دیگر مُحْرِموں کے مُنڈے ہوئے سر اس میں پھنس جاتے ہیں۔ بعض چھتری لے کر طواف کرتے ہیں جو دوسرے مُحْرِم کے سر پر لگتی رہتی ہے۔ یوں ہی اسلامی بہنیں پی کیپ نقاب لگاتی ہیں اور نقاب ان کے چہرے پر مَس (Touch) ہو رہا ہوتا ہے اور بعض اوقات تیز ہوا چلنے پر چہرے سے چپک بھی جاتا ہے۔ یاد رکھئے! کپڑے سے سر اور چہرے کو بچانے میں احتیاط نہ کی جائے تو بعض صورتوں میں دَم اور بعض میں صدقہ لازم ہو سکتا ہے، اب خواہ کپڑا جان بُوجھ کر لگے یا بھول کر یا کسی دوسرے کی غلطی کے سبب۔

طواف میں کی جانے والی غلطیاں

❁ دورانِ طواف حاجی صاحبان کی ایک تعداد کی پیٹھ یا سینہ کعبۂ مُشرّفہ کی جانب ہوتا رہتا ہے۔ یاد رکھئے! طَواف میں سینہ یا پیٹھ کئے جتنا فاصِلہ طے کیا اُتنے فاصلے کا اِعادہ یعنی دوبارہ کرنا واجب ہے اور افضل یہ ہے کہ وہ پھیرا ہی نئے سِرے سے کرلیا جائے لیکن اگر اِعادہ نہ کیا اور مکّے سے چلے آئے تو دَم لازم ہے۔ اعادہ نہ کرنے پر دم لازم ہونے کا حکم طواف زیارت اور طواف عمرہ میں ہے جبکہ طواف رخصت اور طواف نفل میں اعادہ نہ کیا تو ایک صدقہ لازم ہوگا۔

---

(1) یعنی ایک بکرا۔ اس میں نر، مادہ، دنبہ، بھیڑ، نیز گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ سب شامل ہیں۔

(2) یعنی صدقۂ فطر کی مقدار۔ آج کل کے حساب سے صدقۂ فطر کی مقدار 2 کلو میں 80 گرام کم گندم یا اس کا آٹا یا اس کی رقم یا اس کے دُگنے جَو یا کھجور یا اس کی رقم ہے۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

اعضاءِ ستر کا چھپانا تمام حالات میں اور بِالخصوص طواف میں بہت ضروری ہے ورنہ بعض صورتوں میں دَم لازم ہوجائے گا۔ اسلامی بہنوں کو اس معاملے میں بہت احتیاط کی حاجت ہے کہ بعض اوقات حجرِ اَسود کا اِستِلام کرتے وقت چوتھائی کلائی اور کبھی تو پوری کلائی کھل جاتی ہے۔ اسی طرح کبھی بِھیڑ کے سبب اسکارف سَرَک جاتا ہے جس سے سر کے کچھ بال ظاہر ہوجاتے ہیں۔

بعض حاجی صاحبان طواف میں تیز آواز سے دعائیں پڑھتے ہیں، یاد رکھئے! اتنی اونچی آواز سے پڑھنا جس سے دیگر طواف کرنے والوں یا نمازیوں کو تشویش یعنی پریشانی ہو مکروہِ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے۔ یہاں وہ حضرات غور فرمائیں جن کے موبائل فونز سے دورانِ طواف ٹُونز بجتی رہتی اور عبادت گزاروں کو پریشان کرتی رہتی ہیں ان کو چاہئے کہ توبہ کریں۔

وُقوفِ عَرَفہ میں کی جانے والی غلطی

وُقوفِ عَرَفہ حج کا رُکنِ اعظم ہے، اس میں ایک بہت بڑی غلطی یہ کی جاتی ہے کہ میدانِ عَرَفات سے باہر وقوف کرلیا جاتا ہے اور جو شخص پورے وقت عرفات سے باہر رہا اس کا حج سرے سے ادا ہی نہیں ہوا لہٰذا اچھی طرح دیکھ لیا جائے کہ وقوف میدانِ عرفات کی حُدود میں ہو رہا ہے یا نہیں۔

حج و عمرہ کی مُتفرّق غلطیاں

حج و عمرہ ادا کرنے والوں کی ایک تعداد مکّہ پہنچ کر ایک عمرہ کرنے کے بعد مزید عمرے بھی کرتی ہے۔ ایک بار حَلْق ہوجانے کے باوجود دوبارہ بھی اُسْترہ لگوانا ضروری ہوتا ہے لیکن بعض صرف مشین پھروالیتے ہیں اس طرح نہ تو حَلْق ہوتا ہے اور نہ ہی تقصیر اور احرام بدَستور باقی رہتا ہے، لہٰذا اس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

بعض صاحبان مکروہ وقت جیسے زوال کے وقت میں کم عِلمی کے باعث طواف کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ واضح رہے کہ مشہور تین مکروہ اوقات میں پڑھنے سے یہ نماز ذِمّے سے ختم نہیں ہوتی بلکہ بدَستور واجب رہتی ہے۔ اگر وطن واپس آگئے تو وطن میں ہی اس نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔

جس طواف کے بعد سَعی ہو اس کے ساتوں پھیروں میں اِضْطِباع یعنی سیدھا کندھا کُھلا رکھنا سنّت ہے، تاہم طواف مکمل ہوتے ہی کندھا ڈھانپ لینا چاہئے لیکن ایک تعداد اِسی حالت میں ہی طواف کی نماز پڑھ لیتی ہے حالانکہ کندھا کُھلا رکھ کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

بعض حاجی صاحبان یوں تو ہر جگہ دَندناتے پھرتے ہیں لیکن معمولی سی بیماری کے سبب دوسروں سے رَمْی کروالیتے ہیں، اسی طرح مرد بِلا عُذر عورتوں کی طرف سے رَمْی کردیا کرتے ہیں اور چونکہ رمی واجب ہے لہٰذا ترکِ واجب کے سبب اسلامی بہنوں پر دَم واجب ہوجاتا ہے لہٰذا اسلامی بہنوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنی رمی خود ہی کریں۔

بعض حضرات زیارت کے لئے طائف جاتے ہیں لیکن واپسی پر میقات سے عمرے کا اِحرام نہیں باندھتے جبکہ طائف میقات سے باہر ہے اور مکّۂ مکرّمہ کی طرف میقات کے باہر سے آنے والے کے لئے عمرے کا اِحرام باندھنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر کوئی بغیر احرام باندھے میقات کے باہر سے آجائے تو اس پر لازم ہے کہ وہ دوبارہ میقات جائے اور احرام باندھ کر آئے، اگر نہیں جاتا تو اس پر دَم لازم ہوگا۔

حج و عمرہ کرنے والے صاحبان کو چاہئے کہ وہ مکّے مدینے میں ٹھہرنے کی مدّت کا جَدوَل علمائے اہلِ سنّت کو بتا کر ان سے پوچھ لیں کہ ہمیں کہاں قَصْر پڑھنی ہے، کہاں نہیں، یونہی عَرَفات و مُزْدَلِفہ میں بھی پوری نماز پڑھنی ہے یا قَصْر کرنی ہے، بعض اوقات جہاں پوری پڑھنی ہوتی ہے وہاں قصر کی جارہی ہوتی ہے۔ لہٰذا اس معاملے میں توجّہ دینے کی ضرورت ہے۔

یہ بطورِ نمونہ چند غلطیاں پیش کی گئی ہیں، مزید تفصیلات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **”بہارِ شریعت حصہ 6“**، **”رفیق الحرمین“** اور **”27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام“** کا مُطالعہ کیجئے، اللہ پاک سے دعا ہے کہ وہ حج و عمرہ کے درمیان ہر قسم کی غلطیوں سے ہماری حفاظت فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اسلام کی روشن تعلیمات

دِل کی پاکیزگی

Purity of Heart

محمد حامد سراج عطاری مَدَنی*

حکایت منقول ہے کہ ایک بار رَسُولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے فرمایا: ابھی اس راستے سے تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا۔ اتنے میں ایک انصاری صحابی آئے، انہوں نے اپنے جوتے بائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے اور ان کی داڑھی سے وُضو کا پانی ٹپک رہا تھا، حاضرِ بارگاہ ہو کر سلام عرض کیا۔ دوسرے دن پھر یہی ہوا اور جب تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوا تو حضرت سیِّدُنا عبدُاللہ بن عَمرو بن عاص رضی اللہ عنہما اُن صحابی کے پیچھے ہو لئے اور اُن کے پاس جا کر کسی طرح ان سے تین دن تک رُکنے کی اجازت لے لی۔ چنانچہ انہوں نے تین راتیں ان انصاری صحابی کے پاس گزاریں لیکن انہیں رات میں عبادت کرتے نہ دیکھا، ہاں! جب وہ اپنے بستر پر کروٹ لیتے تو اللہ پاک کا ذِکر کرتے یہاں تک کہ نمازِ فجر کے لئے اُٹھ کھڑے ہوتے۔ حضرت سیِّدُنا عبدُاللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے انصاری صحابی سے اچھی بات کے علاوہ کچھ نہ سُنا۔ جب تین دن پورے ہوئے تو میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! میں نے حضور نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تین بار فرماتے سنا کہ ابھی تمہارے پاس ایک جنّتی شخص آئے گا اور تینوں بار آپ ہی آئے۔ تب ہی میں نے پختہ اِرادہ کر لیا تھا کہ آپ کا عمل جانوں گا لیکن میں نے آپ کو کوئی بڑا عمل کرتے نہیں دیکھا۔ تو پھر آپ کو یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوا؟ انہوں نے جواب دیا: میرا کوئی اور عمل نہیں بس یہی ہے جو آپ نے دیکھا، ہاں ایک بات یہ ضَرور ہے کہ میں کسی بھی مسلمان کے لئے اپنے دل میں کھوٹ نہیں پاتا اور جو اللہ نے کسی کو دیا ہے اُس پر حَسَد نہیں کرتا۔ حضرت سیِّدُنا عبدُاللہ بن عَمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: یہی وہ عمل ہے جس نے آپ کو رفعتیں بخشیں اور ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ (احیاء العلوم، 3/571 ملتقطاً)

دل کی پاکیزگی کی اہمیت معلوم ہوا کہ دل کی طہارت اور پاکیزگی جنّت میں لے جانے والے اعمال میں سے ہے۔ ہمیں تمام مسلمانوں بالخصوص رشتہ داروں کے لئے اپنے دِل کو ہر طرح کے حَسَد، بُغض، کینہ وغیرہ سے پاک رکھنا چاہئے۔ جو شخص حسد، بغض اور کینہ میں مبتلا رہتا ہے وہ اپنا ہی نقصان کرتا اور خود ہی سینے میں آگ دَہکائے رکھتا ہے، لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں، اس کی کوئی قدر و منزلت نہیں ہوتی۔ ایسا شخص مُردہ ضمیر، میلے دل، خراب صحت اور دائمی پریشانیوں کے چُنگل میں پھنس جاتا ہے۔ جبکہ ان تمام چیزوں سے دل کو پاک رکھنے والا صحیح سلامت زندگی گُزارتا ہے، اپنے دوستوں میں اضافہ کرتا ہے، لوگوں کے جُھرمٹ میں رہنے کے ساتھ دُنیا و آخرت کی تباہیوں سے بچ جاتا ہے بلکہ ہر طرح کی کامیابیاں اس کا مقدر بنتی ہیں۔

قراٰن و حدیث میں اہمیت اسی لئے خود خالق و مالک رب نے فرمایا: ﴿ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰىۙ ﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: بے شک مراد کو پہنچا جو ستھرا ہوا۔ (پ30، الاعلیٰ:14) یعنی کامیاب وہی ہے جس نے اپنے دِل کی حفاظت کی اور خود کو بُرے اَخلاق سے بچایا۔ (تفسیر ابن کثیر، 8/373 بتغیر) ایک بار نبی علیہ السّلام سے پوچھا گیا کہ سب سے افضل کون ہے؟ ارشاد فرمایا: كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوْقِ اللِّسَانِ عرض کی: صَدُوقُ اللِّسَان (سچی زبان والا) تو ہم جانتے ہیں مگر مَخْمُومُ الْقَلْب کون ہے؟ فرمایا: وہ ایسا ستھرا ہے جس پر نہ گناہ ہو، نہ ظلم، نہ کینہ اور نہ حَسد ہو۔ (ابن ماجہ، 4/475، حدیث: 4216)

دورِ حاضر کا انسان افسوس! دورِ حاضر میں دِلوں کا فساد اور بگاڑ تیزی سے بڑھتا جارہا ہے جس کی وجہ سے باہمی عداوتوں، انتقامی کاروائیوں، غیبتوں اور سازشوں کا بڑھتا ہوا رُجحان مُعاشرے کی فضا کو بدبودار بنا رہا ہے۔ دِل کی طہارت و پاکیزگی اس بدبو کے خاتمے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اللہ پاک ہمارے دلوں کے میل اور زنگ کو دُور فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* شعبہ فیضان صحابہ واہلِ بیت، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

ابو الحسان عطاری مدنی*

تیری رحمت سے صَفِیُّ اللہ کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نَجِیُّ اللہ کا بَجرا تر گیا [1]

الفاظ و معانی صَفِیُّ اللہ: حضرت سیّدُنا آدم علیہ السّلام کا لقب۔ بیڑا پار ہونا: مشکل آسان ہونا۔ نَجِیُّ اللہ: حضرت سیّدُنا نوح علیہ السّلام کا لقب۔ بَجرا: کشتی۔ تر گیا: (مرادی معنی) پار لگ گیا، نجات پا گیا۔

شرح حضرت سیّدُنا آدم صَفِیُّ اللہ علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصّلوۃ وَالسّلام کی دُعا سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وسیلے سے قبول ہوئی جبکہ حضرت سیّدُنا نوح نَجِیُّ اللہ علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصّلوۃ وَالسّلام کی کشتی آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے طفیل سلامت رہی۔

صَفِیُّ اللہ کا بیڑا پار تھا فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جب آدم علیہ السّلام سے لَغزش واقع ہوئی، انہوں نے اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کی: یَا رَبِّ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ لِمَا غَفَرْتَ لِیْ یعنی الٰہی! میں تجھے محمد (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما۔ ارشاد ہوا: اے آدم! تو نے محمد (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کو کیسے پہچانا حالانکہ میں نے ابھی اُسے پیدا نہ کیا؟ عرض کی: الٰہی! جب تو نے مجھے اپنی قدرت سے بنایا اور مجھ میں اپنی رُوح پھونکی، میں نے سر اُٹھا کر دیکھا تو عرش کے پایوں پر لکھا پایا: لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ یہ دیکھ کر میں نے جان لیا کہ تُو نے اُسی کا نام اپنے نامِ پاک کے ساتھ ملایا ہوگا جو تجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے۔ اللہ کریم نے ارشاد فرمایا: اے آدم! تو نے سچ کہا، اِنَّهٗ لَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَیَّ یعنی بیشک وہ مجھے تمام جہان سے زیادہ پیارا ہے۔ جب تو نے مجھے اس کا واسطہ دے کر سوال کیا تو میں نے تیرے لئے مغفرت فرمائی، وَلَوْلَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُکَ یعنی اگر محمد (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) نہ ہوتا تو میں تجھے بھی نہ بناتا۔

(مستدرک للحاکم، 3/517، کنزالعمال، جز11، 6/206، حدیث: 32135)

نَجِیُّ اللہ کا بَجرا تر گیا سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نامِ نامی، اسمِ گرامی "محمد" کے کثیر فضائل و خصائص میں سے ایک یہ بھی ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت سیّدُنا نوح نَجِیُّ اللہ علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصّلوۃ وَالسّلام کی کشتی اس مبارک نام کی بدولت جاری ہوئی۔ (زرقانی علی المواھب، 4/238)

شارحِ بخاری حضرت سیّدُنا امام احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 923 ہجری) نے ایک بزرگ کے یہ دو شعر نقل فرمائے ہیں:

بِهٖ قَدْ اَجَابَ اللّٰهُ اٰدَمَ اِذْ دَعَا — وَنُجِّیَ فِیْ بَطْنِ السَّفِیْنَةِ نُوْحٌ
وَمَا ضَرَّتِ النَّارُ الْخَلِیْلَ لِنُوْرِهٖ — وَمِنْ اَجْلِهٖ نَالَ الْفِدَاءَ ذَبِیْحٌ

یعنی رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے طفیل اللہ پاک نے حضرت آدم علیہ السّلام کی دُعا قبول فرمائی اور حضرت نوح علیہ السّلام کو کشتی میں نجات دی گئی۔ نورِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی برکت سے آگ نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو نقصان نہ پہنچایا اور ذَبِیحُ اللہ حضرت اسماعیل علیہ السّلام کے بجائے جنتی مینڈھے کی قربانی کی گئی۔ (مواھب لدنیہ، 3/418)

حضرتِ نوح نَجِیُّ اللہ — آدم ثانی عالَم کا
یار نہ گر یہ نور ہوتا — اُن کا سفینہ کب ترتا
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ

(1) یہ شعر امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان "حدائقِ بخشش" سے لیا گیا ہے۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئیں

کاشف شہزاد عطاری مدنی*

4 خصائصِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مدنی گلدستہ

1 اللہ پاک کا جواب ارشاد فرمانا انبیائے کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام پر جب کُفّار کی طرف سے کوئی اعتراض ہوتا تو وہ اس کا جواب خود دیتے لیکن رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات اللہ پاک نے عطا فرمائے۔(انموذج اللبیب، ص53، زرقانی علی المواہب، 8/536)

انبیائے کرام علیہم السّلام کے جوابات نوح علیہ السّلام کی قوم نے کہا: ﴿اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: بے شک ہم تمہیں کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں (پ8، الاعراف:60) تو آپ علیہ السّلام نے اس کے جواب میں فرمایا: ﴿یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں (پ8، الاعراف:61) ہُود علیہ السّلام کی قوم نے کہا: ﴿اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک ہم تمہیں بیوقوف سمجھتے ہیں (پ8، الاعراف: 66) آپ علیہ السّلام نے جواب میں ارشاد فرمایا: ﴿یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: اے میری قوم! میرے ساتھ بے وقوفی کا کوئی تعلق نہیں۔

(پ8، الاعراف:67)

اللہ کریم کے جوابات رب کے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر کُفّار کے الزامات و اعتراضات اور اللہ پاک کی طرف سے ان کے جوابات کی چند مثالیں مُلاحظہ فرمائیے: **کُفّارِ مکّہ کا الزام** ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اے وہ جن پر قرآن اترا بیشک تم مجنون ہو (پ14، الحجر:6) **جواب** ﴿مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں (پ29، القلم:2) **یہودِ مدینہ کا الزام** ﴿لَسْتَ مُرْسَلًا﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تم رسول نہیں (پ13، الرعد:43) **جواب** ﴿اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک تم رسولوں میں سے ہو (پ22، یٰس:3) **کُفّارِ مکّہ کا اعتراض** ﴿مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ یَاْكُلُ الطَّعَامَ وَ یَمْشِیْ فِی الْاَسْوَاقِ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اس رسول کو کیا ہوا کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے (پ18، الفرقان:7) **جواب** ﴿وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّاۤ اِنَّهُمْ لَیَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ یَمْشُوْنَ فِی الْاَسْوَاقِ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب ایسے ہی تھے کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے۔(پ18، الفرقان:20)

دشمن گھٹائیں جتنی عزت بڑھے گی اُتنی
منظور ہے خدا کو یہ احترام تیرا

2 زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا ہوئیں اللہ کریم نے اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو زمین کے خزانوں کی کنجیاں (Keys) عطا فرمائیں۔(زرقانی علی المواہب، 7/220)

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِیْتُ بِمَفَاتِیْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ فِیْ یَدِیْ یعنی میں سو رہا تھا کہ زمین کے تمام خزانوں کی کنجیاں لا کر میرے ہاتھ پر رکھ دی گئیں۔

(بخاری، 2/303، حدیث:2977)

اِن کے ہاتھ میں ہر کُنجی ہے
مالکِ کُل کہلاتے یہ ہیں

تمام کنجیاں دی گئیں امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالے "اَلْاَمْنُ وَ الْعُلٰی" میں کثیر احادیث سے ثابت کیا ہے کہ نُصْرت (یعنی امداد) کی کنجیاں، نفع (یعنی فائدے) کی کنجیاں، نبوّت کی کنجیاں، خزانوں کی کنجیاں، زمین کی

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

کنجیاں، دنیا کی کنجیاں، جنت کی کنجیاں، دوزخ کی کنجیاں اور ہر چیز کی کنجیاں سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا کی گئی ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، 30/ 426 تا 435)

کُنجی تمہیں دی اپنے خزانوں کی خدا نے
محبوب کیا مالک و مختار بنایا

اللہ پاک کے عطا کردہ خزانوں میں سے سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے غلاموں کو مَرئی (یعنی نظر آنے والی) نعمتوں کے علاوہ غیر مَرئی (یعنی نظر نہ آنے والی) نعمتیں بھی عطا فرماتے ہیں۔ ایک حکایت مُلاحَظہ فرمایئے:

تُوّتِ حافظہ عطا فرمادی حضرت سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یَارسولَ اللہ! میں آپ سے بہت سی حدیثیں سنتا ہوں لیکن بُھول جاتا ہوں؟ ارشاد فرمایا: اپنی چادر پھیلاؤ۔ میں نے چادر پھیلائی تو رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے دستِ رحمت سے چادر میں کچھ ڈال دیا اور فرمایا: اِسے اپنے سینے سے لگالو، میں نے حکم کی تعمیل کی۔ اِس کے بعد (میرا حافِظہ اِس قَدَر مضبوط ہوگیا کہ) میں کوئی بھی چیز نہیں بُھولا۔

(بخاری، 1/ 62، حدیث:119، 2/ 94، حدیث:2350)

مالِکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دوجہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

3 ہمزاد مسلمان ہوگیا اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ہمزاد مسلمان ہوگیا۔(مواہبِ لدنیہ، 2/ 289)

ہمزاد کسے کہتے ہیں جُوں ہی کسی انسان کے یہاں بچّہ پیدا ہوتا ہے اُسی وقت شیطان کے یہاں بھی بچّہ پیدا ہوتا ہے جسے فارسی میں ہَمزاد اور عربی میں وَسْوَاس کہتے ہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح، 1/ 244، مراۃ المناجیح، 1/ 83)

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جس پر ایک ساتھی جن اور ایک ساتھی فِرِشتہ مُقرّر نہ ہو۔ حاضِرین نے عرض کیا: یَارسولَ اللہ! کیا آپ پر بھی؟ ارشاد فرمایا: مجھ پر بھی، لیکن اللہ کریم نے مجھے اس پر مدد دی تو وہ مسلمان ہوگیا، اب وہ مجھے بھلائی کا ہی مشورہ دیتا ہے۔ (مسلم، ص1158، حدیث:7108، 7109)

نگاہِ کرم سے فطرت بدل جاتی ہے اس حدیثِ پاک کے تحت حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی اعلیٰ درجہ کی خُصُوصیت ہے کہ آپ کا شیطان جس کی فطرت میں کفر داخل ہے وہ بھی ایمان لے آیا۔ معلوم ہوا کہ نگاہِ کرم سے فطرتیں بدل جاتی ہیں۔(مراۃ المناجیح، 1/ 83)

4 بیٹھ کر نفل نماز پڑھنے پر بھی پورا ثواب ملتا شرعی مجبوری کے بغیر بیٹھ کر نفل نماز پڑھنے والے کو آدھا ثواب ملتا ہے لیکن سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ثواب بلاعُذر بیٹھ کر نفل پڑھنے کی صورت میں بھی پورا ہے۔

(کشف الغمۃ، 2/ 62، بہارِ شریعت، 1/ 670)

میں تمہاری طرح نہیں ہوں حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن عَمْرو رضی اللہ عنہما کا بیان ہے: میں نے یہ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سنا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو آدھا ثواب ملتا ہے۔ اس کے بعد میں رَحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں نے سرِ اقدس پر ہاتھ رکھا (کہ بیمار تو نہیں)، ارشاد فرمایا: اے عبدُاللہ! کیا بات ہے؟ میں عرض گزار ہوا: یَارسولَ اللہ! آپ نے ایسا ارشاد فرمایا ہے حالانکہ آپ خود بیٹھ کر نماز پڑھتے ہیں؟ رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ہاں (میں نے ایسا کہا ہے) لیکن لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں۔

(مسلم، ص289، حدیث:1715، شرح نووی، جز:6، 3/ 14، بہارِ شریعت، 1/ 670)

دوجہاں میں کوئی تم سا دُوسرا ملتا نہیں
ڈھونڈتے پھرتے ہیں مِہر و مَہ [1] پتا ملتا نہیں

(1) مِہر و مَہ یعنی سورج چاند۔

پنسل کی پانچ باتیں

ابو رجب عطاری مدنی*

جامعۃُ المدینہ میں پانچویں دَرَجے (خامسہ، Class 5) کا چوتھا پیریڈ تھا، استاذ صاحب (Teacher) نے حدیث شریف کا سبق پڑھانے کے بعد اپنے بیگ سے ایک پنسل نکالی اور طلبہ سے فرمانے لگے: آج میں آپ کو اس پنسل کے بارے میں پانچ باتیں بتاؤں گا جس سے ہم بھی بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ طلبہ بڑی دلچسپی سے پنسل کی طرف دیکھنے لگے۔ استاذ صاحب نے بولنا شروع کیا:

پہلی بات یہ پنسل لکھنے کا کام کرتی ہے لیکن اسی صورت میں کہ جب یہ خود کو کسی کے ہاتھ میں دے دے۔

دوسری بات بہترین لکھائی کے لئے یہ پنسل بار بار تراشے جانے کے عمل سے گزرتی ہے۔

تیسری بات اس کی غلطی کو ربڑ وغیرہ کے ذریعے مٹا کر دُرست کیا جاسکتا ہے۔

چوتھی بات اس پنسل کا ظاہری اور دکھائی دینے والا حصّہ مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے باطن میں (یعنی اندر) موجود کاربَن بھی اچّھی قسم کا ہونا چاہئے، اگر کاربَن اچھا نہیں ہوگا تو بار بار سکّہ ٹوٹتا رہے گا اور لکھائی بھی اچّھی نہیں ہوگی۔

پانچویں بات اس پنسل کو جس کاغذ یا تختی یا دیوار پر استعمال کیا جائے یہ اپنا کام کرتی ہے اور کچھ نہ کچھ نشان ڈال دیتی ہے۔

حامد، استاذ صاحب کے قریب ہی بیٹھا تھا اس نے ہاتھ کھڑا کیا، پھر بولنے کی اجازت ملنے پر عرض کی: استاذ صاحب! آپ نے فرمایا تھا کہ ہم اس پنسل سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں!

استاذ صاحب: جی بالکل! اب آپ خود کو پنسل کی جگہ رکھ کر ایک ایک چیز کے بارے میں سوچئے۔

پہلا درس جس طرح پنسل اپنے آپ کو لکھنے والے کے حوالے کردیتی ہے اسی طرح ہمیں خود کو بہترین استاذ کے حوالے کردینا چاہئے تاکہ وہ ہماری اچّھی تربیت کرے جس کے نتیجے میں ہم اپنے کام اچّھے انداز سے کرسکیں۔ شاید آپ کے ذہن میں آئے کہ استاذ کی ضَرورت کیوں! تو گزارش ہے کہ ہم پیدائش سے لے کر اب تک سیکھنے کے عمل سے گزر رہے ہیں، پہلے ہمیں چلنا، بولنا، کھانا، لکھنا، پڑھنا، سائیکل، موٹر سائیکل چلانا، قراٰن پاک پڑھنا، نماز ادا کرنا، روزہ رکھنا، عربی عبارت بغیر اعراب کے پڑھنا اور اس کا ترجمہ کرنا، کچھ بھی تو نہیں آتا تھا! لیکن ہم نے یہ کام دوسروں کی مدد سے سیکھ لئے، ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے لہٰذا ہماری بقیہ زندگی بھی سیکھنے میں گزرے گی۔

ایک اور طالبِ علم کاشف نے عرض کی: حُضور! ہمیں استاذ کے بہترین ہونے کا کیسے پتا چلے گا؟

استاذ صاحب: مختصراً! اتنا سمجھ لیجئے کہ وہ استاذ بہترین ہے

*مُدَرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

جو عاشقانِ رسول میں سے ہو، علمِ دین سے آراستہ ہو، نیکیوں کا عادی اور گناہوں سے بچنے والا ہو، نرمی اور شفقت سے ہماری اصلاح کرنے والا ہو۔ یہ بھی یاد رکھئے کہ زندگی کے مختلف مَراحل میں مختلف اساتذہ ہمیں مختلف چیزیں سکھاتے ہیں، کسی سے ہم تھوڑا سیکھتے ہیں اور کسی سے زیادہ! اس لئے استاذ ایک سے زائد بھی ہوسکتے ہیں۔

دوسرا درس پنسل اگرچہ بے جان ہے لیکن سوچئے کہ اگر یہ جاندار ہوتی تو بار بار شارپنر سے تراشنے پر اسے کتنی تکلیف ہوتی لیکن اگر اسے نہ تراشا جائے تو یہ اچھی کارکردگی نہیں دکھاسکتی، اسی طرح ہمیں بھی اپنے کام کاج، پڑھائی وغیرہ کے دوران رکاوٹوں، پریشانیوں اور تکلیفوں کا سامنا ہوتا ہے، اگر ہم برداشت اور صبر کا مظاہرہ کریں گے تو ہمارے کردار اور صلاحیتوں میں نکھار آئے گا اور ہماری کارکردگی مزید بہتر ہوگی۔ مشہور شعر ہے:

تُندیِ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عُقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اُونچا اُڑانے کے لئے

تیسرا درس جس طرح پنسل اپنی غلطی کو دُرست کئے جانے پر ضِد یا اَڑی نہیں کرتی، کوئی احتجاج نہیں کرتی، اسی طرح ہمیں بھی اپنی غلطی کو تسلیم کرلینا چاہئے اس پر اَڑنا نہیں چاہئے۔ انسان اپنی غلطیوں سے بھی سیکھتا ہے، سوچئے! کہ اگر ہمارے کام میں غلطی ہوجائے پھر وہ غلطی مٹانے اور دُرست کرنے پر کام عمدہ ہوجاتا ہو تو اس میں ہمارا ہی فائدہ ہے کیونکہ بہت سے کام کرنے کے بعد ہمارا ایک معیار بنے گا کہ یہ شخص جو کام کرتا ہے وہ عمدہ ہوتا ہے۔

چوتھا درس جس طرح اچھی لکھائی کے لئے پنسل کا باطن (یعنی کاربَن) عمدہ ہونا ضَروری ہے اسی طرح ہمارے کام بھلے ہونے کے لئے ظاہر کے ساتھ ساتھ باطن بھی سُتھرا اور عمدہ ہونا چاہئے، حسد، تکبر، بغض وکینہ، ریاکاری وغیرہ وہ غلاظتیں ہیں جو ہمارے باطن کو آلُودہ کردیتی ہیں، اللہ پاک ہمیں ان سے محفوظ رکھے، اٰمین۔

پانچواں درس جس طرح پنسل کو کسی بھی کاغذ پر رگڑو، چاہے وہ ملائم ہو یا کُھردرا! پنسل اپنی کارکردگی دِکھاتی ہے اسی طرح ہمیں بھی ہر طرح کے حالات میں اچھی کارکردگی دِکھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ فلاں فلاں سہولت ملے گی تو ہی میں کام کروں گا، مجھ سے گرمی میں کام نہیں ہوتا، میں اکیلا بیٹھ کر کام کرنے کا عادی ہوں، اس طرح کے نخرے نہیں کرنے چاہئیں۔ یہ دُرست ہے کہ کچھ خاص لوگوں کو خاص سہولتیں دی جاتی ہیں لیکن ایسوں کی تعداد تھوڑی ہے، ہمیں وہ سہولتیں تو دِکھائی دیتی ہیں لیکن اس شخص نے اس مقام پر پہنچنے کے لئے جو محنت وکوشش کی ہوتی ہے وہ ہمیں دکھائی نہیں دیتی۔

میرے پیارے طلبۂ کرام! عملی زندگی (Practical Life) کے آغاز پر غیر معمولی سہولتوں کا تقاضا کرنا اور باقی زندگی ان کا محتاج رہنا آپ کی زندگی کو مشکل بنا سکتا ہے۔ اتنا کہنے کے بعد استاذ صاحب کمرے سے تشریف لے گئے کیونکہ پیریڈ کا وقت بھی ختم ہوچکا تھا۔ استاذِ محترم کی زبان سے پنسل کے پانچ انوکھے درس سننے کے بعد طلبہ کی باڈی لینگویج بتارہی تھی کہ وہ استاذ صاحب کی باتوں سے انسپائر ہوئے ہیں اور کچھ بہتر کرنے کا عَزم رکھتے ہیں۔

مدنی پھولوں کا گلدستہ

بُزُرگانِ دین رحمھم اللہ المُبین، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی پھول

باتوں سے خوشبو آئے

ناپسندیدہ شخص

ارشادِ حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ: میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ کسی شخص کو فارغ دیکھوں جو نہ تو دُنیا کے کسی کام میں مصروف ہو اور نہ ہی آخرت کی تیاری کر رہا ہو۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/178، رقم:402)

عالمِ دین کی تین خصلتیں

ارشادِ حضرت سیِّدُنا ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ: تم اس وقت تک عالم نہیں بن سکتے جب تک تم تین چیزوں سے نہ بچو: 1 اپنے سے بڑے کی نافرمانی 2 اپنے سے چھوٹے کو حقیر جاننا اور 3 اپنے علم سے دنیا کمانا۔

(حلیۃ الاولیاء، 3/280، رقم:3964)

زیادہ کھانے کا نقصان

ارشادِ حضرت سیِّدُنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ: زیادہ کھانے سے اعضاء میں فِتنہ پیدا ہوتا اور فساد برپا کرنے اور بے ہُودہ کام کرگُزرنے کی رَغبت جنم لیتی ہے۔

(منہاج العابدین، ص82)

چغل خور کا فساد

ارشادِ حضرت سیِّدُنا یحییٰ بن ابو کثیر رحمۃ اللہ علیہ: چُغل خور ایک لمحے میں اتنا فساد برپا کر دیتا ہے جتنا جادوگر ایک مہینے میں نہیں کر سکتا۔

(حلیۃ الاولیاء، 3/82، رقم:3258)

عطّار کا چمن، کتنا پیارا چمن!

عالمِ دین کی فضیلت

جاہل عالم کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتا جبکہ وہ عالم "عالمِ دین" ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، 23/686)

تمام حُقوقُ العباد ایسے ہی ہیں کہ جب تک صاحبِ حق مُعاف نہ کرے مُعافی نہ ہوگی۔

(فتاویٰ رضویہ، 24/372)

باپ کی ناراضی کا نقصان

(آدمی) جب تک باپ کو راضی نہ کرے گا اس کا کوئی فرض، کوئی نفل، کوئی عَمَلِ نیک اَصلاً (بالکل) قبول نہ ہوگا، عذابِ آخرت کے علاوہ دنیا میں ہی جیتے جی سخت بلا نازل ہوگی مرتے وقت مَعَاذَاللہ کلِمہ نصیب نہ ہونے کا خوف ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 24/384)

سَر دَرد کا ایک علاج

اَبرُو یعنی بَھنوؤں پر تیل لگانا سنّت ہے اور اس سے سَر دَرد بھی دُور ہوتا ہے۔

(مَدَنی مذاکرہ، 25 جمادی الاخریٰ 1438ھ)

دنیوی معاملات میں شریعت کی پابندی

ہمیں دنیاوی بھلائیاں حاصل کرنے کے لئے بھی وہی کام کرنا چاہئے جو عین شریعت کے مطابق ہو۔

(مَدَنی مذاکرہ، 4 محرم الحرام 1436ھ)

عُلَما میری برادری ہے

میری مالی خدمت کرنے کا جذبہ رکھنے والے میرے بدلے اپنے عَلاقے کے صَحیح العقیدہ سُنّی عالمِ دین کی خدمت کریں کہ عُلَما میری برادری ہے۔

(مَدَنی مذاکرہ، 5 محرم الحرام 1436ھ)

عمرہ پیکیج اور اُدھار؟

سوال: کوئی عمرے پر جانا چاہتا ہے مگر ایک بار اس کے ساتھ فراڈ ہو چکا ہے اب اس کی ہمت نہیں ہو رہی تو کیا میں اس کو اس طرح کہہ سکتا ہوں کہ آپ کے جو اخراجات ہیں ایک ٹکٹ کے 50 ہزار روپے اور دو ٹکٹوں کے ایک لاکھ روپے وہ میں دیتا ہوں عمرہ کرکے آنے کے بعد آپ مجھے دے دینا پھر وہ مجھے 90 ہزار میں خرچہ آئے یا 95 ہزار میں تو اس کے حوالے سے شرعی راہنمائی فرمادیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: اس مسئلے کی دو صورتیں ہیں: ایک صورت یہ ہے کہ آپ نے اس کے ساتھ احسان و بھلائی کے طور پر ایسا کیا کہ آپ عمرے پر چلے جاؤ، فی الحال میں پیسے دے دیتا ہوں جب آپ آ گئے تو مجھے واپس دے دینا، اس صورت میں آپ اتنے ہی پیسے لیں گے جتنے خرچ ہوئے ہیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ یہ آپ کا کاروبار ہے، کسٹمر کو زید کی دکان سے فراڈ ہوا تو وہ آپ کے پاس آ گیا آپ بھی یہی کام کرتے ہیں اور آپ اسے کہتے ہیں کہ میں 50 ہزار کا پیکیج دے رہا ہوں، دو آدمیوں کا ایک لاکھ ہو جائے گا، پیسے آپ بعد میں دے دینا تو یہ صورت درست ہے۔ اور آپ اتنے ہی کا پیکیج بیچیں جو آپ کی لاگت ہے ضروری نہیں، اپنا نفع رکھ سکتے ہیں اور اگر آپ کو نقصان ہوتا ہے تب بھی گاہک پر اس کا بوجھ نہیں آئے گا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ٹھیکیدار اگر اُجرت نہ دے تو اس کا سامان اٹھالینا کیسا؟

سوال: اگر ٹھیکیدار لیبر (Labour) کے پیسے کھا جائے تو کیا ٹھیکیدار کا کوئی سامان اٹھا کر لے جا سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: دریافت کی گئی صورت میں بہتر یہ ہے کہ ٹھیکیدار سے ہی کلیم (Claim) کریں اس کے پاس جائیں اسے بار بار یاد دلائیں اور اس سے تقاضا کریں۔ ورنہ اگر اس کو بتائے بغیر اس کی چیز اٹھالیں گے تو اول تو اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ جو چیز آپ اٹھائیں وہ اتنی ہی مالیت کی ہو جتنے پیسے آپ کے باقی ہیں، دوسری بات یہ ہے کہ اس طرح چیز اٹھانے کو لوگ یہی کہیں گے کہ آپ نے چوری کی ہے، وہ یہ نہیں سمجھیں گے کہ جو پیسے دینا باقی رہ گئے تھے اس کے عوض میں یہ چیز لی ہے، یوں آپ کے اوپر تہمت آئے گی۔ لہٰذا اس طریقے سے خود بخود معاملہ ڈیل (Deal) نہ کریں یہی زیادہ بہتر ہے بلکہ جس کے پاس پیسے ہیں اسی سے تقاضا کریں یوں چوری چھپے چیزیں لے جانے سے فساد کا دروازہ کھلے گا۔ البتہ اصل حکم یہ ہے کہ اگر کسی نے دوسرے پر نکلنے والے اپنے مالی حق کو جائز راستے سے وصول کیا تو آخرت میں اس پر گرفت نہ ہو گی۔ چنانچہ فتاویٰ رضویہ جلد اول پر حاشیہ میں موجود فوائد کے تحت یہ مسئلہ لکھا ہے: ”جس کے کسی پر مثلاً سو روپے آتے ہوں کہ اس نے دبا لئے یا اور کسی وجہ سے ہوئے اور اسے اس سے روپیہ ملنے کی امید نہیں تو سو روپے کی مقدار تک اس کا جو مال ملے لے سکتا ہے۔ آج کل اس پر فتویٰ دیا گیا ہے مگر سچے دل سے

* دار الافتاء اہل سنّت نور العرفان، کھارادر، باب المدینہ کراچی

بازار کے بھاؤ سے سو ہی روپے کا مال ہو، زیادہ ایک پیسہ کا ہو تو حرام در حرام ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، 1 / 167)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

رقم یا وزن راؤنڈ فگر میں نہ ہو تو دکاندار وصول کرے یا چھوڑ دے؟

سوال: ہمارا مچھلی کا کاروبار ہے اب کوئی مچھلی لینے آتا ہے تو 15 کلو سے اوپر مثلاً 550 گرام ہوتا ہے یا اوپر 100 گرام ہوتا ہے تو وہ پورے کے پیسے دے دیتا ہے، لیکن اگر اوپر 70 یا 75 گرام ہو تو اس کے پیسے وہ نہیں دیتا تو کیا میں اضافی گرام کے پیسے وصول کروں یا چھوڑ دوں؟ اور اگر 70 گرام زیادہ ہو تو کیا میں 100 گرام کے پیسے وصول کر سکتا ہوں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: دکاندار کو اس بات کا حق حاصل ہے کہ وہ ایک گرام کے پیسے بھی گاہک سے طلب کرے، لہٰذا چاہے اضافی 10 گرام ہو، 100 گرام ہو یا 200 گرام، دکاندار گاہک سے اس کے پیسے مانگ سکتا ہے لیکن اگر گاہک دکاندار سے یہ کہتا ہے کہ یہ اضافی پیسے چھوڑ دو اور دکاندار بھی اس پر راضی ہو جاتا ہے تو یہ بھی درست ہے۔ البتہ 70 گرام ہونے کی صورت میں پورے 100 گرام کے پیسے لینا گاہک کی مرضی کے بغیر جائز نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پرانا اسٹاک نئے ریٹ پر بیچنا کیسا؟

سوال: میرا اسکول یونیفارم کا کارخانہ ہے میرے پاس اسٹاک پڑا رہتا ہے کپڑے کا ریٹ بڑھا ہے تو کیا میں یونیفارم نئے ریٹ پر بیچ سکتا ہوں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: جو مال آپ کے پاس رکھا ہوا ہے وہ آپ کا اپنا مال ہے اپنے مال کو کوئی شخص سستا بیچے یا مہنگا بیچے اس کا اسے اختیار ہے لیکن اتنی قیمت پر بیچیں کہ لوگوں کے لئے قابلِ برداشت ہو، بہت زیادہ مہنگا بیچنا اخلاقیات کے خلاف ہے۔ آپ اگر اپنا پرانا اسٹاک نئے مارکیٹ ریٹ پر بیچتے ہیں تو اس میں حرج نہیں۔ اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت علیہ الرَّحمہ لکھتے ہیں: "اپنے مال کا ہر شخص کو اختیار ہے چاہے کوڑی کی چیز ہزار روپیہ کو دے، مشتری کو غرض ہو لے، نہ ہو نہ لے۔" (فتاویٰ رضویہ، 17 / 98)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حکومت کی طرف سے مقرر کئے گئے ریٹ کی پابندی

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ آپ نے فرمایا اپنی چیز ہو تو جتنے پیسے مناسب سمجھیں اس میں بیچ سکتے ہیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ جب زیادہ پیسوں میں بیچتے ہیں تو حکومتی ادارے جرمانہ لگا دیتے ہیں۔ اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: ہم نے ایک شرعی حکم بیان کیا ہے۔ جہاں تک حکومت کی طرف سے ریٹ فکس کرنے کی بات ہے تو حکومت ہر چیز کا ریٹ فکس نہیں کرتی، مثال کے طور پر کپڑوں کا ریٹ فکس نہیں ہوتا، عام طور پر کھانے پینے کی اشیاء کا ریٹ مقرر ہوتا ہے، پیٹرول کا ریٹ مقرر ہوتا ہے، دواؤں کا ریٹ مقرر ہوتا ہے اور اس کی خلاف ورزی پر پکڑ دھکڑ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اکثر چیزوں میں مارکیٹ میں آزادی ہوتی ہے ہر چیز کی قیمت حکومت مقرر نہیں کرتی۔ جن چیزوں میں حکومت پکڑ دھکڑ کرتی ہے وہاں تو ہم پابند ہیں کیونکہ اپنے آپ کو ذلت پر پیش نہیں کر سکتے لہٰذا قانون کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں بلکہ وہاں پر قانون کی پاسداری کرنا لازم ہو گا۔

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت علیہ الرَّحمہ لکھتے ہیں: "کسی جرمِ قانونی کا ارتکاب کرکے اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرنا بھی منع ہے۔" (فتاویٰ رضویہ 29 / 93)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بزرگوں کے پیشے

سیّدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کا ذریعۂ معاش

عبد الرحمٰن عطاری مدنی*

اسلام اپنے ماننے والوں کو کَسْبِ حلال کی ترغیب دیتا اور رزقِ حلال کے لئے ان کی جِدّ و جہد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بزرگانِ دین نے بھی کوئی نہ کوئی حلال ذریعۂ روزگار اپنایا، ان ہی بزرگوں میں سے ایک خلیفۂ دُوم، امیرُ المؤمنین حضرت سیّدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

ذریعۂ مَعاش آپ کی آمدنی کے ذرائع میں زمینیں بٹائی پر دینے (یعنی مزارعت)[1] کا ذِکر بھی ملتا ہے، چنانچہ بخاری شریف میں ہے کہ آپ نے لوگوں سے اس بات پر مزارعت (یعنی زمین بٹائی پر دینے) کا معاملہ طے کیا کہ اگر آپ اپنی طرف سے بیج لائیں تو آپ کیلئے نصف پیداوار ہوگی اور اگر وہ بیج لائیں تو ان کیلئے اتنی اتنی پیداوار ہوگی۔ (بخاری، 2/87، حدیث:2327)

نیز آپ کا ایک ذریعۂ معاش چمڑے کا کام بھی تھا، چنانچہ فقہِ حنفی کی کتاب "اختیار شرح مختار" میں ہے: عُمَرُ يَعْمَلُ فِي الْأَدِيْمِ یعنی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چمڑے کا کام کیا کرتے تھے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، جز4، 2/182) نیز بچپن میں اپنے والد کے اونٹ چَرایا کرتے تھے اور جب کچھ بڑے ہوئے تو والد کے اونٹوں کے ساتھ ساتھ قبیلۂ بنی مخزوم کے اونٹ بھی چَرایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ جب اپنے اونٹوں کی چراگاہ کے مقام سے گزرے تو فرمایا: میں اسی وادی میں اپنے باپ کے اونٹ چَرایا کرتا تھا۔ (الاستیعاب، 3/243، فیضانِ فاروقِ اعظم، 1/66)

فاروقِ اعظم کے تجارتی سفر آپ کے تجارتی اَسفار کا ذِکر معتبر کتبِ سِیَر و تاریخ میں نہ ہونے کے برابر ہے، علّامہ بلاذُری نے "اَنْسَابُ الْاَشْرَاف" میں ملکِ شام کی طرف جانے والے آپ کے فقط ایک تجارتی قافلے کا ذکر کیا ہے۔

(انساب الاشراف، 10/315)

کَسْب کی ترغیب پر مشتمل فرامینِ فاروقِ اعظم ❁ ہُنر سیکھو کیونکہ عنقریب تم کو ہُنر کی ضرورت پیش آئے گی۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، اصلاح المال، 7/473) ❁ ایسا ذریعۂ مَعاش جس میں قدرے گھٹیا پَن ہو وہ لوگوں سے سوال کرنے سے بہتر ہے۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، اصلاح المال، 7/475) ❁ اگر یہ بیوع (خرید و فروخت) نہ ہوں تو تم لوگوں کے محتاج ہو جاؤ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 5/258، رقم:2) ❁ اے گروہِ قُرّاء! اپنے سر اونچے رکھو، راستہ واضح ہے، بھلائی کے کاموں میں سبقت کرو اور مسلمانوں کے محتاج ہو کر ان پر بوجھ نہ بنو۔ (التبیان فی آداب حملۃ القرآن، ص54) ❁ تم میں سے کوئی رِزق کی تلاش چھوڑ کر یہ نہ کہتا پھرے کہ "اے اللہ! مجھے رِزق عطا فرما۔" کیونکہ تم جانتے ہو کہ آسمان سے سونے چاندی کی بارش نہیں ہوتی۔ (احیاء العلوم، 2/80) ❁ مجھے کوئی نوجوان پسند آتا ہے تو میں پوچھتا ہوں: یہ کوئی کام کرتا ہے؟ اگر لوگوں کی طرف سے جواب ملتا کہ "نہیں" تو وہ میری نظروں سے گر جاتا ہے۔ (المجالسۃ و جواہر العلم، 3/113، رقم:3028) ❁ جو شخص کسی چیز کی تین مرتبہ تجارت کرے پھر بھی اسے نفع نہ ہو تو اسے کسی دوسرے کام میں مشغول ہو جانا چاہئے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، 5/393، رقم:1)

اللہ پاک ہمیں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ حلال روزی کمانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) کسی کو اپنی زمین اس طور پر کاشت کیلئے دینا کہ جو کچھ پیداوار ہوگی دونوں میں مثلاً نصف نصف یا ایک تہائی دو تہائیاں تقسیم ہو جائے گی اس کو مزارعت کہتے ہیں۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

صاف ستھری روزی

ابو حارث عطاری مدنی*

آج کی ترقّی یافتہ دنیا میں کھانے اور استعمال کی چیزوں میں تو صفائی کا اہتمام کیا جاتا ہے لیکن حلال و حرام کی تمیز کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اسلام نے اپنے ماننے والوں کو دونوں باتوں کے اہتمام کا حکم دیا ہے یعنی چیزیں ظاہری طور پر بھی غلیظ اور گندی نہ ہوں تاکہ جسمانی صحّت پر بُرا اثر نہ پڑے اور ناجائز ذرائع سے حاصل کرکے باطنی طور پر بھی گندگی والی نہ ہوں تاکہ انسان کا باطن بھی صاف ستھرا رہے۔ اسلام نے کسبِ مَعاش کے لئے کُھلی چُھٹی نہیں دی بلکہ تمام وہ راستے بند کردیئے جن میں کسی کی سادہ لوحی اور ناتجربہ کاری سے ناجائز فائدہ اٹھایا جاتا ہو اور جھگڑے کی نوبت پیش آتی ہو۔ ذیل میں تجارت کے 14 آداب بیان کئے گئے ہیں جن پر عمل کرکے دنیا و آخرت میں سُرخُرو ہوا جاسکتا ہے اور اکثر آداب تو ایسے ہیں جن پر عمل کرنا ہر مسلمان تاجر کیلئے شرعاً لازم ہے۔ ان آداب میں سے اکثر میں امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "کیمیائے سعادت" سے مدد لی گئی ہے: 1 تاجر کو چاہئے کہ وہ روزانہ صبح کے وقت اچّھے ارادے یعنی نیّتیں دل میں تازہ کرے کہ بازار اس لئے جاتا ہوں تاکہ حلال کمائی سے اپنے اہل و عیال کی شِکَم پروری کروں اور وہ مخلوق سے بے نیاز ہوجائیں اور مجھے اتنی فراغت مل جائے کہ میں اللہ پاک کی بندگی کرتا رہوں اور راہِ آخرت پر گامزن رہوں۔ نیز یہ بھی نیّت کرے کہ میں مخلوق کے ساتھ شفقت، خلوص اور امانت داری سے کام لوں گا، نیکی کرنے کی ترغیب دلاؤں گا، برائی سے منع کروں گا اور خیانت کرنے والے سے بازپُرس کروں گا 2 تجارت کرنے والا جعلی اور اصلی نوٹوں کو پہچاننے کا طریقہ سیکھے اور نہ خود جعلی نوٹ لے نہ کسی اور کو دے تاکہ مسلمانوں کا حق ضائع نہ ہو 3 اگر کوئی جعلی نوٹ دے جائے (اور دینے والے کا پتا نہ چلے) تو وہ کسی اور کو نہیں دینا چاہئے (اور اگر دینے والے کا پتا چل جائے تو اسے بھی وہ جعلی نوٹ واپس نہیں دینا چاہئے) بلکہ ٹھنڈا کردے تاکہ وہ کسی اور کو دھوکا نہ دے سکے 4 اپنے مال کی حد سے زیادہ تعریف نہ کرے کہ یہ جھوٹ اور فریب ہے اور اگر خریدار اس مال کی صفات سے پہلے ہی آگاہ ہو تو اس کی جائز اور صحیح تعریف بھی نہ کرے کہ یہ فضول ہے 5 بیچنے کے لئے عیب دار مال نہ خریدے اگر خریدے تو دل میں یہ عہد کرے کہ میں خریدار کو تمام عیب بتادوں گا اور اگر کسی نے مجھے دھوکا دیا تو اس نقصان کو اپنی ذات تک محدود رکھوں گا دوسروں پر نہ ڈالوں گا کیونکہ جب یہ خود دھوکے بازی کی مذمّت کررہا ہے تو اس فعل سے خود کو بھی بچائے تاکہ لوگ اسے بھی ملامت نہ کریں 6 غریبوں کا مال زیادہ قیمت سے خریدے تاکہ انہیں بھی مَسَرّت نصیب ہو 7 وزن کرنے اور ناپنے میں فریب نہ کرے بلکہ پورا تولے اور صحیح ناپے 8 تاجر اصل قیمت خریدار کو بتائے یا نہ بتائے یہ اس کی مرضی ہے لیکن اگر بتائے تو غلط قیمت بتاکر خریدار کو دھوکا نہیں دینا چاہئے 9 بہت زیادہ نفع نہ لے اگرچہ خریدار کسی مجبوری کی وجہ سے اس زیادتی پر راضی ہو 10 اگر اپنے پاس موجود صحیح مال میں کوئی عیب پیدا ہوگیا تو اسے گاہک سے نہ چھپائے ورنہ ظالم اور گناہگار ہوگا 11 قرض خواہ کے تقاضے سے پہلے اس کا قرض ادا کردے اور اسے اپنے پاس بلاکر دینے کے بجائے اس کے پاس جاکر دے 12 جس شخص سے لین دین کا معاملہ کرے، اگر وہ معاملہ کے بعد پریشان ہو تو اس سے معاملہ فسخ (یعنی ختم) کردے 13 دنیا کا بازار اسے آخرت کے بازار سے نہ روکے اور آخرت کا بازار مساجد ہیں 14 بازار میں زیادہ دیر رہنے کی کوشش نہ کرے کہ سب سے پہلے جائے اور سب کے بعد آئے۔ (کیمیائے سعادت، 1/327تا340، ملتقطاً وملخصاً) اللہ کریم ہمیں تجارت اور لین دین کے ہر معاملے میں سچائی و ایمانداری سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

اسلامی بہنوں کے لئے

تذکرۂ صالحات

حضرت سیدتنا اُمِّ سُلَیم رضی اللہ عنہا

ابو محمد عطاری مدنی*

مختصر تعارف آپ کا نام رُمَیْصاء بنتِ مِلْحان انصاریہ اور کنیت اُمِّ سُلیم ہے۔ آپ حُضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پیارے والد حضرت سیِّدُنا عبدُاللہ رضی اللہ عنہ کی رَضاعی خالہ (مراٰۃ المناجیح، 8/53) اور خادمِ رسول حضرت سیِّدُنا انس رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں، آپ کا تعلق قبیلۂ بنی نَجّار سے ہے، آپ شرفِ اسلام وبیعت سے سرفراز ہوئیں۔ **نکاح و اولاد** آپ رضی اللہ عنہا کا پہلا نکاح مالک بن نَضْر سے ہوا جس سے آپ کے ہاں حضرت انس اور حضرت بَرَاء رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی، ربِّ کریم نے جب آپ کو ایمان کی دولت سے نوازا تو آپ نے اپنے شوہر کو بھی اسلام کی دعوت دی مگر وہ نہ مانا اور غضبناک ہو کر ملکِ شام چلا گیا اور وہیں مر گیا۔ مالک بن نَضْر کی موت کے بعد آپ کا نکاح حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے ہوا جن سے آپ کے ہاں حضرت عبدُاللہ اور حضرت ابو عُمَیر رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی۔ (طبقات ابن سعد، 8/312، تہذیب التہذیب، 10/523، معجم الصحابہ، 1/241) **تعظیمِ رسول کی جھلکیاں** ◉ ایک دن حُضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرت اُمِّ سُلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لائے اور ایک مَشکیزے سے پانی پیا، حضرت اُمِّ سُلیم رضی اللہ عنہا نے مَشکیزے کے اُس حصّے کو کاٹ کر بطورِ تبرک اپنے پاس رکھ لیا جس حصّے سے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پانی پیا تھا۔ (مسند احمد، 10/319، حدیث:27185) ◉ پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ کے پاس تشریف لاتے اور قیلولہ[1] فرماتے تھے، آپ حُضورِ اکرم کے لئے چمڑے کا بستر بچھا دیتی تھیں، جس پر آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم آرام کرتے تھے، حُضور کو پسینہ بہت آتا تھا تو آپ حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پسینہ جمع کر لیتیں اور اسے خوشبو میں ڈال لیتی تھیں، ایک مرتبہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بیدار ہوئے تو ارشاد فرمایا: اے اُمِّ سُلیم! یہ تم کیا کر رہی ہو؟ عرض کی: حُضور! یہ آپ کا پسینہ ہے جسے ہم اپنی خوشبو میں ڈال لیتے ہیں یہ بہترین خوشبو ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے عرض کی: یَارسولَ اللہ! ہم اس کی برکت کی اپنے بچّوں کے لئے اُمید کرتے ہیں، فرمایا: تم ٹھیک کرتی ہو۔ چنانچہ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت آیا تو آپ نے وصیت کی کہ ان کے حَنُوط[2] میں اس خوشبو کو ملایا جائے لہٰذا حضرت انس کی وصیت کے مطابق ان کے حَنُوط میں اس خوشبو کو ملا دیا گیا۔ (بخاری، 4/182، حدیث:6281، مسلم، ص978، 979، حدیث:6055، 6057، مسند احمد، 4/451، حدیث:13365) **جنّت میں دیکھا** مالکِ کونین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ارشاد فرماتے ہیں: میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ جنّت میں ہوں اچانک ابوطلحہ کی زوجہ رُمَیصاء کو جنّت میں پایا۔ (بخاری، 2/525، حدیث: 3679) **خدمتِ حدیث** آپ رضی اللہ عنہا سے حضرت انس بن مالک، حضرت عبدُاللہ بن عباس، حضرت عَمرو بن عاصم انصاری اور حضرت ابو سَلَمہ بن عبدالرّحمٰن رضی اللہ عنہم جیسی جلیلُ القدر ہستیوں نے احادیث روایات کی ہیں۔ نیز آپ سے مروی احادیث بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی اور نسائی میں مذکور ہیں۔ (تہذیب التہذیب، 10/522، 523) **وفات** سیرت کی کتابوں میں آپ کا سنِ وفات تو مذکور نہیں البتہ علّامہ ابنِ حجر عَسقلانی علیہ الرَّحمہ نے لکھا ہے کہ آپ کی وفات حضرت سیِّدُنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ہوئی۔ (تقریب التہذیب، ص1381)

اللہ کریم کی ان پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) دوپہر میں آرام کرنے کو قیلولہ کہتے ہیں۔

(2) حَنُوط: وہ خوشبو جو کفن اور میّت کو لگانے کے لئے کافور اور صندل وغیرہ سے تیار کی جاتی ہے۔ (عمدۃ القاری، 15/392، تحت الحدیث: 6281)

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

اِسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

مفتی محمد ہاشم خان عطاری مدنی*

عورت کا بلا وجہ شرعی خلع کا مطالبہ کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی عورت یا اس کے گھر والے بلا وجہِ شرعی خلع[1] کا مطالبہ کریں تو کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت یا اس کے گھر والوں کا بلا وجہ شرعی خلع کا مطالبہ کرنا، ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ حضور نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بلا وجہ خلع کا مطالبہ کرنے والی عورت کے بارے میں فرمایا کہ وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گی۔ اسی طرح ایک حدیث پاک میں ایسی عورت کو منافقہ فرمایا اور جو بیوی کو شوہر کے خلاف بھڑکائے اس کے بارے میں فرمایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ایما امرأۃ سألت زوجھا طلاقا فی غیر ما باس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ“ ترجمہ: جو عورت اپنے شوہر سے بغیر کسی عذرِ معقول کے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ مروی ہیں ”ایما امرأۃ اختلعت من زوجھا من غیر باس لم ترح رائحۃ الجنۃ“ ترجمہ: جو عورت اپنے شوہر سے بغیر کسی عذر معقول کے خلع (کا مطالبہ) کرے، تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گی۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”المختلعات ھن المنافقات“ ترجمہ: یعنی (بغیر کسی عذر کے) خلع کا مطالبہ کرنے والی عورتیں منافقہ ہیں۔ (ترمذی، 2/402، حدیث: 1190، 1191، 1192) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ”لیس منا من خبب امرأۃ علی زوجھا“ ترجمہ: جو کسی عورت کو اس کے شوہر سے بگاڑ دے وہ ہمارے گروہ سے نہیں۔ (ابو داؤد، 2/369، حدیث: 2175)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”اگر طلاق مانگے گی منافقہ ہوگی۔ جو لوگ عورت کو بھڑکاتے شوہر سے بگاڑ پر ابھارتے ہیں وہ شیطان کے پیارے ہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ، 22/217) صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ایک استفتا کے جواب میں رقم فرماتے ہیں: ”عورت کا طلاق طلب کرنا اگر بغیر ضرورت شرعیہ ہو تو حرام ہے جب شوہر حقوقِ زوجیت تمام و کمال ادا کرتا ہے تو جو لوگ طلاق پر مجبور کرتے ہیں، وہ گنہ گار ہیں۔“

(فتاویٰ امجدیہ، 2/164)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بیوی کے مال کی زکوٰۃ شوہر ادا کرے گا یا خود بیوی؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر بیوی کے پاس اتنا مال ہو جس پر زکوٰۃ بنتی ہو تو کیا اس کی زکوٰۃ شوہر ادا کرے گا یا پھر بیوی خود ادا کرے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر بیوی مالکِ نصاب ہو تو زکوٰۃ ادا کرنا بیوی پر فرض ہے، شوہر پر اس کی زکوٰۃ ادا کرنا لازم نہیں، البتہ اگر شوہر بیوی کی اجازت سے اس کی طرف سے زکوٰۃ ادا کر دیتا ہے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) مال کے بدلے میں نکاح ختم کرنے کو خلع کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، 2/194)

* دار الافتاء اہلِ سنت، مرکز الاولیاء لاہور

اجنبی دروازے پر

بنتِ اصغر عطاریہ

ہمدردی مہنگی پڑ گئی

پنجاب کے ایک شہر میں دوپہر کے وقت دروازے پر دستک ہوئی۔ خاتونِ خانہ نے دروازہ کھولا تو ایک بوڑھی عورت نے پانی پلانے کی درخواست کی۔ سخت گرمیوں کے دن تھے اس لئے خاتونِ خانہ نے ترس کھا کر انہیں اندر بٹھایا اور پانی پلایا۔ پانی پی کر بڑھیا نے باتوں باتوں میں گھر میں موجود افراد کا پوچھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ اس وقت گھر میں تین بچّے اور دو عورتیں ہیں تو اس نے دوائی کھانے کے لئے دوبارہ پانی طلب کیا۔ دوائی کھاتے ہی اس کا فون بجنے لگا۔ بڑھیا نے فون کرنے والے سے کہا: ڈاکٹر نے دوائی دے دی ہے، کیپسول نہیں ہیں، تین چھوٹی گولیاں اور دو بڑی گولیاں ہیں۔ بڑھیا کے فون پر بات کرنے کے کچھ ہی دیر بعد اس کے ساتھی ڈاکو گھر میں گُھس آئے، عورتوں اور بچّوں کو یرغمال بنا کر گھر میں موجود نقدی، زیورات اور قیمتی اشیاء لوٹ کر لے گئے۔

احتیاط افسوس سے بہتر ہے پیاری اسلامی بہنو! کسی ضرورت مند کی مدد کرنا یا پیاسے کو پانی پلانا ثواب کا کام ہے لیکن اپنی جان و مال اور عزّت و آبرو کی حفاظت کیلئے سمجھداری سے کام لینا بھی ضروری ہے۔ بسا اوقات ہمدردی کرتے ہوئے بے احتیاطی نقصان کا سبب بھی بن سکتی ہے جیسا کہ مذکورہ واقعہ میں ہوا۔

احتیاط کے مدنی پھول اپنی جان و مال اور اہل و عیال کی حفاظت کے لئے ان مدنی پھولوں پر عمل مفید رہے گا:

1 دروازہ کھولنے میں احتیاط کریں کسی کے دَستک دینے پر دروازہ کھولنے کے لئے ناسمجھ بچّوں کو ہرگز نہ بھیجیں گھر کے کسی مرد کو بھیجیں، اگر گھر میں کوئی مرد نہ ہو تو یہ کام سمجھ دار بچّوں سے لیں یا خود ہی شرعی احتیاط کے ساتھ دروازے پر جائیں، سمجھ دار بچّوں کی تربیت کریں کہ نام و پہچان اور دستک دینے کا مقصد وغیرہ پوچھ کر تسلّی کر کے دروازہ کھولیں۔ ممکنہ صورت میں اپنے دروازے وغیرہ پر الیکٹرک لاک، سیکیورٹی کیمرے اور انٹر کام کی ترکیب بنائیں اور آنے والے کو دیکھ کر اور اجنبی ہونے کی صورت میں تسلّی کر کے دروازہ کھولیں۔ **2 گھر کے راز کسی کو نہ بتائیں** اگر ضرورت کے تحت احتیاط کے ساتھ کسی اَجْنَبِیَہ عورت کو گھر آنے بھی دیں تو گھریلو معاملات مثلاً گھر میں موجود افراد کی تعداد، نقدی اور زیورات کی مقدار اور مقام، بچّوں کے ابّو وغیرہ گھریلو مَردوں کے واپس آنے کا وقت وغیرہ راز کی باتیں ہرگز نہ بتائیں۔ **3 اجنبی عورتوں پر بے جا اعتماد نہ کریں** کسی کی چِکنی چُپڑی باتوں میں آکر یا عملیات اور بزرگوں کے اقوال وغیرہ سنانے سے متاثّر ہو کر اس پر بے جا اعتماد ہرگز نہ کریں۔ دھوکے باز اور لُٹیرے قسم کے لوگ عموماً بولنے کے فن میں ماہر ہوتے ہیں اور باتوں ہی باتوں میں سامنے والے کو شیشے میں اتار لیتے ہیں۔ گھر میں کام کرنے والی عورتوں کو بھی گھریلو معاملات کی غیر ضروری معلومات فراہم نہ کریں۔ کسی سے کوئی چیز لے کر کھانے میں بھی محتاط رہیں۔ یاد رکھیں! ذرا سی بے احتیاطی عمر بھر کے پچھتاوے اور مال و دولت کے علاوہ عزّت و آبرو کے نقصان کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

لباسِ خضر میں یاں سینکڑوں راہ زن بھی پھرتے ہیں
اگر جینے کی حسرت ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

اللہ کریم ہماری جان و مال، اہل و عیال اور ایمان کی حفاظت فرمائے اور دنیا و آخرت کے نقصان سے محفوظ فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

روشن ستارے

حضرت مَسْلَمہ بن مُخَلَّد انصاری رضی اللہ عنہ

عدنان احمد عطاری مَدَنی*

تابعی بُزُرگ حضرت سیِّدُنا مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں اپنے بارے میں یہ گمان رکھتا تھا کہ لوگوں میں قراٰن کا سب سے مضبوط اور اچّھا حافظ ہوں مگر یہ خیال اس وقت غَلَط ثابت ہوگیا جب میں نے ایک انصاری صحابیِ رسول کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے نماز میں پوری سورۂ بقرہ پڑھ ڈالی اور واؤ اور الف تک کی بھی غلطی نہیں کی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہترین قاری اور حافظِ قراٰن اَنصاری صحابی حضرت سیِّدُنا مَسْلَمہ بن مُخَلَّد خَزرَجی رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی ہے۔

جائے پیدائش جب نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہجرت کرکے مدینے میں جلوہ فرما ہوئے تھے اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر 4 سال تھی جبکہ ایک قول کے مطابق ہجرت کے پہلے سال آپ رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی تھی۔[2]

رہائش و شخصیت آپ رضی اللہ عنہ فتحِ مصر کے بعد کچھ عرصہ وہیں رہے پھر مدینۂ مُنوّرہ تشریف لے آئے[3] مگر بعد میں مصر میں رہائش رکھی۔[4] آپ رضی اللہ عنہ کا جسم مبارک بھاری تھا[5] اس کے باوجود بہت زیادہ عبادت کیا کرتے تھے۔[6]

خلافتِ فاروقی میں ذِمّہ داری آپ رضی اللہ عنہ حضرت سیِّدُنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حکم سے مالداروں سے زکوٰۃ و صدقات وصول کرتے اور غریبوں میں تقسیم کیا کرتے تھے۔[7] فتوحاتِ مصر میں بھی آپ رضی اللہ عنہ پیش پیش تھے آپ مصر کی حُدُود بندی میں بھی مُعاون و مددگار رہے۔[8]

مصر اور افریقہ کی گورنری سن 47 ہجری میں آپ کو مِصر کی گورنری عطا ہوئی[9] پھر سن 50 میں افریقہ کی گورنری بھی آپ کو مل گئی اس طرح مصر اور افریقہ کی بَیَک وقت گورنری کرنے والی پہلی شخصیت تھے۔[10]

آپ سے مشورے لیا کرتے حضرت سیدنا عَمْرو بن عاص رضی اللہ عنہ جیسے عظیم جرنیل اور مُدَبِّر صحابی رضی اللہ عنہ بھی آپ سے مشورہ لیتے تھے۔[11] آپ رضی اللہ عنہ نے ہی حضرت سیِّدُنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو اس بات پر اُبھارا تھا کہ قُسْطُنْطِینِیَہ کو فتح کرنے کیلئے ایک اسلامی لشکر روانہ فرمائیں چنانچہ سن 49 ہجری میں ایک اسلامی لشکر روانہ کیا گیا۔[12]

مسجد کی توسیع اور مناروں کی تعمیر آپ رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے سن 53 ہجری میں مِصر کی مساجد میں مَنارے تعمیر کروائے تاکہ مؤذن اس پر چڑھ کر اذان دیں[13] 53 ہجری میں ہی آپ نے مصر کی جامع مسجد کی توسیع کا حکم ارشاد فرمایا۔[14]

وظائف تقسیم کئے حضرت سیِّدُنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مِصر کے جن لوگوں کو وظائف و عطیات دیئے جاتے تھے ان کے نام 40 ہزار رجسٹروں میں تھے ان میں سے 200 رجسٹروں میں 4 ہزار افراد کے نام لکھے تھے حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ کو مصر سے اس قدر آمدنی حاصل ہوئی کہ انہوں نے نہ صرف ان تمام لوگوں کو وظائف و مُشاہرے دیئے بلکہ ان کے اہلِ خانہ کے علاوہ مصیبت زَدہ

*مُدَرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

اور دیگر افراد میں بھی مال تقسیم کیا پھر بچے ہوئے 6 لاکھ دینار حضرت سیّدنا امیرِ معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھجوا دیئے۔[15]

وصالِ مبارک حضرت سیّدنا مسلمہ بن مُخَلّد رضی اللہ عنہ کا وصال سن 62 ہجری کی 25 ویں رجب یا ذوالقعدہ یا ذوالحجۃ الحرام کو (اسکندریہ) مصر میں ہوا۔[16] ایک قول کے مطابق حضرت سیّدنا امیرِ معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت میں آپ کا وصال مدینے میں ہوگیا تھا۔[17] آپ رضی اللہ عنہ کی صرف ایک بیٹی تھی اور بیٹا کوئی نہ تھا۔[18]

روایتِ حدیث آپ رضی اللہ عنہ سے بہت کم احادیث روایت ہیں، ایک حدیثِ مبارکہ سے قیمتی موتی چن لیجئے چنانچہ آپ (یعنی حضرت مَسْلَمہ رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جو پریشانی دور کرے گا اللہ پاک قیامت کے دن کی پریشانیوں میں سے ایک پریشانی اس سے دور کرے گا اور جو اپنے بھائی کی حاجت روائی میں رہے گا اللہ اس کی حاجت روائی میں رہے گا۔[19]

اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

---

(1)اسد الغابہ،5/184 (2)تاریخ ابنِ عساکر،58/60،61 (3)اسد الغابہ، 5/184 (4)الاعلام للزرکلی،7/224 (5)فتوح مصر،ص101 (6)النجوم الزاھرہ، 1/134 (7)تاریخ ابن عساکر، 58/62 (8)تاریخ ابن عساکر، 58/58 (9)الاعلام للزرکلی،7/224 (10)جامع الاصول فی احادیث الرسول،14/121 (11)فتوح مصر،ص103 (12)النجوم الزاھرہ، 1/134 (13)الاستیعاب،3/455 (14)حسن المحاضرہ،2/214 (15)حسن المحاضرہ، 1/120 مفہوماً (16)تاریخ ابن عساکر،58/58،النجوم الزاھرہ،1/136،حسن المحاضرہ،2/9 (17)طبقات ابن سعد، 7/349 (18)فتوح مصر، ص125 (19)مسند احمد،6/37،حدیث:16956

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے والدِ ماجد رئیسُ المتکلّمین حضرت علّامہ مولانا مفتی نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت مبارکہ 1246ھ کو ہوئی جبکہ وصالِ پُرملال آخر ذوالقعدۃ الحرام 1297ھ کو ہوا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیفی خدمات میں سے ایک ”اَحْسَنُ الوِعَاءِ لِاٰدَابِ الدُّعَاء“ بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ نے اسے تسہیل و تخریج کے بعد ”فضائلِ دعا“ کے نام سے شائع کیا۔ آج ہی یہ کتاب مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً حاصل کیجئے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت ڈاؤنلوڈ کرکے پڑھئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

”ماہنامہ فیضانِ مدینہ “شوّال المکرّم 1440ھ کے سلسلہ ”جواب دیجئے“ میں بذریعہ قرعہ اندازی ان تین خوش نصیبوں کا نام نکلا: ”اکبر کندی عطاری (عیسیٰ خیل)، محمد مسلم عطاری (بابُ المدینہ، کراچی)، زوجہ محمد اکرم (گلزارِ طیبہ، سرگودھا)“ انہیں مدنی چیک روانہ کردیے گئے۔ درست جوابات: 1 حضرت سیدتنا مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا 2 حضرت سیدنا ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ عنہ **درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام** 1 مبشر عمران (راولپنڈی)، 2 بنتِ علی محمد (ملتان)، 3 شہزیم راجا عطاری (جھنڈو)، 4 محمد احمد رضا (واہ کینٹ)، 5 فدا حسین عطاری (ڈیرہ غازی خان)، 6 امّ نور عطاریہ (ضیاء کوٹ، سیالکوٹ)، 7 حافظ محمد عثمان (مرکزُ الاولیا، لاہور)، 8 بنتِ ایاز عطاریہ (رحیم یار خان)، 9 محمد طارق (نارووال)، 10 بنتِ محمد اکرم (گوجرانوالہ)، 11 وسیم عطاری (بابُ المدینہ، کراچی)

ابو ماجد محمد شاہد عطّاری مَدَنی*

اپنے بُزرگوں کو یاد رکھئے

وہ بزرگانِ دین جن کا یومِ وصال / عرس ذوالقعدۃ الحرام میں ہے۔

مزار شریف ذوالنون ثوبان مصری

مزار شریف شاہ عبد الکریم بلڑی وارو

ذُوالقعدۃ الحرام اسلامی سال کا گیارھواں (11) مہینا ہے۔ اس میں جن صَحابۂ کرام، اَولیائے عظام اور علمائے اسلام کا وِصال یا عُرس ہے، ان میں سے 40 کا مختصر ذکر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" ذوالقعدۃ الحرام 1438ھ اور 1439ھ کے شماروں میں کیا گیا تھا مزید 15 کا تعارف ملاحظہ فرمائیے:

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان (1) حضرتِ سیّدُنا **سائب بن حارث سَہمی** قرشی رضی اللہ عنہ قدیمُ الاسلام صحابی، ہجرتِ حبشہ ثانیہ اور جنگِ طائف میں شرکت کی، جنگِ فَحل میں ذوالقعدۃ الحرام 13ھ کو سَوَادُ الْاُرْدُن (طبقۃُ الفحل) میں جامِ شہادت نوش فرمایا۔ (طبقاتِ ابن سعد، 4/ 148)

اولیائے کرام رحمہمُ اللہ السّلام (2) حضرت سیّدُنا **اَشْعَث بن قیس کِندی** رضی اللہ عنہ 10ھ میں اسلام لائے، یمن کے رہائشی، اپنے قبیلے کے معزز فرد، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بہنوئی، کئی جنگوں میں حصّہ لینے والے مجاہد، آذربیجان کے عامل اور کئی احادیث کے راوی ہیں۔ کوفہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چالیس (40) دن بعد (پہلی یا 2 ذوالقعدۃ الحرام) 40ھ کو وِصال فرمایا اور نمازِ جنازہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔ (اسد الغابۃ، 1/ 151، 152) (3) امامِ سجّاد سیّدُنا **علی بن عبد اللہ بن عباس** رضی اللہ عنہم بنو ہاشم کے چشم وچراغ، نہایت حسین و جمیل، بلند قامت، بارُعب، عظیم تابعی، راویِ حدیث اور تاجر ہونے کے باوجود بہت زیادہ عبادت کرنے والے تھے، روزانہ ایک ہزار رکعت پڑھتے تھے، آپ کی پیدائش 17 رمضانُ المبارک 40ھ اور وفات ذوالقعدۃ الحرام 117 یا 118ھ کو ہوئی۔ (وفیات الاعیان، 3/ 239 تا 243) (4) قطبِ وقت حضرت خواجہ ابو الفیض **ذوالنّون ثَوبان مصری** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت اِخْمِیم مصر میں ہوئی۔ 2 ذوالقعدۃ الحرام 245ھ میں تقریباً 90 سال کی عمر میں وصال فرمایا۔ مزار مبارک قاہرہ سے 20 کلو میٹر جیزہ شہر میں زیارت گاہِ عوام وخواص ہے۔ آپ جیّد عالم، محدث اور صاحبِ کرامت ولیُّ اللہ ہیں۔ (شذرات الذھب، 2/ 242، المنتظم، 11/ 344، سیر اعلام النبلاء، 10/ 17، 19) (5) سلطانُ الاصفیاء حضرت میراں **شاہ قمیص الاعظم قادری** رحمۃ اللہ علیہ خاندانِ گیلانیہ رزّاقیہ کے چشم وچراغ، ولیِ کامل اور کثیرُ البرکات تھے۔ آپ کی پیدائش 897ھ کو بنگال میں ہوئی اور وصال 3 ذوالقعدۃ الحرام 992ھ کو فرمایا۔ مزار ساڈھورا خضر آباد (ضلع انبالہ مشرقی پنجاب) ہند میں ہے۔ حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے ہی خاندان سے ہیں۔ (انسائیکلو پیڈیا اولیائے کرام، 1/ 124)

* رکنِ شوریٰ ونگرانِ مجلس المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

مزار شریف شاہ قمیص الاعظم قادری

مزار شریف قاضی خان محمد چشتی

مزار شریف غلام آسی پیا حسنی

مزار شریف احمد بن محمد طحاوی
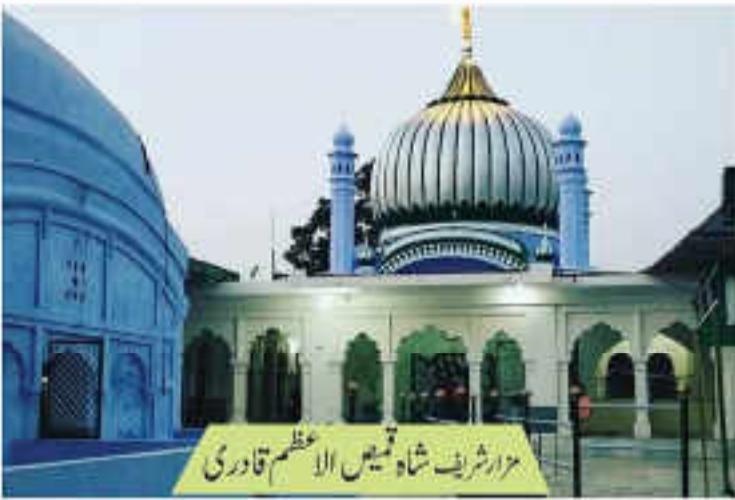
6 سلطانُ العارفین حضرت **شاہ عبدالکریم بُلڑی وارو** رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش 944ھ اور وفات 7 ذوالقعدۃ الحرام 1023ھ میں ہوئی، آپ کا تعلق پاکستان کے صوبہ بابُ الاسلام سندھ کے متعلوی سادات گھرانے سے تھا، آپ شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کے جدِّ امجد، معروف صوفی بزرگ اور سندھی زبان کے شاعر تھے۔ مزار موضع سعید پور (تحصیل شاہ عبدالکریم ضلع ٹنڈو محمد خان) بابُ الاسلام سندھ میں واقع ہے۔(تذکرہ اولیائے سندھ، ص229تا233) 7 باباجی سرکار حضرت خواجہ **محمد قاسم صادق موہڑوی** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت تقریباً 1242ھ کو ہوئی اور وصال 13 ذوالقعدۃ الحرام 1362ھ کو ہوا۔ آپ کا مزارِ پُرانوار "موہڑہ شریف" نزد کوہِ مری، ضلع راولپنڈی (پاکستان) میں مَرجَعِ خلائق ہے۔ آپ عالمِ دین، مدرس اور سلسلۂ نقشبندیہ کے عظیم شیخِ طریقت ہیں، آپ کے خُلَفا نے گھکول شریف، نیریاں شریف، کوٹ گلہ شریف سمیت کئی خانقاہیں قائم فرمائیں۔(تذکرۂ اکابر اہلِ سنت، ص502) 8 پیرِ طریقت حضرت مولانا **قاضی خان محمد چشتی** رحمۃ اللہ علیہ موہڑہ امین (تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی) میں پیدا ہوئے، آپ عالمِ دین، مدرسِ درسِ نظامی اور حضرت پیر سیّد غلام حیدر شاہ جلالپوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے، آپ کا وصال 9 ذوالقعدۃ الحرام 1350ھ کو ہوا، مزار جائے پیدائش میں ہے۔(معارف رضا، سالنامہ 2007، ص220) 9 فیضُ العارِفین حضرت مولانا شاہ **غلام آسی پیا حسنی** جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت سید پور (ضلع بلیا یوپی ہند) میں 1917ء کو ہوئی، آپ فاضلِ مدرسہ مظہرُ العلوم بریلی شریف، شیخُ الحدیث و بانیِ مدرسہ شمسُ العلوم تاجپور (ناگپور)، خلیفۂ قطبِ مدینہ و مفتیِ اعظم ہند و خواجہ حسن شاہ جہانگیری اور نعت گو شاعر تھے۔ آپ کا وصال 9 ذوالقعدۃ الحرام 1424ھ کو ہوا۔ مزار مدھ پور شریف اترالہ (ضلع بلرامپور یوپی) ہند میں ہے۔(معارف رضا، سالنامہ 2006ء، ص220، 221)
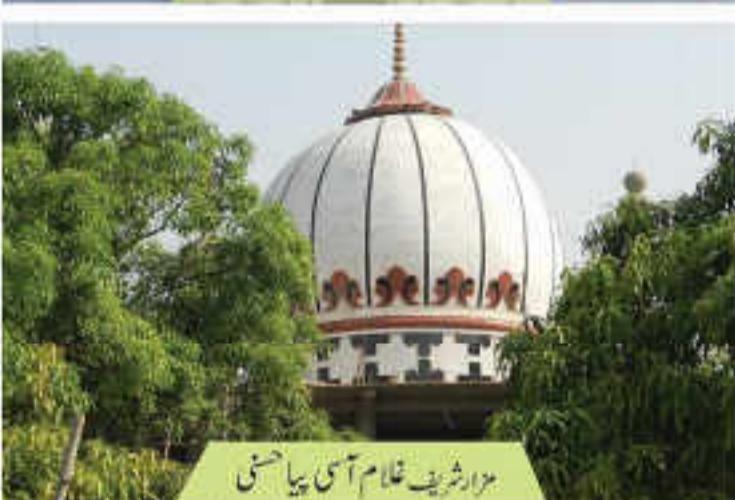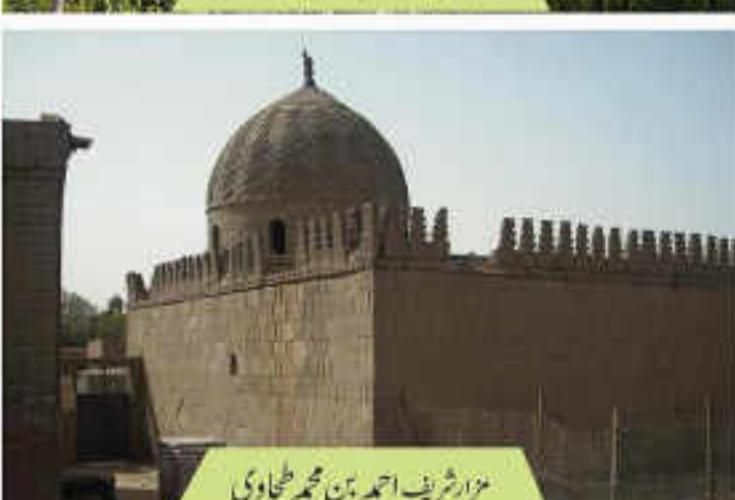
علمائے اسلام رحمھم اللہ السلام 10 مُؤرِّخِ اسلام حضرت امام ابو عبداللہ **محمد بن عمر واقدی مدنی** رحمۃ اللہ علیہ تبع تابعی، تلمیذِ حضرت امام مالک، قاضیِ بغداد، استاذِ حضرت بشر حافی اور تاریخ و سیر میں امام و حُجّت ہیں۔ 130ھ کو مدینۂ منورہ میں پیدا ہوئے اور 11 ذُوالعقدۃ الحرام 207ھ کو بغداد میں وفات پائی۔ خیزران کے قبرستان میں دفن کئے گئے۔ "فتوح الشام" اور "مغازی الواقدی" آپ کی کتب ہیں۔(وفیات الاعیان، 4/158، 159) 11 حافظُ الحدیث حضرت ابوزکریا **یحیٰ بن مَعین بغدادی** رحمۃ اللہ علیہ

مشہور امام، عالم، محدِّث اور اپنے ہاتھ سے 6ہزار احادیث تحریر کرنے کا اعزاز پانے والے تھے۔ "تاریخ ابنِ مَعِین" آپ کی اہم کتاب ہے۔ 23ذوالقعدۃ الحرام 233ھ کو مدینۂ منوّرہ میں وفات پائی۔(وفیات الاعیان،5/113تا116) 12 محدِّثِ حنفیہ حضرت امام ابوجعفر **احمد بن محمد طحاوی** رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش طحا (صوبہ المنیا) بالائی مصر میں239ھ کو ہوئی اور وصال پہلی ذوالقعدۃ الحرام 321ھ کو ہوا، مزار قرافہ قبرستان قاہرہ مصر میں ہے۔ آپ محدث، فقیہ، علم و تقویٰ کے پیکر، حق گو، مؤثر شخصیت کے مالک، "شرح معانی الآثار" اور "العقیدۃ الطحاویہ" سمیت کثیر کتب کے مصنف ہیں۔(سیر اعلام النبلاء،11/505، المنتظم،13/318)

13 امام النحو حضرت **زینُ الدّین یحییٰ زواوی** حنفی رحمۃ اللہ علیہ 564ھ کو پیدا ہوئے اور آخر ذوالقعدۃ الحرام 628ھ کو قاہرہ مصر میں وفات پائی، مزارِ امام شافعی کے قریب شَفِیرُ الْخَنْدَق میں دفن کئے گئے۔ آپ نحو و لغت اور ادب میں اپنے زمانے کے امام تھے۔ کافی عرصہ شام میں خدمتِ علم میں عمر گزاری پھر جامع العتیق مصر میں ادب کے استاذ رہے۔(وفیات الاعیان،5/163)

14 استاذُ العلماء حضرت مولانا قاضی **محی الدّین غلام گیلانی** شمس آبادی رحمۃ اللہ علیہ 1285ھ میں شمس آباد (تحصیل حضرو ضلع اٹک) پنجاب میں پیدا ہوئے۔ آپ فاضل مدرسہ عالیہ رامپور، مبلغِ اسلام، مُناظرِ اہلِ سنّت، سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے پیرِ طریقت اور کئی کتب و رسائل کے مصنف تھے۔ اپنے آبائی علاقے کے علاوہ گجرات ہند اور بنگال میں خدمتِ دین کی سعادت پائی۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے خاص تعلق تھا، کئی مرتبہ بریلی تشریف لے گئے۔ آپ کا وصال 24ذوالقعدۃ الحرام 1348ھ کو مقامِ پیدائش میں ہوا، یہاں کے بڑے قبرستان میں دفن کئے گئے۔(معارف رضا، شمارہ دسمبر 1990ء، ص125تا135)

15 استاذُ العلماء حضرت مولانا **عبدالمجید آنولوی قادری** رحمۃ اللہ علیہ 1872ء کو قصبہ آنولہ (ضلع بریلی یوپی) ہند میں پیدا ہوئے۔ آپ حافظِ قراٰن، فاضل مدرسہ قادریہ بدایوں، خلیفہ شبیہِ غوثِ اعظم شاہ علی حسین اشرفی رحمۃ اللہ علیہ، بانیِ مدرسہ منظرِ حق ٹانڈا (ضلع فیض آباد یوپی)، حُسنِ ظاہری و باطنی کے جامع اور سینکڑوں عُلَما کے استاذ ہیں، ذوالقعدۃ الحرام 1362ھ میں وصال فرمایا، تدفین درگاہ ابوالعلا اکبر آبادی آگرہ (یوپی) ہند میں ہوئی۔(حیات مخدوم الاولیاء محبوب ربانی، ص342)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ اپنے صُوتی (Audio) اور صُوری (Video) پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات پیش کئے جا رہے ہیں۔

مفتی محمد مستقیم مصطفوی نوری کے انتقال پر تعزیت

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے حضرت قبلہ حافظ عبدالقادر فیضی، شہباز صاحب، بدر مسعود اور قمر مسعود کی خدمات میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

صدام حسین عمادی نے رُکنِ شوریٰ حاجی محمد شاہد مدنی کے ذریعے خبر دی کہ آپ کے والدِ محترم حضرت مفتی محمد مستقیم مصطفوی نوری (صدر مفتی دارُالعلوم فیضُ الرّسول، ہند) براؤں شریف میں اس دنیائے فانی سے کوچ فرما گئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ میں آپ صاحبان سمیت تمام ہی سوگواروں سے تعزیت کرتا ہوں۔ یاربَّ المصطفےٰ! حضرت قبلہ مفتی مستقیم

مصطفوی صاحب کو غریقِ رَحمت فرما، اے اللہ! ان کے درجات بلند فرما، ان کی دینی خدمات قبول فرما، اِلٰہ الْعٰلَمِین ان کے مزار پُر انوار و تجلیات کی بارشیں برسا، مولائے کریم! ان کے مزار کو نورِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے پُرانوار بنا، قبر کی وَحشت، تنگی، گھبراہٹ، اندھیرا سب دُور ہوجائے، اے اللہ! مفتی صاحب کو بے حساب مغفرت سے مُشرّف فرما کر جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرما، حضرت کے تمام سوگواروں کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت فرما، یااللہ! میرے پاس جو کچھ ٹوٹے پھوٹے اعمال ہیں اپنی بارگاہ میں قبول فرما، اپنے کرم کے شایانِ شان اس کا اجر عطا فرما اور یہ سارا اَجر و ثواب جنابِ رسالتِ مآب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا فرما، بَوسیلۂ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرت علّامہ مولانا مفتی مستقیم مصطفوی صاحب سمیت ساری اُمّت کو عنایت فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(دُعا کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مفتی صاحب کے) ایصالِ ثواب کیلئے مزید ایک مدنی پھول بیان فرمایا: حضرت سیّدُنا کعب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس نے ماہِ رَمضان کے روزے رکھے، دل میں پکا اِرادہ تھا کہ رَمضان کے بعد گناہ نہیں کرے گا تو اللہ پاک اُسے بغیر حساب و کتاب کے جنّت میں داخل فرمائے گا اور جس نے ماہِ رَمضان کے روزے رکھے لیکن دل میں یہ اِرادہ تھا کہ رَمضان کے بعد گناہ کرے گا تو اس کے روزے اس کے منہ پر مار دیئے جائیں گے۔

بے حساب مغفرت کی دُعا کا ملتجی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

صُوفی نذر حسین بُزدار کے انتقال پر تعزیت

پیرِ طریقت حضرت صُوفی نذر حسین بُزدار (بستی بُزدار، تونسہ شریف) 21 شعبانُ المعظم 1440ھ کو انتقال فرماگئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن۔ مدنی چینل کے ذریعے براہِ راست (Live) مدنی مذاکرے کے دوران امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مرحوم کے تمام سوگواروں سے تعزیت کی اور مرحوم کے لئے دُعا فرمائی: اللہ کریم پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے پیرِ طریقت صُوفی نذر حسین بُزدار کی مغفرت فرمائے، ان کے چھوٹے بڑے گناہ معاف فرمائے، یااللہ! ان کی قبر کو جنّت کا باغ بنا، اے اللہ! ان پر رَحمت و رضوان کے پھولوں کی بارشیں برسا، یااللہ! صُوفی نذر حسین بُزدار کو بے حساب مغفرت سے مشرف کرکے جنّتُ الفردوس میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرما، ان کے سوگواروں کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت فرما، مولائے کریم! میرے پاس جو کچھ ٹوٹے پھوٹے اعمال ہیں ان پر اپنے کرم کے شایانِ شان اَجر عطا فرما اور یہ سارا اَجر و ثواب جنابِ رسالتِ مآب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا فرما، بَوسیلۂ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پیرِ طریقت صُوفی نذر حسین بُزدار سمیت ساری اُمّت کو عنایت فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے امام صاحب سے تعزیت

یکم مئی 2019ء کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے امام صاحب مولانا محمد جنید عطاری مدنی کے جواں سال بیٹے احمد رضا عطاری مدنی روڈ حادثے میں انتقال کرگئے۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے صَوتی پیغام (Voice Message) کے ذریعے امام صاحب اور دیگر لواحقین سے تعزیت اور مرحوم کے لئے دُعائے مغفرت کی، جبکہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مولانا عبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے نمازِ جنازہ پڑھائی، جس میں اراکینِ شوریٰ، جامعۃُ المدینہ کے اساتذہ وطلبۂ کرام سمیت مرحوم کے لواحقین اور دیگر عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ

العلیہ نے بھی امام صاحب کے گھر جاکر ان سے تعزیت اور مرحوم کے لئے دُعائے مغفرت کی۔

تعزیت کے مختلف پیغامات

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سہروردی زون (مدینۃ الاولیاء ملتان) کے نگران حاجی خالد عطاری وبرادران سے ان کے والد نور محمد اعوان ڈاکٹر رضوان عطاری سے ان کے بھائی حاجی ریحان عطاری مدنی (رکنِ مجلس تعلیمی امور، چکوال) سیّد سلمان علی گیلانی اور سیّد سجاد گیلانی سے ان کی والدہ (ضیاءکوٹ، سیالکوٹ) حافظ ندیم عطاری سے ان کی والدہ (کینیڈا) قاری محمد ارشد عطاری وبرادران سے ان کی والدہ (مٹھیاں، کھاریاں) حافظ محمد عمر عطاری وبرادران سے ان کے والد حاجی غلام رسول نقشبندی (سردارآباد فیصل آباد) طارق محمود خان نیازی وبرادران سے ان کے والد حاجی عبدالکریم خان نیازی (میانوالی) حاجی ارشد حسین ایڈووکیٹ وبرادران سے ان کے والد نذر حسین (میانوالی) سیفُ اللہ وبرادران سے ان کے والد خادم حسین ملک محمد امجد عطاری وبرادران سے ان کے والد معراج منظور (مدینۃ الاولیاء ملتان) عبدُاللہ عطاری سے ان کے بیٹے نوید عطاری (رحیم یار خان) رب نواز سے ان کے والد علی اصغر (مٹھیاں، کھاریاں) حاجی امین و برادران سے ان کے بھائی حاجی سلیمان محمد زین العابدین سے ان کے والد مظہر حسین عطاری (بہاول نگر) خورشید عطاری و برادران سے ان کی والدہ (بابُ المدینہ کراچی) مشتاق خان و برادران سے ان کی والدہ (بابُ المدینہ کراچی) سخاوت علی سیالوی سے ان کے بچّوں کی امّی (پیر محل) جامعۃُ المدینہ فیضانِ کنزُالایمان (پنجاب) کے درجۂ اولیٰ کے دو طالبِ علم فرحان عطاری اور عباس عطاری کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت کی، مرحومین کے لئے دُعائے مغفرت و ایصالِ ثواب کی ترکیب فرمائی اور لواحقین کو مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے مسجد بنانے، مدنی رسائل تقسیم کرنے، مدنی قافلوں میں سفر کرنے، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے اور دعوتِ اسلامی کے ساتھ منسلک رہنے وغیرہ کی ترغیب دلائی۔

مختلف حادثات پر دُعائیہ پیغامات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بابُ المدینہ کراچی میں طوفانی ہوائیں چلنے کے باعث فشری میں کئی ماہی گیروں کے لاپتا ہونے پر ان کے گھر والوں کو صبر سے کام لینے کی تلقین اور لاپتا افراد کے جلد بخیر لَوٹنے کی دُعا فرمائی خانیوال میں شدید طوفانی ژالہ باری کی وجہ سے نقصان ہونے پر حاجی اصغر عطاری سمیت دیگر اسلامی بھائیوں کو اس آزمائش کی گھڑی میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی 30 اپریل 2019ء کو میرپورخاص (بابُ الاسلام سندھ) میں واقع ایک سی این جی پمپ میں حادثہ پیش آنے پر سی این جی پمپ کے مالک سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے اُسے صبر و ہمت کی تلقین فرمائی بنگلہ دیش اور ہند کی بعض ریاستوں میں سمندری طوفان آنے کی اطلاع ملنے پر دونوں ممالک کے عاشقانِ رسول کے لئے دُعائے عافیت فرمائی 8 مئی 2019ء بروز بدھ مرکزُ الاولیاء لاہور میں حضور سیّدی داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے دربار شریف کے گیٹ پر خودکش دھماکے میں 12 افراد کے شہید اور 20 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی خبر ملنے پر مدنی چینل کے ذریعے براہِ راست (Live) مدنی مذاکرے میں مرحومین کیلئے دُعائے مغفرت، زخمیوں کے لئے دُعائے صحت اور وطنِ عزیز پاکستان میں امن و امان قائم رہنے کی دعا فرمائی۔

مدنی سفر نامہ

نیپال

(قسط:01)

مولانا عبد الحبیب عطّاری*

بغداد شریف سے نیپال روانگی عُلومُ القراٰن سیمینار میں حاضری کے بعد اب بغدادِ مُعلّٰی سے نیپال جانے کے لئے پہلے دبئی اور وہاں سے نیپال روانگی کا مرحلہ درپیش تھا۔ پاکستانی پاسپورٹ رکھنے والوں کے لئے نیپال کا ویزا اپنے ملک سے لینا ضروری نہیں بلکہ نیپال پہنچ کر On Arrival ویزا مل جاتا ہے لیکن ضروری نہیں کہ دنیا کے ہر ایئرپورٹ کا عملہ اس بات سے واقف ہو۔ بغداد ایئرپورٹ پر مجھے اسی قسم کی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا، آخر کار اپنے پاسپورٹ پر موجود گزشتہ سفرِ نیپال کی مُہر دکھا کر بورڈنگ کارڈ حاصل ہوا۔ ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کے قارئین کے لئے بھی اس میں درس ہے کہ اگر آپ پاکستانی پاسپورٹ پر بیرونِ ملک سے کسی ایسے ملک جارہے ہیں جہاں آپ نے On Arrival ویزا لینا ہے تو ایسی صورتحال کا حل پہلے سے نکال لیجئے۔

سفر کے فوائد بہرحال سفر نام ہی سیکھنے کا ہے، بکثرت سفر کرنے کے باوجود آج بھی مجھے دورانِ سفر سیکھنے کا موقع ملتا ہے اور نِت نئے تجربات (Experiments) ہوتے رہتے ہیں۔ اگر آپ خود اعتمادی، ذہنی وُسعت اور دنیا بھر کے لوگوں کے مزاج کو سمجھنا چاہتے ہیں تو سفر اختیار کیجئے۔ کسی نے خوب کہا ہے: سفر! وسیلۂ ظفر۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کی تو کیا بات ہے کہ ان کی برکت سے دین سیکھنے کے ساتھ ساتھ ضمناً دنیا کے فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو

دبئی میں مختصر قیام میری درخواست پر مجھے طیّارے میں ایک ایسی سیٹ مل گئی جس کے برابر میں دو سیٹیں خالی تھیں، اس طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰہ راستے میں کچھ نہ کچھ آرام ممکن ہوا۔ بغدادِ مُعلّٰی سے شام ساڑھے سات بجے روانہ ہونے والا طیّارہ رات ساڑھے گیارہ بجے دبئی پہنچا۔ میرے پاس چونکہ دبئی کا ویزا موجود تھا اس لئے ایئرپورٹ سے باہر نکلا جہاں کثیر اسلامی بھائی میرے انتظار میں موجود تھے۔ مچھلی کا کام کرنے والے ایک اسلامی بھائی نے سب کے لئے مچھلی کی نیاز تیار کی ہوئی تھی، اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر وہ کھائی اور ملاقات کا سلسلہ ہوا۔ بنگلہ دیش کے اسلامی بھائیوں کے حکم پر 6، 7، 8 مارچ 2019ء کو ڈھاکہ بنگلہ دیش میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کے حوالے سے پیغام ریکارڈ کروایا اور متّحدہ عرب امارات (UAE) کے اسلامی بھائیوں سے مشاورت ہوئی۔ یہاں سے فارغ ہوتے ہوئے تقریباً رات کے ڈھائی بج گئے، پھر ہوٹل روانہ ہوا جہاں پہلے سے ایک کمرہ بُک کروالیا تھا۔ رات تقریباً 3 بجے سونے کا موقع ملا اور نمازِ فجر میں بیدار ہونے کے لئے موبائل میں اَلارم لگانے کے علاوہ ہوٹل کے کاؤنٹر پر بھی تاکید کردی کہ مجھے اتنے بجے اٹھایا جائے جسے Wake Up Call کہا جاتا ہے۔ ساڑھے چھ بجے بیدار ہو کر نمازِ فجر ادا کی اور اس کے بعد کچھ دیر مزید آرام کرکے تقریباً 8 بجے دبئی ایئرپورٹ پہنچ گیا۔ عموماً ایئرپورٹ شہر سے باہر بنائے جاتے ہیں لیکن دبئی ایئرپورٹ شہر کے درمیان واقع ہے۔ بابُ المدینہ کراچی کا ایئرپورٹ بھی

*رکن شوریٰ و نگران مجلس مدنی چینل

شہر سے باہر ہی تھا لیکن پھر ہمارا شہر بڑھتے بڑھتے اتنا پھیل گیا کہ اب وہ شہر کے بیچ میں محسوس ہوتا ہے۔

دبئی سے کاٹھمنڈو (Kathmandu) روانگی تقریباً ساڑھے نو بجے ہوائی جہاز دبئی سے کاٹھمنڈو (Kathmandu) کے لئے روانہ ہوا۔ کچھ دیر بعد جہاز کے پائلٹ نے یہ خوشگوار اعلان کیا کہ ہم جس سمت سفر کر رہے ہیں ہوا بھی اسی سمت چل رہی ہے اس لئے ہمارا یہ سفر جو تقریباً 4 گھنٹے کا تھا اب 3 گھنٹے 20 منٹ میں طے ہو جائے گا۔ نیپال پہنچ کر چونکہ ایک مصروف جدول (Schedule) تھا اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ راستے میں کچھ آرام کر لیا جائے۔

نیپال، پاکستان، عرب امارات اور مدینہ و بغداد کے وقت کا فرق نیپال کے وقت کا فرق پاکستان سے 45 منٹ، عرب امارات سے 1 گھنٹہ 45 منٹ جبکہ مدینۂ منورہ اور بغداد سے 2 گھنٹے 45 منٹ ہے۔ مثلاً نیپال میں دن کے 2 بج کر 45 منٹ ہو رہے ہوں تو پاکستان میں دن کے 2، عرب امارات میں 1 جبکہ مدینۂ منورہ و بغداد میں 12 بجے کا وقت ہوگا۔ کاٹھمنڈو پہنچنے سے کچھ پہلے پائلٹ نے اعلان کیا کہ آپ اپنے دائیں جانب (Right Side) دیکھیں تو دنیا کا سب سے اونچا پہاڑ ماؤنٹ ایورسٹ (Mount Everest) نظر آئے گا۔ میں نے بھی یہ نظارہ دیکھا اور حیران رہ گیا۔ ایسے نظارے دیکھ کر اللہ پاک کی شان کا مزید احساس ہوتا ہے۔ میرے رب کی کیا شان ہے کہ اس نے اتنے بلند و بالا پہاڑ بنائے، سُبْحٰنَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ۔

موت کی یاد کاٹھمنڈو ایئرپورٹ دنیا کے مشکل ترین ایئرپورٹس میں سے ایک ہے جہاں جہاز کا لینڈ کرنا کافی خطرناک ہوتا ہے، چند سال پہلے پاکستان کا ایک طیارہ کاٹھمنڈو ایئرپورٹ پر اترنے سے پہلے پہاڑ سے ٹکرا گیا تھا۔ جب بھی انسان سفر کرے تو اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلے، اللہ پاک ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین

کاٹھمنڈو سے نیپال گنج کاٹھمنڈو ایئرپورٹ پہنچ کر ایئرپورٹ سے نکلتے نکلتے مقامی وقت کے مطابق پانچ بج گئے۔ اب ہمیں کاٹھمنڈو کے ڈومیسٹک ایئرپورٹ سے نیپال گنج کے لئے فلائٹ لینی تھی۔ یہاں میرے ساتھ مبلغِ دعوتِ اسلامی ساجد عطاری بھی تھے جو کاٹھمنڈو میں ہی ہوتے ہیں۔ ڈومیسٹک ایئرپورٹ پہنچ کر ہم نے بورڈنگ کارڈ حاصل کیا اور نمازِ عصر ادا کی۔ نیپال گنج کی فلائٹ جس نے شام چھ بجے روانہ ہونا تھا آخر کار ساڑھے آٹھ بجے کے بعد روانہ ہوئی اور تقریباً 40 منٹ میں ہم نیپال گنج پہنچ گئے۔

نیپال گنج میں مدنی کاموں میں شرکت نیپال گنج پہنچنے کے بعد پہلے ایک اسلامی بھائی کے گھر جا کر غسل کیا اور لباس تبدیل کر کے جب جامعۃُ المدینہ فیضانِ عطار حاضر ہوئے تو نگرانِ شوریٰ مولانا عمران عطاری کا سنّتوں بھرا بیان جاری تھا۔ بیان کے بعد ہند اور نیپال کے جامعۃُ المدینہ سے درسِ نظامی (عالم کورس) مکمّل کرنے والے 57 مدنی اسلامی بھائیوں کی دستار بندی کا سلسلہ ہوا۔ جدول (Schedule) کے مطابق دستار بندی کے بعد نگرانِ شوریٰ کی اسلامی بھائیوں سے ملاقات اور پھر ہند مشاورت کا مدنی مشورہ طے تھا۔ نگرانِ شوریٰ کی اسلامی بھائیوں کے ساتھ ملاقات کے دوران میں نے تقریباً 2 گھنٹے آرام کیا اور پھر ہند مشاورت کے مدنی مشورے میں شرکت ہوئی جو تقریباً اذانِ فجر تک جاری رہا۔ اس مدنی مشورے میں نگرانِ شوریٰ نے ذمّہ داران کو ہند میں مدنی کاموں کی ترقّی کے حوالے سے مدنی پھول عطا فرمائے۔ نمازِ فجر کے بعد آرام کا وقفہ ہوا۔ نمازِ ظہر کے بعد مجھے ہند کے ذمّہ داران کے تربیتی اجتماع میں بیان کی سعادت ملی اور پھر نمازِ عصر تک سوال جواب کا سلسلہ بھی ہوا۔ اس دوران مدنی عطیات کی اَہَمِّیَّت اور مدنی عطیات جمع کرنے کے طریقوں وغیرہ پر گفتگو ہوئی۔ نمازِ عصر کے بعد مدرسۃُ المدینہ آن لائن کے اساتذہ اور ناظمین کا مدنی مشورہ ہوا۔ اس مدنی مشورے میں اسلامی بھائیوں کو نرمی و پیار سے قراٰنِ کریم پڑھانے اور پڑھنے والوں کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے قریب کرنے کا ذہن دینے کی کوشش کی کیونکہ پڑھنے والے صرف آواز سنتے ہیں، پڑھانے والے کو دیکھ نہیں پاتے۔ نمازِ مغرب کے بعد مجلس اجارہ ہند کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ مدنی مشورے کی سعادت ملی۔ مولانا سجّاد مدنی صاحب نے بھی مجلس اجارہ کے اسلامی بھائیوں کو تربیت کے مدنی پھول عطا فرمائے۔

(بقیہ آئندہ ماہ کے شمارے میں)

بہارِ شریعت اور دعوتِ اسلامی

اویس یامین عطاری مدنی*

خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مصنّفِ بہارِ شریعت، صدرُ الشّریعہ، بدرُ الطّریقہ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ذوالقعدۃ الحرام 1367ھ کی دوسری شب کو ہوا۔

(تذکرۂ صدر الشریعہ، ص39)

دینی خدمات آپ رحمۃ اللہ علیہ درس و تدریس، تصنیف و تالیف اور فتاویٰ نویسی کے ذریعے تمام عمر دینِ متین کی خدمت میں کوشاں رہے۔ دیگر تصانیف کے ساتھ ساتھ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فقہِ حنفی کی مُعْتَمَد و ضخیم عربی کُتُب سے فقہی مسائل کو اُردو زبان میں منتقل کرکے "بہارِ شریعت" جیسی عظیمُ الشّان کتاب تصنیف فرما کر اُمّتِ مسلمہ پر احسانِ عظیم فرمایا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ خُود تحدیثِ نعمت کے طور پر ارشاد فرماتے ہیں: "اگر اَورنگزیب عالمگیر (رحمۃ اللہ علیہ) اس کتاب (یعنی بہارِ شریعت) کو دیکھتے تو مجھے سونے سے تولتے۔" (تذکرۂ صدر الشریعہ، ص46)

بہارِ شریعت اور دعوتِ اسلامی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی عِلمی و تحقیقی مجلس "المدینۃ العلمیہ" نے امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش پر اس عظیمُ الشّان کتاب کے 20 حصّوں کی تخریج، تسہیل، قدیم و جدید الفاظ کے رَسمُ الخط کی نشاندہی، مشکل الفاظ کے معانی، اصطلاحات واَعْلام کی وضاحت، مُفید حواشی اور اِجمالی و تفصیلی فہرست کے کام کا بیڑا اُٹھایا اور صِرف سات سال کے عرصے میں بحُسن وخوبی یہ کام سَرانجام دیا جبکہ دورِ حاضر کے طَباعتی معیار کے مطابق دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے "مکتبۃُ المدینہ" نے اسے ابتداً تین جلدوں میں شائع کیا۔

آیئے بہارِ شریعت پر دعوتِ اسلامی کی عِلمی و تحقیقی مجلس "المدینۃ العلمیہ" نے جس انداز سے کام کیا ہے اس کی ایک جھلک ملاحظہ کیجئے:

کتابت سب سے پہلے بہارِ شریعت کی مکمل کتابت (کمپوزنگ) ہوئی، جس میں مُصنّف علیہ الرَّحمہ کے رسمُ الخط کو حتَّی الْاِمکان برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی اور ہر جلد کے پیش لفظ کے بعد مختلف الفاظ کے قدیم و جدید رسمُ الخط آمنے سامنے لکھ دیئے گئے ہیں ❁ ہر حدیث و مسئلہ نئی سَطر سے شروع کرنے کا اِلتزام کیا گیا اور عوام و خواص کی سہولت کے لئے ہر مسئلے پر نمبر لگانے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے ❁ آیاتِ قرآنیہ کو مُنَقَّش بریکٹ ﴿ ﴾ سے واضح کیا گیا ہے۔

تقابُل یعنی مقابلہ کے لئے مبارک پور ہند، بابُ المدینہ کراچی اور مرکزُ الاولیاء لاہور کے آٹھ مکاتب سے 9 نسخے حاصل کئے گئے اور پھر ان تمام نُسخوں کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد مکتبہ رضویہ آرام باغ، بابُ المدینہ کراچی کے مطبوعہ نسخے (جو ہندوستان سے طبع شدہ قدیم نسخے کا عکس ہے اس) کو معیار بنا کر تقابل کیا گیا، ضَرورتاً دیگر نسخوں سے بھی مدد لی گئی۔

تخریج بہارِ شریعت کے پہلے حصّے میں حوالہ جات درج نہیں، جبکہ دوسرے حصّے میں صرف اَحادیث اور بقیہ حصّوں میں اَحادیث و فقہی مسائل کے مَصادِر کتابوں کے نام کی حد

* ماہنامہ فیضان مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

تک درج تھے، جلد و صفحہ نمبر وغیرہ درج نہیں تھے۔ چنانچہ "المدینۃ العلمیہ" کے مدنی عُلَمانے بڑی جدوجہد کے ساتھ آیاتِ قرآنیہ، احادیثِ مُبارکہ اور فقہی مسائل کے مکمل حوالہ جات کو کتاب، باب، فصل، جلد اور صفحہ نمبر کی قید کے ساتھ حاشیے میں درج کیا، آخر میں مآخذ و مَراجع کی فہرست میں مُصنّف کا نام، سنِ وفات اور مَطابع سنِ طباعت کے ساتھ ذکر کردیئے گئے ہیں۔

اِصطلاحات کی وضاحت ہر جلد میں جہاں جہاں فقہی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں، انہیں ایک جگہ اکٹھا کرکے ہر جلد کے پیش لفظ کے بعد حروفِ تہجی کے اعتبار سے درج کیا گیا ہے اور اصطلاحات کے آخر میں بہارِ شریعت میں موجود مشکل اَعلام کی وضاحت مختلف کُتُب سے تلاش کرکے آسان انداز میں شامل کی گئی ہے۔

مشکل الفاظ کے مَعانی پڑھنے والوں کی آسانی کے لئے ہر جلد میں اصطلاحات و اَعلام کی وضاحت کے بعد حروفِ تہجّی کے اعتبار سے حلِّ لُغت کی ایک فہرست کا اہتمام کیا گیا ہے جسے تیار کرنے کے لئے لُغت کی مختلف کتب کا سہارا لیا گیا ہے اور چند مقامات پر عبارت کی تسہیل (یعنی آسانی) کے لئے مشکل الفاظ کے معانی حاشیے میں لکھ دیئے گئے ہیں تاکہ صحیح مسئلہ ذہن نشین ہوجائے اور کسی قسم کی اُلجھن باقی نہ رہے۔

حَواشی مصنّف علیہ الرَّحمہ کے حواشی کو متعلّقہ صفحہ ہی پر نقل کرکے حسبِ سابق "۱۲منہ" لکھ دیا ہے، جبکہ اکابر علمائے کرام سے مشورے کے بعد مختلف مقامات پر مسائل کی تصحیح، ترجیح، توضیح اور تطبیق کی غرض سے "المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)" کی طرف سے حاشیہ دیا گیا ہے اور اسے ممتاز کرنے کے لئے حاشیے کے آخر میں علمیہ بھی لکھا گیا ہے۔

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی عطائیں مجلس "المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)" کی درخواست پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مصنّفِ بہارِ شریعت کی سیرت پر مشتمل "تذکرۂ صَدرُ الشّریعہ" لکھ کر عطا فرمایا جو پہلی جلد کے شروع میں درج کیا گیا ہے۔ اس عظیمُ الشّان کتاب کو پڑھنے کی 17 نیتیں لکھ کر عطا فرمائیں جو ہر جلد کے شروع میں شامل کی گئی ہیں اور یہ عطاؤں کا سلسلہ تھما نہیں بلکہ جب بہارِ شریعت کی تیسری جلد منظرِ عام پر آنے لگی تو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مجلس "المدینۃ العلمیہ" کو بذریعۂ تحریر مبارک باد پیش کی اور عاشقانِ رسول کو اس کتاب کے پڑھنے کی ترغیب دلائی، اسے بھی تیسری جلد کے شروع میں شامل کردیا گیا ہے۔

تأثرات جب یہ عظیمُ الشّان کتاب اہلِ محبت کے ہاتھوں میں پہنچی تو پاک و ہند کے بہت سے مفتیانِ عظام و علمائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام نے "دعوتِ اسلامی" اور مجلس "المدینۃ العلمیہ" کے کام کو سراہا بلکہ بعض نے تحریری طور پر بھی اپنے تأثرات سے نوازا، جن میں سے کچھ تأثرات کو اگلے ایڈیشن میں شاملِ اشاعت کردیا گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تادمِ تحریر یہ عظیمُ الشّان کتاب دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ سے سادہ پیپر میں 11 ہزار سے زائد اور کلر پیپر میں 14 ہزار سے زائد شائع ہوچکی ہے۔

اللہ کریم دعوتِ اسلامی کی مجلس "المدینۃ العلمیہ" کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس عظیمُ الشّان کتاب کو پڑھنے والوں کے لئے نفع بخش بنائے۔

اللہ پاک کی صَدرُ الشّریعہ پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بعض صوتی پیغامات

(ضروری ترمیم کی گئی ہے)

میں مرتے وقت کلمہ نہ بھول جاؤں!!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہنامہ ”فیضانِ مدینہ“ کے ٹائٹل پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی پھول بھی شامل ہوتا ہے، دسمبر 2018 میں جُمادَی الاُولیٰ 1440ھ کے شمارے کے لئے ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے ذمّہ دار مَدَنی اسلامی بھائی نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی توجہ پانے کے لئے عرض کی تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عاجزی، خوفِ خدا اور فکرِ آخرت سے بھرپور صوتی پیغام میں یہ بھی ارشاد فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

؏ بخشش بے پوچھے لجائے کو لجانا کیا ہے

میں بھول گیا تھا، ہائے! ہائے!! ہائے!!! اللہ کریم میرے حال پر رحم فرمائے، میں مرتے وقت کلمہ نہ بھول جاؤں، کلمہ مجھے یاد رہے، میں قبر میں پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پہچاننا نہ بھول جاؤں مجھے یاد رہے کہ یہ میرے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں، قیامت کے دن کہیں نامۂ اعمال لینے کے لئے بھول میں اُلٹا ہاتھ نہ بڑھادوں، اللہ کرے کہ میرا سیدھا ہاتھ ہی بڑھے، پیارے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے میں بس کرم ہوجائے۔ باقی اب بڑھتی ہوئی عمر کا معاملہ تو آپ کے سامنے ہی ہے، دُعائے عافیت فرماتے رہیں، ایمان کی سلامتی کے لئے دُعا فرماتے رہیں۔

حادِثہ پیش آنے کے باوجود مدنی مذاکرے میں شرکت کرنے پر حوصلہ افزائی

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے اختر عطاری، شہزاد عطاری، عامر عطاری اور اسحٰق عطاری کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

حاجی فاروق جیلانی نے اطلاع دی کہ آپ سانگھڑ (بابُ الاسلام، سندھ) سے مدنی مذاکرے کے لئے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی تشریف لارہے تھے، راستے میں حادِثہ ہوگیا، حادثے کی کیفیات بھی بیان کیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور آپ دوسری گاڑی میں بیٹھ کر بابُ المدینہ کراچی مدنی مذاکرے میں تشریف لے آئے۔ آپ کو صدمہ ہوا، تکلیف ہوئی اور گاڑی کو بھی نقصان پہنچا اللہ کریم اس کا نعم البدل عطا فرمائے اور صبر واجر بھی عطا فرمائے، اٰمین۔ دیکھو! جان بچ گئی اتنا گمبھیر حادِثہ کہ گاڑی ٹرک کے اندر فرنٹ شیشے تک چلی گئی تھی۔ اب شکرانے میں آپ کو مدنی قافلے میں سفر بھی کرنا چاہئے اور زہے نصیب! ہوسکے تو چاروں مل کر شکرانے میں کوئی مسجد بھی بنادیں، اِنْ شَآءَ اللہ صدقۂ جاریہ ہوجائے گا۔ اللہ آپ کو ہمت دے، بے حساب مغفرت کی دُعا کا ملتجی ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

مَدَنی کلینک و روحانی علاج

خارش

Itching

محمد رفیق عطاری مدنی*

خارش (کھجلی Itch) دنیا میں پائی جانے والی عام بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے جس کا ایک سبب الرجی بھی ہے لہٰذا جن چیزوں کے کھانے پینے یا لباس وغیرہ کے استعمال سے خارش ہوتی ہو تو ان کے استعمال سے اجتناب کیجئے۔ **الرجی کی علامت** اس کی بڑی علامت یہ ہے کہ جسم پر سرخ دَھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔اس کی وجہ سے جسم سُوج جاتا ہے۔ الرجی زیادہ دیر تک نہیں رہتی دوا لینے سے اس میں اِفاقہ ہو جاتا ہے۔ **خارش کی صورتیں** خارش کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے، یوں ہی کبھی جسم کے کسی خاص حصّے پر ہوتی ہے اور کبھی پورے جسم پر، اس کی دو صورتیں ہیں۔ **1 خشک خارش (Infected eczema)** خشک خارش کی علامات جِلد پر نظر نہیں آتیں بس خارش ہو رہی ہوتی ہے۔ یہ صورت اگر طویل عرصے تک رہے تو اس کے کسی بھی موذی مرض میں تبدیل ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور زخم بھی ہو جاتے ہیں۔ خشک خارش بہت جلد پھیل جاتی ہے۔ **2 تر خارش (scabies)** شروع میں یہ بھی خشک خارش کی طرح ہوتی ہے بعد میں پھنسیاں اور زخم ہو جاتے ہیں۔ اس خارش میں زیادہ تر ہاتھ، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان کی جگہ، بغل اور پیشاب کی جگہ مُتأثّر ہوتی ہے۔ جبکہ رات کے وقت تقریباً پورے جسم میں خارش ہوتی ہے۔ **خارش کے لئے مفید چیزیں** ❁ دودھ میں پانی ملا کر خشک خارش والی جگہ پر لگانا فائدہ مند ہے (دودھ پیتا مدنی منا، ص 36 ملخصاً) ❁ پھوڑے، پھنسیوں اور جِلدی امراض (خارش وغیرہ) کیلئے کریلا پکا کر کھانا مفید ہے ❁ جِلدی خارش اور گرمی دانوں کے لئے جَو کا ستّو پینا مفید ہے ❁ خربوزہ خوب کھائیے کہ یہ خارش کو دُور کرتا ہے ❁ خارش والی جگہ کو گرم یا سادہ پانی سے دھونا بھی مُفید رہتا ہے (گھریلو علاج، ص 40، 96 ملخصاً) ❁ تربوز دونوں طرح کی خارش کے لئے مفید ہے ❁ مُولی اور اس کے پتّوں کا رَس جلن اور خارش کے لئے مفید ہے ❁ کیڑے وغیرہ کے کاٹنے سے خارش ہو تو متاثّرہ جگہ پر کیلے کا چھلکا رکھنے سے خارش سے سکون ملے گا۔ **بغل کی خارش کے لئے** گرمیوں کے موسم میں پسینہ زیادہ آتا ہو اور نہانے کا موقع نہ ملے تو اس صورت میں بغل کو صابن سے دھولیں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سکون ملے گا اور خارش میں بھی کمی ہوگی۔ **غسل کے ذریعے خارش کا علاج** روزانہ نہانا صحّت کیلئے مفید ہے اور جسے خارش ہو تو روزانہ اچھی طرح صابن لگا کر نہائے اور اگر سوکھی خارش ہو تو خوب مَل کر غسل کرے۔ جو کپڑے اُتارے تھے وہ دھوپ میں ڈال دے تاکہ جراثیم مَر جائیں۔ اسی طرح دوسرے دن نہا کر پہلے دن والے کپڑے پہن لے اور آج والوں کو دھوپ میں ڈال دے۔ اگر دھوپ میں ڈالنا ممکن نہ ہو تو کسی بھی مناسب جگہ پر ڈال دے۔ یہ عمل روزانہ کرے اِنْ شَآءَ اللہ خارِش میں راحت محسوس ہوگی۔ (گھریلو علاج، ص40 ملخصاً) **سوکھی خارش کیلئے** جسے خشک خارش ہو اسے چاہئے کہ جب نہائے تو جسم پر صابن لگانے کے بعد تھوڑی دیر چھوڑ دے، کیونکہ صابن میں مختلف کیمیکلز ہوتے ہیں جو خارش کے جراثیم کو مار دیتے ہیں۔ **خارش کیلئے حلوہ** سونف اور دھنیا دونوں 250 گرام باریک پیس کر آدھا کلو چینی لے کر 750 گرام اصلی گھی میں مکس کر کے محفوظ کر لیجئے۔ روزانہ صبح و شام 25،25 گرام کھا لیجئے اِن شاءَ اللہ خارش کے لئے مفید پائیں گے۔ **سادہ پانی اور شہد** روزانہ صُبح نَہار مُنہ، اگر روزہ ہو تو افطار کے وقت سادہ پانی میں دو تولے خالص شہد (Honey) ملا کر پی لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ خارِش سے چھٹکارا حاصل ہو گا۔ (گھریلو علاج، ص40 ملخصاً) **چقندر سے خارش کا علاج** چقندر کو باریک کاٹ کر پانی میں اُبالیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو خشک خارش کی جگہ اور خارش کی وجہ سے ہونے والے زخم پر لگائیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہو گا۔ **مدنی پھول** ہر دوائی اپنے طبیب (ڈاکٹر یا حکیم) کے مشورے سے استعمال کیجئے۔ (اس مضمون کی طبّی تفتیش مجلس طبّی علاج (دعوتِ اسلامی) کے ڈاکٹر محمد کامران اسحٰق عطاری اور حکیم جمیل احمد نظامی نے فرمائی ہے۔)

*ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

گرمیوں کی ٹھنڈی غذائیں

محمد حفیظ عطاری مَدَنی*

کہا جاتا ہے "تندرستی ہزار نعمت ہے" واقعی اگر انسان صحت مند اور توانا ہو تو وہ ہر دینی اور دنیاوی کام احسن طریقے سے سرانجام دے سکتا ہے۔ صحت مند رہنے کے لئے موسم کے لحاظ سے مُتوَازن اور مُفید غِذا کا استعمال ضروری ہے۔ آیئے موسمِ گرما میں صحت مند رکھنے والی چند غذاؤں کے فوائد ملاحظہ کیجئے۔

سیب (Apple)

پھلوں میں سیب کو سب سے زیادہ توانائی بخش سمجھا جاتا ہے۔ سیب میں 86 فیصد پانی موجود ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ اس میں فائبر اور وٹامن سی بھی شامل ہے جو کہ گرمی میں پانی کی کمی کو روکنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

فالسہ (GREWIA ASIATICA)

پکا ہوا فالسہ موسمِ گرما کا ایک نہایت ہی مفید پھل ہے، اِس کا جوس بنا کر بھی پیا جاتا ہے۔ فالسہ گرمی کی شِدّت سے محفوظ رکھنے اور پیاس بجھانے کا اہم ذریعہ ہے، خصوصاً لُو لگنے کی صورت میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

کھیرا (Cucumber)

کھیرے کا شمار موسمِ گرما کی سبزیوں میں ہوتا ہے اس کی تاثیر سَرد اور خشک ہے یہ ہی وجہ ہے کہ اس کے کھانے سے خون، معدہ اور جگر کی گرمی دور ہوتی ہے اس کے علاوہ یہ پیاس بجھاتا اور جسم کو تسکین پہنچاتا ہے۔

دہی (Yogurt)

دہی میں 85 فیصد پانی موجود ہوتا ہے اسی وجہ سے یہ انسانی جسم کو پانی کی کمی کا شکار نہیں ہونے دیتی۔ اس میں بے شمار وٹامنز اور کیلشیم موجود ہیں۔ دہی کی لسی بنا کر پینے سے معدے کی تیزابیت دور ہوتی ہے۔

کدو شریف (Calabash)

"کدّو شریف" جسے لوکی بھی کہا جاتا ہے، یہ ایک معروف سبزی اور حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پسندیدہ غذا ہے، لوکی میں پائے جانے والے اَجزا کی تاثیر قدرتی طور پر ٹھنڈی ہوتی ہے جو گرمی کا اثر کم کرنے کے ساتھ ساتھ تھکن کا احساس بھی گھٹا دیتی ہے۔

* شعبہ بیانات دعوتِ اسلامی المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تأثرات

1 مفتی جمیل احمد صدیقی صاحب (تدریس وافتاء جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ بھکھی شریف، منڈی بہاؤالدین): آج کے اس پُر فتن دور میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی ہر میدان میں بُرائی کے مقابلے میں مُسْتَعِد کھڑی ہے۔ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا اِجرا بہت اچھا اِقدام ہے۔ اس کے اِعتقادی، فقہی، تاریخی اور طبّی عنوانات بہت مفید ہیں۔ اللہ پاک اس میں برکتیں عطا فرمائے۔ اٰمین

2 قاری فیضِ رسول چشتی صاحب (مدرّسِ جامعہ نوشاہیہ، ضلع منڈی بہاؤالدین): دعوتِ اسلامی بہت سے مضامین پر الگ الگ کتب شائع کررہی ہے لیکن "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی تو کیا بات ہے! اس میں ہر اعتبار سے مضامین موجود ہیں تجارت، فقہی مسائل اور ازدواجی زندگی وغیرہ۔ الغرض یہ ماہنامہ ایک مسلمان کی دنیا و آخرت کو بہتر بنانے کے لئے عظیم کاوش ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کو مزید ترقّی اور کامیابی عطا فرمائے۔ اٰمین

3 محمد عرفان منظور صاحب (انجینئر): "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" تبلیغِ دین کے حوالے سے بہت اہم جریدہ ہے۔ یہ ماہنامہ بِالعموم سب کے لئے اور بِالخصوص ان افراد کے لئے جو باقاعدہ دینی تعلیم حاصل نہیں کرسکتے ان کے اصلاحِ عقائد و اعمال کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

اسلامی بھائیوں کے تأثرات

4 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بڑا پیارا اور دینی معلومات پر مشتمل رسالہ ہے۔ میں اسے پابندی سے پڑھتا ہوں اور پڑھ کر جو احباب اس کے مُتمنّی ہوتے ہیں ان کو بھی دیتا ہوں۔ (احمد خان، لانڈھی باب المدینہ کراچی) **5** رَمَضانُ المبارک 1440ھ کے شمارے میں مضمون خلیفہ کی بیٹیوں کی عید پڑھنے کی سعادت ملی۔ مَاشَآءَاللہ! اس میں بچّوں کو سمجھانے کا جو انداز اختیار کیا گیا وہ قابلِ تعریف ہے۔ اللہ پاک "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی کاوشوں کو قبول فرمائے۔ اٰمین

(حافظ زید عطاری، اورنگی ٹاؤن باب المدینہ کراچی)

مَدَنی مُنّوں اور مُنّیوں کے تأثرات

6 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا سلسلہ "کیا آپ جانتے ہیں؟" بہت اچھا ہے، نئی نئی باتیں پتا چلتی ہیں۔ (ھادیہ عطاریہ، لیّہ)
7 "مدنی منّوں کی کاوشیں" بڑا پیارا لگتا ہے، ہم بھی بنا کر بھیجیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ (ذوالقرنین عطاری، مدرسۃ المدینہ، مرکز الاولیاء لاہور)

اسلامی بہنوں کے تأثرات

8 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" شعبانُ المعظم 1440ھ کا مضمون "شرط جو جان لے گئی" پڑھا، ایک بار تو دل ڈر گیا پھر اپنے بھائی، بھتیجوں اور گھر کے بچّوں پر زیادہ نظر کرنے کی نیت کی۔ اللہ کریم "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا فیضان جاری رکھے۔ اٰمین (اُمِّ زبیر، چکوال) **9** رَمَضانُ المبارک 1440ھ کے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں رکنِ شوریٰ عبدالحبیب عطّاری کا "مدنی سفر نامہ" پڑھنے کی سعادت ملی۔ مَاشَآءَاللہ! یقیناً اس سفر نامہ کے پڑھنے سے ہم کو بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔

(بنتِ منور عطاری، شہدادپور سندھ)

کعبہ شریف اور مساجد کو اللہ کا گھر کیوں کہا جاتا ہے؟

مفتی فضیل رضا عطاری*

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے مکان ثابت کرنا کفر ہے تو کعبہ شریف اور مساجد کو اللہ کا گھر کیوں کہا جاتا ہے؟ کیا یہ کفر نہیں ہے؟ سائل: محمد منصور عطاری (چکوال، پنجاب)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کعبہ شریف اور اسی طرح مساجد کو بیت اللہ یعنی اللہ کا گھر کہنے کی وجہ یہ نہیں کہ مَعَاذَ اللہ وہ جگہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مکان ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ وہاں پر رہتا ہے، یہی آپ کی غلط فہمی ہے جس کی وجہ سے سوال کرنے کی نوبت آئی اس لئے کہ اسلامی عقیدے کے مطابق اللہ تعالٰی جسم و جسمانیات مکان و زمان وغیرہ جمیع حوادث (تمام اشیاء جو پہلے نہیں تھی پھر پیدا ہوئی) سے پاک ہے وہ تو ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا لہٰذا جو اس کے لئے مکان ثابت کرے تو یہ بالیقین کفر ہے۔

اب آپ کے خلجان کو دور کرنے کی طرف آتے ہیں کہ پھر مساجد اور کعبۃ اللہ کو اللہ تعالٰی کا گھر کیوں کہتے ہیں؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اضافت، تشریفی کہلاتی ہے یعنی کعبہ شریف اور مساجد کے مقام و مرتبہ کو ظاہر کرنے کے لئے خاص طور پر اللہ تعالٰی کی طرف نسبت ہوتی ہے اور یہ بلاشبہ جائز ہے، قرآن و حدیث میں اس کی بکثرت مثالیں موجود ہیں۔ مثلاً قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالٰی نے حضرت صالح علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصّلٰوۃ والسّلام کی دعا سے ظاہر ہونے والی اونٹنی کو "نَاقَةُ اللّٰهِ یعنی اللہ کی اونٹنی"، حضرت جبریل علیہ السّلام کو "رُوْحَنَا یعنی ہماری روح" اور کعبہ شریف کو "بَیْتِیَ یعنی میرا گھر" فرمایا ہے، اسی طرح احادیثِ طیبہ میں تمام مساجد کو "بُیُوْتُ اللّٰهِ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھر" فرمایا۔ یہ سب اضافتیں تشریفی ہیں کہ اس میں اللہ تعالٰی کی طرف خصوصی نسبت کرتے ہوئے ان چیزوں کی عظمت و شرافت کا اظہار ہوتا ہے لہٰذا کعبہ شریف اور مساجد کو تعظیم و تکریم کے پیشِ نظر "اللہ کا گھر" کہنا جائز ہے، اس میں کسی قسم کا کوئی حرج نہیں۔

عقائد کی مشہور و معروف کتاب شرح عقائد نسفیہ میں ہے: "(ولایتمکن فی مکان) واذا لم یکن فی مکان لم یکن فی جهة لاعلو ولاسفل ولاغیرهما۔ ملخصاً" اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی مکان میں نہیں ہے اور جب وہ مکان میں نہیں تو کسی جہت میں بھی نہیں، نہ اوپر کی جہت میں، نہ نیچے کی جہت میں اور نہ ہی ان کے علاوہ کسی جہت میں۔" (شرح عقائد نسفیہ، ص54، 55)

بہارِ شریعت عقیدہ کے باب میں مذکور ہے: "اللہ تعالٰی جہت و مکان و زمان و حرکت و سکون و شکل و صورت و جمیع حوادث سے پاک ہے۔" (بہار شریعت، 1/19)

اضافتِ تشریفی سے متعلق علامہ بدرالدین عینی حنفی علیہ الرَّحمہ ایک حدیثِ پاک میں مذکور الفاظ (فی ظلہ) کی وضاحت میں فرماتے ہیں: "قلت: اضافة الظل الیه اضافة تشریف لیحصل امتیاز هذا عن غیره کما یقال للکعبة بیت اللہ مع ان المساجد کلها ملکه واما الظل الحقیقی فاللہ تعالی منزه عنه لانه من خواص الاجسام۔ میں کہتا ہوں کہ سایہ کی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف اضافت، شرف دینے کے لئے ہے تاکہ اسے دیگر سے امتیازی خصوصیت حاصل ہو جائے جیسا کہ کعبہ کو اللہ کا گھر کہا جاتا ہے، حالانکہ تمام مسجدیں اسی کی ملکیت ہیں۔ رہا سایہ اپنے حقیقی معنٰی کے اعتبار سے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے پاک و منزہ ہے کیونکہ یہ اجسام کی خصوصیات میں سے ہے۔" (عمدۃ القاری، 5/259، 260)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دار الافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

رمضان المبارک 1440ھ کے اعتکاف کی بہاریں

دو حج، دو عمرے کا ثواب فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: مَنِ اعْتَكَفَ عَشْرًا فِي رَمَضَانَ كَانَ كَحَجَّتَيْنِ وَعُمْرَتَيْنِ یعنی جس نے رَمضانُ المبارک میں دس دن کا اِعْتِکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ (شعب الایمان، 3/425، حدیث:3966)

امیرِ اہلِ سنّت اور اجتماعی اعتکاف دعوتِ اسلامی کے اوّلین مدنی مرکز گلزارِ حبیب مسجد (گلستانِ اوکاڑوی سولجر بازار بابُ المدینہ کراچی) میں 1402ھ مطابق 1982ء میں اجتماعی اعتکاف کا سلسلہ شروع ہوا جس میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہمراہ تقریباً 60 اسلامی بھائیوں نے اعتکاف کی سعادت پائی، پھر ہر سال اس میں اضافہ ہوتا رہا یہاں تک کہ پاکستان میں کئی مقامات پر اور بیرونِ ممالک میں بھی اجتماعی اعتکاف اپنا فیضان لُٹارہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہر سال کی طرح اس سال (1440ھ / 2019ء میں) بھی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اور دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کے تحت پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کا سنّت اعتکاف اجتماعی طور پر ہوا۔ وضو، غسل، نماز اور دیگر ضَروری احکام سیکھنے، مختلف سنّتیں اور دعائیں یاد کرنے، اِفطار کے وقت رِقّت انگیز مُناجات اور دعاؤں کے پُرکیف مَناظر پانے، نیز نمازِ عصر اور تراویح کے بعد شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مَدَنی مذاکروں[1] کے ذریعے علمِ دین حاصل کرنے کیلئے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں بیرونِ ممالک سے 54 جبکہ پاکستان میں فریدی زون (اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن شریف وغیرہ)، چشتی زون (سردارآباد فیصل آباد، جڑانوالہ، جھنگ وغیرہ) اور ہجویری زون (مرکزُ الاولیاء لاہور، قصور، شیخوپورہ) سے تین خُصوصی ٹرینوں سمیت دیگر شہروں کے 5757 اسلامی بھائیوں نے پورے ماہ کا اور 7776 اسلامی بھائیوں نے آخری عشرے کا اِعتکاف کیا۔

پورے ماہ کا اعتکاف دعوتِ اسلامی کے تحت جاری سال (1440ھ / 2019ء) میں پاکستان میں بابُ المدینہ کراچی، زم زم نگر حیدرآباد، سکھر، سردارآباد فیصل آباد، مدینۃُ الاولیاء ملتان اور مرکزُ الاولیاء لاہور سمیت 17 مقامات پر تقریباً 8961 اور بیرونِ ممالک میں ہند اور نیپال سمیت 45 مقامات پر 2530 عاشقانِ رسول نے پورے ماہ کا اِعتکاف کیا۔

آخری عشرے کا اعتکاف پاکستان میں 6123 مقامات پر تقریباً 1لاکھ 38 ہزار 487 اور بیرونِ ممالک میں 565 مقامات پر 11ہزار 742 اسلامی بھائیوں نے آخری عشرے کا اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل کی۔

اجتماعی اعتکاف کے بعد پاکستان بھر سے 3 دن کے مدنی قافلوں میں 6477، 12 دن کے مدنی قافلوں میں 108 اور ایک ماہ کے 32 مدنی قافلوں میں 227 اسلامی بھائیوں نے سفر کیا۔ پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک سے بھی کئی عاشقانِ رسول نے 3 دن، 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں سفر کیا، جبکہ پاکستان میں بابُ المدینہ کراچی سمیت مختلف مقامات پر مختلف مدنی کورسز بھی شروع ہوئے جن میں 1755 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔

فضلِ ربّ سے گناہوں کی کالک ڈھلے
مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
نیکیوں کا تمہیں خوب جذبہ ملے
مَدَنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش مرمم، ص639)

(1) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رمضانُ المبارک کے آخری عشرے میں صرف عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں مدنی مذاکروں میں روزانہ ہزاروں اسلامی بھائی شریک ہوتے رہے، جبکہ دیگر مختلف مقامات اور گھروں میں بذریعہ مدنی چینل شریک ہونے والوں کی تعداد اس کے علاوہ ہے۔

اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہے

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے بعض مدنی کام 🌐 مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت شعبۂ تعلیم سے وابستہ افراد کا سنّتوں بھرا اجتماع منعقد کیا گیا جس میں بابُ المدینہ کراچی، بلوچستان، بدین اور دیگر شہروں کی یونیورسٹیز، کالجز اور اسکول کے طلبہ، پروفیسرز، لیکچرارز اور اساتذہ نے شرکت کی 🌐 مجلس دارُالمدینہ کے اساتذۂ کرام و دیگر عملے کے لئے 14 اپریل 2019ء کو تربیتی اجتماع کا انعقاد ہوا جس میں دارُالمدینہ کے مدنی عملے، پرنسپلز، اساتذہ اور ایڈمن اسٹاف نے شرکت کی 🌐 مجلسِ تاجران کے تحت 15 اپریل 2019ء کو تاجر اسلامی بھائیوں کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا 🌐 مجلسِ ازدیادِ حُبّ اور ریجن ملکی کے ذمّہ داران و دیگر اسلامی بھائیوں کا سنّتوں بھرا اجتماع منعقد کیا گیا۔ ان تمام اجتماعات میں نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطّاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے بھی سنّتوں بھرے بیانات فرمائے 🌐 عطّاری زون بابُ المدینہ کراچی کے ذمّہ داران کا سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں بالخصوص ماہِ رمضان کے اعتکاف، مدنی عطیات اور مدنی قافلوں کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا، رکنِ شوریٰ حاجی محمد علی عطّاری نے ذمّہ داران کو مدنی پھولوں سے نوازا۔ **مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد فیصل آباد میں ہونے والے مدنی کام** 🌐 مجلسِ مدنی کورسز کے تحت 7 دن کا ”12 مدنی کام کورس“ ہوا جس میں شریک اسلامی بھائیوں کی دعوتِ اسلامی کے 12 مدنی کاموں کے حوالے سے تربیت کی گئی۔ مدنی کورس کے اختتام پر نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ حاجی محمد شاہد عطّاری نے ان اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی 🌐 مجلسِ اَطْراف گاؤں کا مدنی مشورہ ہوا جس میں نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ نے شُرکا کی مدنی تربیت فرمائی۔ اس مدنی مشورے میں بابُ المدینہ کراچی سے نگرانِ شوریٰ نے بھی بذریعہ انٹرنیٹ عاشقانِ رسول کی تربیت کی 🌐 مجلسِ مدرسۃُ المدینہ بالغان کے تحت تقسیمِ اسناد اجتماع منعقد ہوا جس میں سردار آباد فیصل آباد کی تین کابیناؤں کے مدرسۃُ المدینہ بالغان سے ناظرہ مکمل کرنے والے اسلامی بھائیوں اور قاری صاحبان سمیت دیگر ذِمّہ داران نے شرکت کی۔ نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ نے اجتماعِ پاک میں سنّتوں بھرا بیان فرمایا اور ناظرہ قراٰنِ پاک مکمل کرنے والے اسلامی بھائیوں میں اسناد تقسیم کیں۔ **مساجد اور جامعاتُ المدینہ کا افتتاح** 🌐 خیبر پختونخواہ کے شہر سبز پور (ہری پور) کے اَطْراف میں واقع ایک علاقے جھاری کَس میں مسجد اور جامعۃُ المدینہ کا افتتاح کیا گیا۔ خوشی کے اس موقع پر رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا اور شُرکا کو مسجد کی آباد کاری کی ترغیب دلائی 🌐 پنڈی گھیپ ڈسٹرکٹ اٹک میں مسجد اور جامعۃُ المدینہ کا افتتاح کیا گیا، اس موقع پر سنّتوں بھرے اجتماع میں رکنِ شوریٰ حاجی وقارُ المدینہ عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا 🌐 طارق پورہ مدینہ ٹاؤن سردار آباد فیصل آباد میں جامع مسجد میمونہ اور 🌐 سپر ہائی وے غریب آباد جمالی پور میں جامع مسجد نورِ مصطفٰی کا افتتاح کیا گیا۔ **دارُالمدینہ کی نئی برانچز کا افتتاح** دعوتِ اسلامی کے تحت گلزارِ طیبہ سرگودھا میں دارالمدینہ

امیرِ اہلِ سنّت کی پَر نواسی کی ولادت شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ اپنی نواسی کے ہاں 13 شعبانُ المعظم 1440ھ بمطابق 19 اپریل 2019ء بروز جمعہ مدنی مُنّی کی ولادت کے موقع پر بابُ المدینہ کراچی کے مقامی اسپتال میں تشریف لے گئے، اپنی پَر نواسی حُمیرا بنتِ جنید عطّاری پر شفقت فرماتے ہوئے تحنیک یعنی گھُٹّی دی اور کان میں اذان بھی کہی۔

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت نے نکاح پڑھایا صاحبزادۂ عطّار مولانا عبید رضا عطّاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے 17 اپریل 2019ء بروز بدھ بعد نمازِ عصر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں اسلامی بھائیوں سے عام ملاقات کی اور بابُ المدینہ کے ایک اسلامی بھائی سرفراز احمد کا نکاح پڑھایا۔

اسکولنگ سسٹم کی نئی برانچ کا افتتاح ہوا، افتتاحی تقریب میں رکنِ شوریٰ حاجی وقارُالمدینہ عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا، سکھر بابُ الاسلام سندھ میں بھی دارُالمدینہ کی ایک نئی برانچ کا افتتاح ہوا، اس موقع پر نگرانِ کابینہ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ **اعراسِ بزرگانِ دین پر مجلس مزاراتِ اولیا کے مدنی کام** اس مجلس کے تحت ● حضرت سیّدنا عثمان مَروَندی المعروف سخی لعل شہباز قلندر (سیہون شریف بابُ الاسلام سندھ) ● حضرت سیّد ناعبدالله شاہ اصحابی (مکلی قبرستان ٹھٹھہ بابُ الاسلام سندھ) ● خلیفۂ محدثِ اعظم پاکستان مفتی محمد سعید احمد قادری رضوی (زم زم نگر حیدر آباد) ● حضرت سیّدنا غائب شاہ بابا رحمۃ اللہ علیہ (کیماڑی بابُ المدینہ کراچی) سمیت 22 بزرگانِ دین کے سالانہ اعراس کے موقع پر مزاراتِ مقدسہ پر قراٰن خوانی ہوئی جس میں 3000 سے زائد عاشقانِ رسول اور مدارسُ المدینہ کے مدنی منّے شریک ہوئے، 160 عاشقانِ رسول پر مشتمل 21 مدنی قافلوں کی آمد کا سلسلہ رہا، اجتماعِ ذکرونعت بھی ہوئے جن میں کم و بیش 5000 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت پائی، اس کے علاوہ 50 مدنی حلقوں، 41 مدنی دوروں، 26 چوک درسوں اور سینکڑوں زائرین کو انفرادی کوشش کے ذریعے نماز اور سنّتوں پر عمل کی دعوت دی گئی۔ **تقسیمِ اسناد اجتماعات** مجلس مدرسۃُ المدینہ کے تحت نوابشاہ، زم زم نگر حیدر آباد، مدنی صحرا مانسہرہ (K.P.K)، دارالسلام ٹوبہ، فتح پور، بھکر، ڈہرکی، ڈیرہ غازی خان، جاتلاں کشمیر، بیلا اور حَب چوکی بلوچستان، ٹنڈو آدم، ملیر کھوکھرا پار، بلدیہ ٹاؤن اور کورنگی بابُ المدینہ کراچی سمیت ملک بھر کے کئی مدارسُ المدینہ میں تقسیمِ اسناد اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن میں اراکینِ شوریٰ اور دیگر مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرے بیانات فرمائے اور رواں سال حفظ و ناظرہ قراٰنِ پاک مکمل کرنے والے مدنی منّوں میں اسناد تقسیم کیں۔ **فیضانِ زکوٰۃ کورس** مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردارآباد فیصل آباد اور فیضانِ عطّار مسجد، کریم آباد بابُ المدینہ کراچی میں ”فیضانِ زکوٰۃ کورس“ کا انعقاد کیا گیا جن میں شخصیات اور کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔ دارُالافتاء اہلِ سنّت کے متخصّص اسلامی بھائیوں نے شُرکا کو زکوٰۃ کے شرعی مسائل سے آگاہی فراہم کی۔ **قومی کتب میلے میں مکتبۃُ المدینہ کا بستہ** 19 تا 21 اپریل 2019ء دارُالحکومت اسلام آباد کے پاک چائنا فرینڈشپ سینٹر میں نیشنل بُک فاؤنڈیشن کے تحت تین روزہ دسواں سالانہ قومی کُتُب میلہ لگایا گیا جس میں دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی جانب سے بھی اسٹال لگایا گیا، متعدد اسٹوڈنٹس اور اساتذہ نے اسلامی موضوعات پر کُتُب و رسائل حاصل کئے۔ **دعوتِ اسلامی کی مختلف مجالس کی مدنی خبریں** ● مجلس جامعۃ المدینہ للبنین کے تحت رمضانُ المبارک 1440ھ میں ملک کے 37 مقامات پر 12 دن کی ”صرف و نحو ورک شاپ“ کا انعقاد کیا گیا ● جامعۃُ المدینہ میں عربی زبان کو فروغ دینے کیلئے 7 مقامات پر اساتذۂ کرام کے لئے ”عربی لینگویج کورس“ منعقد ہوئے ● عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ”علمِ میراث کورس“ اور ”علمِ توقیت کورس“ کا سلسلہ ہوا۔ ان مدنی کورسز اور ورک شاپس میں سینکڑوں طلبۂ کرام نے شرکت کی۔ ● مجلسِ حج و عمرہ کے تحت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی، ناظم آباد بابُ المدینہ کراچی، مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف میں آرٹس کونسل کے آڈیٹوریم اور بورے والا عطّار والا میں حج تربیتی اجتماعات ہوئے جن میں ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر حج، معتمرین و عازمینِ حج سمیت دیگر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، حج ٹرینرز اسلامی بھائی نے شُرکا کی تربیت کی ● مجلسِ تاجران کے تحت ضیاء کوٹ سیالکوٹ میں عظیم الشان تاجر اجتماع کا اہتمام کیا گیا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی مفتی علی اصغر عطّاری مدنی نے ”کامیاب زندگی کے لئے راہنما اصول“ کے موضوع پر سنّتوں بھرا بیان فرمایا ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سبز پور ہری پور خیبر پختونخواہ اور نارووال پنجاب میں تاجر اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن میں رُکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطّاری نے سنّتوں بھرے بیانات فرمائے۔ اجتماع میں مقامی تاجروں، شخصیات اور دیگر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں پنجاب کے شہر قلعہ دیدارِ مصطفٰے، گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کی ایک مارکیٹ اور سیالکوٹ روڈ وزیر آباد میں بھی تاجران کے لئے سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کئے گئے ● بابُ المدینہ کراچی کی ہارون مارکیٹ اور زم زم نگر حیدرآباد کے علاقے لطیف آباد نمبر 08 اور 12 کی مختلف مارکیٹوں میں تاجران کے مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا جن میں دکان مالکان، دکانوں پر کام کرنے

والے اور مارکیٹ آنے والے دیگر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی ● شعبۂ تعلیم کے تحت مدینۃ الاولیاء ملتان شریف کی بہاؤالدّین زکریا یونیورسٹی اور نشتر میڈیکل یونیورسٹی اور ساہیوال میں واقع کامسیٹس یونیورسٹی میں سنّتوں بھرے اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن میں یونیورسٹی کے ایچ او ڈیز، پروفیسرز، ڈاکٹرز اور ایم بی بی ایس کے طلبہ، پی ایچ ڈی ہولڈرز اور اساتذہ سمیت دیگر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرے بیانات فرمائے جبکہ مرکزُالاولیاء لاہور اور جہلم میں اساتذہ اجتماعات کا انعقاد بھی کیا گیا ● مجلسِ تجہیز و تکفین کے تحت بابُ المدینہ کراچی کے علاقے عبدُاللہ گوٹھ کی جامع مسجد عثمانیہ، بدر گراؤنڈ کیماڑی کی اوکھائی کالونی اور لیّہ پنجاب سمیت کئی مقامات پر تجہیز و تکفین اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن میں شریک اسلامی بھائیوں کو بذریعہ ویڈیو میت کے غسل اور کفن و دفن کے احکامات سکھائے گئے، مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں کے تحت شعبانُ المعظّم 1440ھ میں پاکستان بھر میں تقریباً 113 مَحارِم اجتماعات ہوئے جن میں کم و بیش 1638 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، مدنی انعامات کے 606 رسائل تقسیم کئے گئے اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے تقریباً 365 مَحارِم اسلامی بھائیوں نے دعوتِ اسلامی کے تین دن کے مدنی قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کی ● مجلسِ خصوصی اسلامی بھائی کے تحت میرپور میں واقع نابینا افراد کے ہاسٹل میں مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا جس میں مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے زون ذمہ دار نے مدنی پھول عطا فرمائے۔

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

قبولِ اسلام کی مدنی بہاریں

قبولِ اسلام کی مدنی بہاریں ● 11 اپریل 2019ء کو یوکے (شاذلی زون) میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے ایک غیر مسلم نے اسلام قبول کیا، ان کا اسلامی نام محمد شعبان رکھا گیا ● 27 اپریل 2019ء کو یوگنڈا کی بغدادی کابینہ میں مدنی دورے کے دوران مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش کی برکت سے ایک غیر مسلم نے اسلام قبول کیا، اسلامی نام محمد ابراہیم رکھا گیا ● 07 مئی 2019ء کو رکنِ شوریٰ حاجی بلال رضا عطاری کے ہاتھوں کینیڈا کے شہر مونٹریال میں ایک غیر مسلم نے اسلام قبول کیا، جس کا اسلامی نام محمد عارف رکھا۔

مساجد و مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کا افتتاح دعوتِ اسلامی کی مجلس خدامُ المساجد کے تحت ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں 5 مئی 2019ء کو دعوتِ اسلامی کے تحت ایک مسجد کا افتتاح ہوا، اس موقع پر اجتماعِ ذکر و نعت کا اہتمام کیا گیا جس میں مبلغ دعوتِ اسلامی مولانا عبدُالنّبی حمیدی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ اجتماعِ پاک میں مقامی علمائے کرام سمیت کثیر عاشقانِ رسول نے شرکت کی ● موزمبیق کے شہر نمپولا میں جامع مسجد فیضانِ عطّار کا افتتاح ہوا، اس موقع پر سنّتوں بھرے اجتماع کا سلسلہ ہوا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ● بنگلہ دیش کے شہر کومیلا میں دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کا افتتاح ہوا۔

اراکینِ شوریٰ کا بیرونِ ملک سفر عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے کئی اراکین نے ماہِ رمضانُ المبارک میں بیرونِ ملک کی جانب مَدَنی سفر اختیار کیا جہاں ذمّہ داران کی تربیت، دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں اور تربیتی اعتکاف میں شرکت کا سلسلہ رہا ● 30 اپریل تا 07 مئی 2019ء رکنِ شوریٰ حاجی بلال رضا عطاری نے کینیڈا کے مختلف شہروں کی جانب مدنی سفر کیا جہاں مختلف مدنی کاموں (شخصیات کے مدنی حلقوں، افطار اجتماعات، ذمہ داران کے مدنی مشوروں) میں مصروفیت رہی جن میں مقامی عاشقانِ رسول و دیگر ذمہ داران نے

شرکت کی ❀ رکنِ شوریٰ حاجی ابوماجد محمد شاہد عطّاری مَدَنی نے 4 مئی تا 8 جون 2019ء نیپال کی جانب مدنی سفر فرمایا جہاں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ نیپال گنج میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ایک ماہ کے اجتماعی اعتکاف میں شرکت فرمائی اور ذمّہ داران کو مدنی مشوروں میں مدنی پھول ارشاد فرمائے ❀ رکنِ شوریٰ حاجی محمد اسد عطّاری مدنی نے 4 تا 7 مئی 2019ء لندن یوکے کا مدنی دورہ فرمایا جہاں مجلس جامعۃُ المدینہ کے سنّتوں بھرے اجتماع، مختلف مقامات پر مدنی حلقوں، اِفطار اجتماع میں شرکت اور مقامی عاشقانِ رسول و شخصیات سے ملاقات کا جدول رہا۔ **اسپین میں تقسیمِ اسناد اجتماع** دعوتِ اسلامی کی مجلسِ مدرسۃُ المدینہ کے تحت اسپین کے شہر ویلنسیا (Valencia) ڈویژن گلستانِ مرشد میں تقسیمِ اسناد اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں اسپین میں واقع پاکستانی سفارت خانے کے فرسٹ سیکریٹری عمیر علی، پاکستانی کمیونٹی کے چیئرمین مہر جمشید احمد سمیت مختلف شخصیات اور مدنی منّوں کے سرپرست اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ نگرانِ کابینہ ڈنمارک نے سنّتوں بھرا بیان کیا اور ناظرہ قراٰنِ پاک مکمل کرنے والے مدنی منّوں میں اَسناد تقسیم کیں۔

ڈھاکا میں امیرِ مدنی قافلہ کورس مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ڈھاکا بنگلہ دیش میں 4 دن کا امیرِ مدنی قافلہ کورس کا سلسلہ ہوا جس میں طلبائے کرام اور مقامی اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ رکنِ شوریٰ حاجی محمد امین عطّاری مدنی قافلہ اور رکنِ شوریٰ سیّد لقمان عطّاری نے عالَمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی سے بذریعہ انٹرنیٹ ”امیرِ مدنی قافلہ کو کیسا ہونا چاہئے؟“ سے متعلق سنّتوں بھرا بیان کیا اور شرکائے کورس کی تربیت کی۔ **مدنی حلقہ** 22 اپریل 2019ء کو شیفیلڈ انگلینڈ میں مہاجرین اسلامی بھائیوں (Refugees) کے درمیان مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا جس میں مبلّغِ دعوتِ اسلامی نے سوڈان، سیریا، سینیگال اور عراق سے تعلق رکھنے والے عاشقانِ رسول کو مدنی پھول دیئے۔ علاوہ اَزیں انڈونیشیا کے شہر جکارتہ، راٹرڈیم ہالینڈ کی ایک مسجد، مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بستوار اٹلی اور رنگپور بنگلہ دیش سمیت مختلف ممالک میں مدنی حلقے لگائے گئے۔ **مدنی قافلے** 4 مئی 2019ء کو ساؤتھ افریقہ سے ترکی کی جانب ایک مدنی قافلے نے راہِ خدا میں سفر اختیار کیا جہاں نیکی کی دعوت کے سلسلے میں مدنی دورے کئے، مدنی حلقے لگائے اور فرض علوم سے متعلق آگاہی حاصل کی۔

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

Madani News of Islamic Sisters

مدنی کورسز مجلسِ مختصر مدنی کورسز (للبنات) کے تحت رمضانُ المبارک کے رحمت بھرے لمحات کو نیکیوں میں گزارنے کے لئے ہر سال کی طرح اس سال بھی ملک و بیرونِ ملک کثیر مقامات پر اسلامی بہنوں کے لئے یکم تا 20 رمضانُ المبارک 1440ھ 20 دن کے ”فیضانِ تلاوت کورس“ منعقد ہوئے جن میں شریک اسلامی بہنوں نے روزانہ ڈیڑھ پارے کی تلاوت مع قراٰنی واقعات، رمضانُ المبارک میں پڑھے جانے والے مخصوص اَذکار و دعائیں اور عوامی مسائل اور ان کا حل سیکھنے کی سعادت حاصل کی، ان مدنی کورسز میں ہزاروں اسلامی بہنیں شریک ہوئیں ❀ ماہِ اپریل 2019ء میں پاکستان کے شہروں (بابُ المدینہ کراچی، زم زم نگر حیدرآباد، مرکزُ الاولیاء لاہور، مدینۃُ الاولیاء ملتان،

جواب دیجئے!

ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۴۰ھ

سوال 01: بَیْعَۃُ الرِّضْوان کا واقعہ کس سن اور کس مہینے میں پیش آیا؟

سوال 02: وہ کون سے صحابی ہیں جو تابعی کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے تھے؟

❀ جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ ❀ کوپن بھرنے (یعنی Fill کرنے) کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے۔ ❀ یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس ایپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734 جواب درست ہونے کی صورت میں بذریعہ قرعہ اندازی 400 روپے کے تین "مدنی چیک" پیش کئے جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں یا رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ، عالَمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

سردارآباد فیصل آباد، نواب شاہ، سکھر، مظفرگڑھ، بہاولپور، گجرات، کوئٹہ، گوجرانوالہ، راولپنڈی اور کشمیر سمیت دیگر شہروں) میں 12 دن کے ”معلّمہ مَدَنی قاعدہ کورس“ ہوئے جن میں 535 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی، ان مَدَنی کورسز میں قراٰنِ پاک پڑھنے پڑھانے کا درست طریقہ، فرض علوم، دینِ اسلام کی بنیادی باتیں اور سنّتیں اور آداب سکھائے گئے ❁ 6مئی 2019ء کو پاکستان کے شہروں (بابُ المدینہ کراچی، زم زم نگر حیدرآباد، مدینۃُ الاولیاء ملتان، سردارآباد فیصل آباد، گجرات اور راولپنڈی) کی دارُالسنّہ میں ”فیضانِ رمضان کورس“ کا انعقاد کیا گیا جس میں بنیادی اسلامی عقائد، تجوید اور نماز روزے سے متعلق شرعی احکام سکھائے گئے ❁ حج پر جانے والی اسلامی بہنوں کو مسائلِ حج، ارکانِ حج اور عمرہ کی ادائیگی سے متعلق معلومات سکھانے والی معلّمہ اسلامی بہنوں کے لئے 19 تا 25مارچ 2019ء پاکستان میں 5 مقامات پر 8 دنوں کے ”فیضانِ رفیقُ الحرمَین“ کورس ہوئے ❁ اسلامی بہنوں کو عطیات جمع کرنے کی شرعی و تنظیمی احتیاطیں، زکوٰۃ، صدقہ اور فطرہ کے ضروری مسائل سکھانے کے لئے پاکستان کے مختلف شہروں میں کم و بیش 364 مقامات پر 8 تا 10 مارچ 2019ء 3دن پر مشتمل ”فیضانِ زکوٰۃ کورس“ ہوئے جن میں تقریباً 5ہزار 771 اسلامی بہنوں نے شرکت کی ❁ مجلس مدرسۃُ المدینہ بالغات کے تحت پاکستان کے 374 مقامات پر یکم تا 26مارچ 2019ء 26 دن کے ”مدنی قاعدہ کورس“ ہوئے جن میں اسلامی بہنوں کی تعداد تقریباً 7 ہزار 774 رہی۔

شعبہ تعلیم کے مدنی کام دعوتِ اسلامی کے شعبۂ تعلیم کے تحت تقریباً 1672 شخصیات اسلامی بہنوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی ❁ 21 نے جامعاتُ المدینہ للبنات کا دورہ کیا ❁ تقریباً 968 تعلیمی اداروں میں مدنی درس کا سلسلہ ہوا۔

نئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا آغاز بنگلہ دیش کے شہر سیدپور، نیومانسی میں 12 مئی 2019ء سے اسلامی بہنوں کے لئے نئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا آغاز ہوا۔ **تجہیز و تکفین اجتماعات** مجلسِ تجہیز و تکفین کے تحت اسلامی بہنوں کو غسل و کفن کا طریقہ سکھانے کے لئے مارچ 2019ء میں مختلف ممالک (یوکے، بنگلہ دیش، آسٹریلیا، ساؤتھ افریقہ، ماریشس، لیسوتھو، ہند، اٹلی اور اسپین) میں 154 مقامات پر تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد ہوئے جن میں تقریباً 7403 اسلامی بہنوں نے شرکت کی، 174 مقامات پر ایصالِ ثواب کے اجتماعات کئے گئے۔ **مدنی انعامات اجتماعات** امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ اسلامی بہنوں کے 63 مدنی انعامات کو اپنی زندگی میں عملی طور پر نافذ کرنے کے لئے عرب شریف، یوکے، بنگلہ دیش اور ہند میں کم و بیش 40 مقامات پر تین گھنٹے کے مدنی انعامات اجتماعات منعقد ہوئے جن میں اسلامی بہنوں کی مدنی انعامات کے حوالے سے تربیت کی گئی، مختلف مقامات پر ہونے والے ان اجتماعات میں کم و بیش 1750 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **سنّتوں بھرا اجتماع** مدنی ریجن زم زم نگر حیدرآباد کی ذمہ دار اسلامی بہنوں کا سنّتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا جس میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن زم زم نگر حیدرآباد سے رکنِ شوریٰ حاجی ابو عمر عطّاری نے بذریعہ فون سنّتوں بھرا بیان فرمایا اور اسلامی بہنوں کو مدنی عطیات اور عید کے بعد ایک ماہ کے مدنی قافلوں کے لئے اپنے محارم کو تیار کرنے کا ذہن دیا۔

شخصیات کی مدنی خبریں

علمائے کرام سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ بالعلماء کے ذمّہ داران نے ماہِ شعبان المعظم 1440 ہجری میں کم و بیش 1800 عُلَماومشائخ اور ائمہ وخُطبا سے ملاقاتیں کیں۔ چند کے نام یہ ہیں: **پاکستان:** ● شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد سعید قمر سیالوی (شیخ الحدیث جامعہ رضویہ مظہرُالاسلام گلستان محدثِ اعظم پاکستان، جھنگ بازار سردارآباد فیصل آباد) ● مفتی ابراہیم قادری (مہتمم جامعہ غوثیہ سکھر) ● مفتی صاحب داد سکندری (مہتمم جامعہ بزمِ یارسول اللہ زم زم نگر حیدرآباد) ● مفتی عبدالستار نقشبندی (مہتمم مدرسہ لعل شہباز قلندر سیہون شریف، بابُ الاسلام سندھ) ● مولانا قاری عبدالرحمٰن نقیبی (مہتمم مدرسہ تدریس القرآن جامعہ عثمانیہ مسجد میرپور کشمیر) ● مفتی طارق فرید درانی رضوی (صدر مدرس جامعہ انصاریہ اویسیہ ترنڈا ضلع رحیم یار خان) ● مولانا محمد زبیر نور قادری (مہتمم جامعہ عربیہ نورالعلوم بہاولپور، ہیڈراجکاں) ● مولانا محمد فاروق احمد بندیالوی (مہتمم مدرسہ اسلامیہ تھون سرائے عالمگیر ضلع گجرات) **ہند:** ● خلیفۂ حضور تاج الشریعہ مفتی محمد امجد رضا امجدی رضوی (قاضی ادارہ شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ پٹنہ بہار) ● مفتی غلام معین الدّین فیضی امجدی (صدر مدرس و مفتی دارالعلوم محمدیہ کالپی شریف ضلع جالون اترپردیش) ● مولانا حافظ و قاری محمد ابراہیم اشرفی (خطیب وامام جامع مسجد زکریا، بلگام کرناٹک) **دیگر ممالک:** ● مولانا پیر عبدالخالق (یوکے) ● شیخ قریب اللہ (کانو، نائجیریا)۔

عاشقانِ رسول کے جامعات و مدارس میں "اصلاحِ اعمال کورس" کا انعقاد عاشقانِ رسول کے جامعات و مدارس کے طلبۂ کرام کے ماہِ شعبان المعظم 1440 ہجری میں ہونے والے سالانہ امتحانات کے بعد مجلس رابطہ بالعلماء کی جانب سے 7 دن کے "اصلاحِ اعمال کورس" کا انعقاد کیا گیا جس میں جامعہ قادریہ رضویہ (سردارآباد فیصل آباد)، جامعۃ الفردوس (حاصل پور ضلع بہاولپور)، جامعہ غوثیہ انوارُ الخضری (بہاولپور) اور جامعۃُ الحبیب (اوکاڑہ) کے کم و بیش 153 طلبۂ کرام نے شرکت کی۔ جامعہ قادریہ رضویہ اور جامعۃُ الحبیب کے طلبہ نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں حاضر ہوکر "اصلاحِ اعمال کورس" کیا، دورانِ کورس اراکینِ شوریٰ حاجی ابوماجد محمد شاہد عطّاری مدنی، حاجی عماد عطّاری مدنی اور حاجی محمد علی عطّاری نے ان طلبہ کی تربیت فرمائی، طلبۂ کرام نے المدینۃُ العلمیہ سمیت مختلف شعبہ جات کا دورہ بھی کیا اور شیخ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، جانشینِ عطّار مولانا عبید رضا مدنی مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی اور نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطّاری مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی سے ملاقات کی سعادت بھی حاصل کی۔

علمائے کرام کی مدنی مراکز اور جامعات المدینہ آمد ● مفتی محمد سعید قمر سیالوی (شیخ الحدیث جامعہ رضویہ مظہرُالاسلام گلستانِ محدثِ اعظم پاکستان، جھنگ بازار سردارآباد فیصل آباد) ● مولانا محمد وقار مصطفائی (امام و خطیب جامع مسجد عثمان غنی، سردارآباد فیصل آباد) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردارآباد فیصل آباد ● مفتی محمد امین نقشبندی (امام و

خطیب مرکزی جامع مسجد گوجرہ) ● مولانا محمد مختار احمد اشرفی (امام و خطیب جامع مسجد غلہ منڈی حجرہ شاہ مقیم ضلع اوکاڑہ) اور ● مولانا محمد زاہد رضا نوری (مدرس مرکزی دارالعلوم غوثیہ حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پاکپتن ● مفتی احمد القادری نے جامعۃ المدینہ ٹیکساس یوکے ● حافظ و قاری مفتی محمد ظہور احمد رضوی (پرنسپل دارالعلوم غوثیہ رضویہ للبنات، کرناٹک) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بلگام کرناٹک ہند ● یوکے سے مولانا احمد دباغ نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ تنزانیہ اور ● مولانا افتخار احمد مصباحی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے جامعۃ المدینہ جوہانسبرگ ساؤتھ افریقہ اور دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا اور مدنی چینل کو تأثرات دیتے ہوئے خدماتِ دین پر دعوتِ اسلامی کو خراجِ تحسین پیش کیا جبکہ عاشقانِ رسول کے جامعات و مدارس کے 2300 سے زائد طلبۂ کرام نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع و مدنی مذاکرے میں شرکت کی۔

شخصیات سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ کے ذمّہ داران نے ماہِ شعبان المعظم 1440 ہجری میں کم و بیش 804 سیاسی و سماجی شخصیات سے ملاقاتیں کیں۔ چند کے نام یہ ہیں: **باب المدینہ کراچی:** ● کمشنر کراچی افتخار شلوانی ● میئر کراچی وسیم اختر ● سید صلاح الدین (ڈپٹی کمشنر ساؤتھ) ● بریگیڈیئر شفیق الرحمٰن (سیکٹر کمانڈر بھٹائی رینجرز ایسٹ زون) ● سردار صالح محمد بھوتانی (سابق چیف منسٹر بلوچستان) **مرکز الاولیاء لاہور:** ● کمشنر لاہور ڈاکٹر مجتبیٰ پراچہ ● اورنگزیب کھچی (منسٹر ٹرانسپورٹ) ● منسٹر اسلم بھروانہ ● اختر ملک (منسٹر انرجی) ● نعمان لنگڑیال (منسٹر زراعت) **سردار آباد فیصل آباد:** ● چوہدری فقیر حسین ڈوگر (M.P.A) ● فرخ حبیب (M.N.A) ● میاں وارث عزیز (M.N.A) ● طاہر جمیل (M.P.A) **اسلام آباد:** ● شیخ آفتاب احمد (سابق وفاقی وزیر) ● ملک جمشید الطاف (M.P.A) **گلزارِ طیبہ سرگودھا:** ● محمد تنویر امجد (CIA ،D.S.P) ● چوہدری رضوان گل (سابق M.P.A) **چنیوٹ:** ● سید امان انور قدوائی (ڈپٹی کمشنر چنیوٹ) ● محمد عاصم جسرہ (S.S.P چنیوٹ ● میاں قیصر محمود شیخ (M.P.A) **لودھراں:** ● میاں بلیغ الرحمٰن (وفاقی وزیر) **وہاڑی:** ● چودھری فقیر (M.N.A) ● خالد محمود ڈوگر (M.P.A) **میانوالی:** ● احمد خان نیازی (کوآرڈینیٹر ٹو پرائم منسٹر) ● ریاض احمد ناز (D.S.P میانوالی) ● رانا محمد انور (S.P آرگنائزڈ کرائم) **بھکر:** ● رائے نعیم کھرل (سیشن جج بھکر) **ساہیوال:** ● چوہدری افتخار حسین گوندل (M.P.A) ● سردار علی اصغر لاہڑی (M.P.A) **بلوچستان:** ● ڈاکٹر عبدالحی بلوچ (سابق سینیٹر) **اوکاڑہ:** ● رضا ربیرہ (M.P.A) ● چوہدری جاوید علاؤالدین (M.P.A)

متفرق مدنی خبریں ● گوجر خان پوٹھوہار قلعہ مارکی میں شخصیات کے درمیان سنّتوں بھرے اجتماع کا اہتمام کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی و قارُ المدینہ عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ اجتماعِ پاک میں سابق پارلیمانی سیکرٹری راجہ جاوید اخلاص، سابق تحصیل ناظم، چوہدری عظیم، چیئرمین میونسپل کمیٹی گوجر خان شاہد صراف، معاون وزیر اعظم کشمیر گُل اخلاق ایڈووکیٹ، سابق وائس چیئرمین ضلع کونسل راجہ ضمیر اور راجہ نعمان سمیت مختلف شخصیات نے شرکت کی ● مجلس رابطہ پاک وارثی کابینہ کے تحت شیخوپورہ میں ایک میونسپل کمیٹی ہال میں شخصیات اجتماع ہوا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ● اوکاڑہ میں بھی شخصیات کے سنّتوں بھرے اجتماع کا اہتمام کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی محمد اسد عطّاری مدنی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ ایم پی اے چوہدری جاوید علاؤالدین، سابق سٹی ناظم چوہدری شوکت رسول اور شہر بھر سے سیاسی و سماجی شخصیات نے اجتماعِ پاک میں شرکت کی۔

فرض حج کے لئے والدین کی اجازت

ارشادِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ:

حجِ فرض میں والدین کی اجازت درکار نہیں بلکہ والدین کو ممانعت کا اختیار نہیں۔ (فتاوی رضویہ، 10/658)

خوشخبری

اسلامی بہنوں کے لئے

فیضانِ نماز کورس

12 دن کا

تجوید، تلفظ کی دُرستی، نماز سے متعلق ضروری مسائل اور مدنی انعامات کی عملی مشق پر مشتمل "فیضانِ نماز کورس"

20 ذوالقعدۃ الحرام تا یکم ذوالحجۃ الحرام 1440ھ

23 جولائی تا 3 اگست 2019ء

خصوصی اسلامی بہن کورس

12 دن کا

تجوید، فقہ، اشاروں کی زبان اور خصوصی (گونگی، بہری) اسلامی بہنوں میں مدنی کام کرنے کے طریقے پر مشتمل "خصوصی اسلامی بہن کورس"

5 ذوالقعدۃ الحرام تا 16 ذوالقعدۃ الحرام 1440ھ

8 جولائی تا 19 جولائی 2019ء

مقامات: بابُ المدینہ کراچی، گجرات، سردار آباد فیصل آباد، مدینۃُ الاولیاء ملتان اور زم زم نگر حیدر آباد

مزید معلومات کے لئے

(پاکستان) khatonejannat@dawateislami.net (بیرونِ ملک) ib.overseas@dawateislami.net
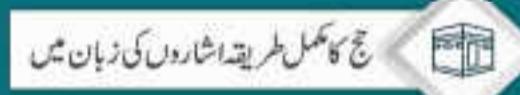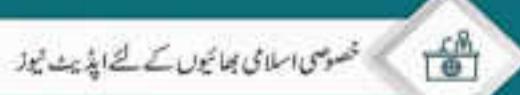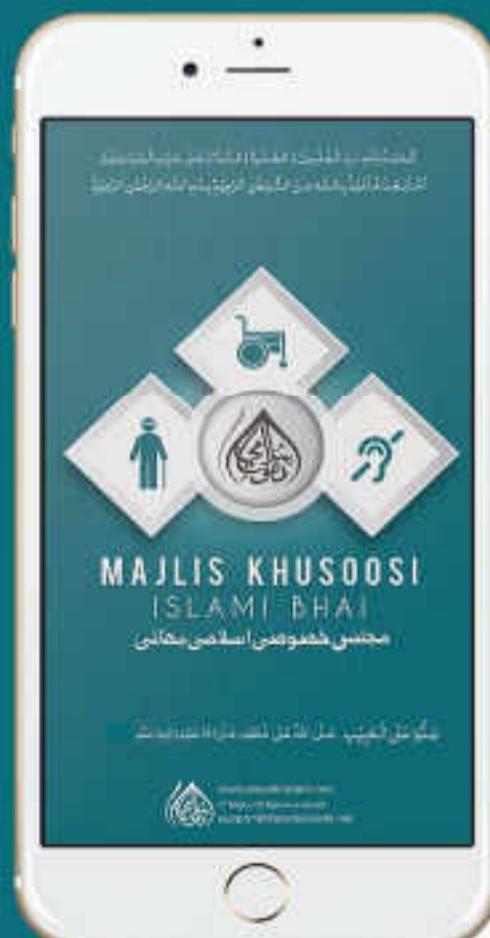
گھریلو کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹانا

اَز: امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

ہمارے مکّی مَدَنی آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک سیرت سے گھریلو کام کاج میں ازواجِ مُطہرات کا ہاتھ بٹانا ثابت ہے۔ اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے گھر کے کام کاج میں مشغول رہتے تھے پھر جب نماز کا وقت آجاتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ (بخاری، 1/ 241، حدیث: 676) حضور انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم گھر کے کسی کام میں تکلُّف نہ فرماتے، اپنی ازواجِ مطہرات کے ساتھ گوشت کے ٹکڑے کرلیا کرتے، بکری کا دودھ دوہ لیتے، اپنے کپڑوں کی نگہداشت فرماتے، انہیں دھولیتے، کپڑوں میں پیوند لگالیتے اور اپنی نعلین شریفین گانٹھ لیتے، سواری کے جانور کو باندھ لیتے، اسے چارا وغیرہ ڈال لیتے تھے۔ معلوم ہوا کہ گھر میں کام کرلینا صالحین کا طریقہ ہے، لہٰذا کسی جائز کام میں تکلُّف نہیں ہونا چاہئے۔

(مسند احمد، 9/ 386، حدیث: 24685، مدارج النبوۃ، 1/ 42، مراٰۃ المناجیح، 8/ 84 ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! اگر کوئی مرد اپنے گھر میں کام کاج کرے یا گھریلو کام میں اپنی بیوی کے ساتھ تعاون کرے تو یہ کوئی بُری چیز نہیں، نہ ہی کوئی عیب کی بات ہے، دَرْاَصل ہمارا معاشرہ عجیب وغریب ہے کہ اگر عورت سے زیادہ کام کرواؤ تو بھی بولتا ہے کہ عورت کو کام کی مشین سمجھ رکھا ہے، بے چاری کو سکون ہی نہیں دیتا اور اگر کوئی مَرد گھر کے کام میں اس کا ساتھ دیتا ہے تو اسے "زَن مُرید" اور "بیوی کا غلام" جیسے طعنے دیئے جاتے ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! اس طرح کی باتوں پر توجہ دینے کی بجائے ہمیں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے احکام کی جانب نظر کرنی چاہئے اور انہیں پر عمل کرنا چاہئے۔ بیوی بھی اللہ کی مخلوق ہے، وہ صرف اس لئے نہیں ہوتی کہ جھاڑو پوچا کرے، کھانا پکائے، برتن دھوئے، لہٰذا مل جُل کر گھر کے کام کرنے چاہئیں، میں حتَّی الاِمکان کبھی بھی اپنے گھر میں یہ نہیں کہتا کہ دستر خوان بچھاؤ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ خود ہی اُٹھا کر بچھا لیتا ہوں، بعض اوقات کچھ مصروفیت کی وجہ سے تھکاوٹ بھی ہوتی ہے اور میری عمر بھی ایسی ہے کہ اٹھنا بیٹھنا بھی کبھی دُشوار ہوجاتا ہے، لیکن یہ سوچ کر کہ جس طرح اُٹھنے بیٹھنے میں مجھے تکلیف ہوتی ہے تو عمر کے حساب سے اُسے بھی ہوتی ہوگی، حالانکہ مجھے یہ بھی پتا ہوتا ہے کہ اگر میں بولوں گا تو اُس نے منع نہیں کرنا بلکہ اٹھا کر بچھانا ہی ہے، لیکن اِس سے پہلے کہ وہ اُٹھے عام طور پر میں لپک کر اُٹھا لیتا اور بچھا لیتا ہوں، یہ بات ترغیب کے لئے عرض کر رہا ہوں، بتائیے اِس سے میری عزّت میں کیا فرق آیا؟ جس کا کام تنقید کرنا ہے اس نے تو اپنا کام کرنا ہی ہے، لہٰذا آپ اپنا کام کئے جائیں۔ اللہ پاک ہمیں پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دُنیا بھر میں 107 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

ISBN 978-969-631-974-0

0125764